















# فهرست حصص و اخلاق محمد

نمبر	مضمون	صفحة	نمبر	مضمون
١	باب الحسب والمودة	١	٢٢	فصل الرخيم على الحيوان
٢	باب الحجاب	٤	٢٣	باب الرخيم على اليتيم
٣	باب الحرص	١٠	٢٤	باب الرشوة والغصب
٤	باب الحزم	١٢	٢٥	باب الرفق
٥	باب الحسد	١٥	٢٦	باب الرعيانيت
٦	باب حسن الخلق	١٤	٢٧	باب الرياء
٧	باب الحسنات	٢١	٢٨	باب النكد
٨	باب حقوق الاولاد	٢٦	٢٩	باب زيارة القبور
٩	باب حقوق الجوار	٢٨	٣٠	باب الرياء
١٠	باب حقوق المسلمين	٣١	٣١	باب السب واللعن
١١	باب حقوق الوالدين	٣٣	٣٢	باب الشتم والثقافة
١٢	باب لحدال واحرام	٣٠	٣٣	باب الخزية
١٣	باب محله	٣٣	٣٤	باب السرقة في المال
١٤	باب النجاس	٣٥	٣٥	باب السرقة
١٥	باب النجاسة	٣٦	٣٦	باب السحر
١٦	باب خمر والميسر	٣٩	٣٧	باب السلام
١٧	باب الدنيا وعملها	٥٢	٣٨	من لا يسلم عليه
١٨	باب المديونة	٥٤	٣٩	التسليم على النابه
١٩	باب الدين	٦١	٤٠	كيف رؤا السلام
٢٠	باب الرحم	٦٣	٤١	من نخل بالسلام
٢١	فصل الرحم على الكف		٤٢	باب المسكنات



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## حصہ دوم

اخلاق محمدی

## بَابُ الْحُبِّ وَالْمُودَةِ

باب محبت و مودت

وَأَعْتَمِدُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرُّوا  
قُوا وَادْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ  
أَعْدَاءً فَأَقَاتَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ  
نِعْمَتَهُ إِخْوَانًا وَكُنتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ  
مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُم مِّنْهَا  
كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ  
لَعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَ

سورہ آل عمران ۱۰۳

وَأَلْفَ مِائَةٍ قُلُوبٍ لِّمَن لَّا تُفْقِشُ  
مَآفِي الْأَرْضِ حَيْثُ جَاءَهَا أَلْفَتْ بَلَدًا  
قُلُوبُهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَلَدٍ  
عَزِيزٌ حَكِيمٌ

سورہ انفال ۷۳

۱۔ اور اللہ کے عہد کو سب ملکر منہمک ہو کر پکڑو اور متفرق  
نہو، اللہ تعالیٰ کے جو احسان تم پر ہیں ان کو یاد کرو جو کہ  
تم آپس میں دشمن تھے اللہ تعالیٰ نے تمہارے  
دونوں میں الفت پیدا کر دی اوس سے نفس سے  
تم بھائی بھائی بن گئے اور تم ایک ایک دوسرے پر  
قریب ہو رہے ہو۔ اوس سے ملنے  
تم کو پکڑ لیا۔ سی طرح اللہ تعالیٰ اپنی دشمنان پر  
روزِ آخر قتل و تہمت پھیلے گا

۲۔ لاکھ مومنین سے دونوں تخت پیدا  
کر دی اگرچہ کچھ زمین میں ہے سب فتح و رویت  
دن کے دونوں میں محبت نہ پیدا کر سکتے۔ اور اللہ تعالیٰ  
تھے ان میں الفت پیدا کر دی بیشک وہ غائب  
ہے اور حکمت والا۔



عن أبي هريرة قال النبي صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده لا يدخلون الجنة حتى تسلموا ولا تسلموا حتى تؤثروا وافضوا السلامه يدًا وإيمانكم والبغضة عن نفاهي - العفة لا افوز لكم مخلق السمركم ولكن بمخلق الدين -

رد المحتار

۴- رعید اللہ ابن عمر قول نبی  
صلعم من احب اخا لله فی  
الله فانا انی احبک للہ  
جميع النجاة كان لدى حب  
فی اللہ ارفع درجۃ تحبہ علیہ  
احب۔

زادب الحفر:

١ - بعد يكرب قال البتة صلعم  
 ما نأيا الرحيون الا كان اذ سلما  
 ٢ - ما حبالها حبه رادب اعمد  
 ٣ - عن ابي ذر عا ر رسول الله  
 صلعم افضل الاعمال الحب في الله  
 ٤ - اخص في الله

۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے  
اوس نے تکی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے  
میں جنت میں نہیں داخل ہو گے جب تک سلمان  
نور مسدود نہ ہو گے جب تک آپس میں محبت  
نہ ہو سکے۔ مگر رواج دو تا کہ تم میں محبت پیدا  
ہو بغض سے بچتے رہو۔ کہ وہ صاف کر دیتا  
و! سب میں یہ نہیں کہتا کہ وہ بانوں کو صاف کر دیتا  
بلکہ یہ کہ صاف کرتا ہے

۴۔ یہ دوسری حدیث یہ ہے کہ جو شخص اپنے  
دینی اور دنیوی محفلوں میں شریک رہے اسے محبتِ ریح  
اور دین سے کئے گئے ہیں تہہ سے نجات دے گا  
محبتِ رکت ہوں۔ تو وہ دونوں ساتھ جنت میں  
جائیں گے۔ دونوں جو قال اللہ زید و محبت  
رہتا ہوگا۔ وہ اپنے دوست سے رقیب میں بلند  
ہوگا۔

۵۔ ہر مصلحت علی اللہ علیہ وسلم ہے قرآن کا وہ  
شخص جو آپس میں محبت رکھتے ہوں، زمین و آسمان  
وہ بے شک ثابت زیادہ ہو۔

۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے  
 کہ افضل ترین اعمال ————— ہے محض اللہ کر  
 ————— لیے عجب تہ کو متبادلات رکھنا۔





صلعم یقول قال اللہ تعالیٰ  
وَجِئْتُ بِحَبِیْبَتِیْ لِلْمُتَحَابِّیْنَ فِی سَ  
وَالْمُتَحَابِّیْنَ فِی الْمُسْتَزَادِ  
فِی الْمُسْتَبَازِ لَیْنِ  
فِی

(مسکوۃ)

۱۱۔ (ابن عباس) قال رسول اللہ  
صلعم لا یذریا ابی ذریا ای عمر  
الاحسان اویس قال اللہ  
ورسوله اعلم قال الوالاة  
فی اللہ والحکمی اللہ والیغص  
فی اللہ۔

(مسکوۃ)

۱۲۔ (ابی ذر) خرج علیہما رسول  
اللہ صلعم فرأیہما یدعوا  
اللہ علیہما یدعوا اللہ تعالیٰ  
قال قال اللہ تعالیٰ  
قال قال اللہ تعالیٰ  
صلی اللہ علیہ وسلم ان احب  
اللہ والی اللہ تعالیٰ لکب فی  
اللہ واسع فی اللہ۔

(مسکوۃ)

ہرے سلسلے ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ  
اون لوگوں سے محبت کرنا واجب ہے۔ جو  
آپس میں میرے لئے محبت رکھتے ہیں اور  
میرے ہی لئے ایک دوسرے کو اس بیٹھنے  
ہیں اور صرف میرے ہی لئے ایک دوسرے  
کی زیارت کرتے ہیں۔

۱۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابودر سے  
دریافت فرمایا کہ اے ابودر جانتے ہو کہ ایمان کا  
کونسا پہلو زیادہ مضبوط ہے ابودر نے عرض کیا  
اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے۔ آپ نے  
فرمایا کہ اللہ کی راہ میں دوستی رکھنا۔ یا خالص اللہ  
محبت رکھنا اور خالص اللہ دوست رکھنا۔

۱۲۔ ابودر کہتے ہیں یا رسول اللہ تشریف  
لائے اور دریافت کیا کہ تم کو معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ  
کس عباد کو زیادہ پسند کرتا ہے کسی نے کہا کہ  
وہ جو اللہ کو کس رنگ پر دعا گوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ محبوب ہیں عباد اللہ تعالیٰ کہ تو ایک  
پر ہے کہ کسی سے محبت ہو تو وہ اللہ ہی کی راہ میں  
ہو اور مدد و نصرت ہو تو وہ ہی اللہ ہی کی راہ میں ہو۔ یعنی  
ایک خواہشات پر محبت و مدد و نصرت  
یعنی نہ ہو۔



۱۳۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اقربکم منی مجلسا احاسنکم اخلاقاً الموطنون اکنافاً الذین یالفون ویولفون۔

(احباب)

۱۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم المؤمن الف مالوف لاخیر فیمن لا یالف ولا یولف۔

(احباء العلوم)

۱۵۔ (عن انس) ان رجلاً سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا نبی اللہ متی الساعۃ فقال وما اعدت لہا من قال ما اعدت لہا من کبر الا انی احب اللہ ورسولہ فقال المرء مع من احب قال انس فمنا رایت المسلمین فرجوا بعد الاسلام استدھم فرجوا یومئذ۔

۱۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں مجھ سے قریب تر ان کی نشست ہوگی جو تم میں سے خالق میں سب سے بہتر ہوں اور جن کے پہلو دو سرورن کے لمحے نرم ہوں۔ اور دو سرورن سے محبت رکھتے ہوں اور دو سرورن سے اپنے محبت رکھتے ہوں۔

۱۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص خود محبت رکھتا ہے اور دوسرے سے اس سے محبت رکھتے ہیں۔ اس میں خیر نہیں ہے جو نہ خود کسی سے محبت رکھے نہ اس سے کوئی محبت رکھی جائے۔

۱۵۔ اس کے لئے میں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ یا رسول اللہ قیامت کب ہوگی۔ آپ نے فرمایا کہ تم نے اس کے لئے کیا بیان کیا ہے اور اس کے لئے کیا بیان کیا ہے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں رسول اللہ نے فرمایا وہی تم کے ساتھ قیامت میں ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے۔ اس کے لئے میں کہ اس سے لوگ میرے خوش ہوئے، سوہ، نیچے جہ بھی

(مشکوٰۃ)

۱۴۔ (عن علی ابن ابی طالب)

یفعل لابن الکواء هل تدری

ما قال الاول احب حبیبک

هونا عسی ان یکون بغیضک

یوما والبصر بعینک هونا عسی

ان یکون حبیبک یوما۔ (ادب المفرد)

۱۵۔ (عن عمر بن الخطاب)

لا یکون حبیبک کفأ ولا بغیضک تلف

فقلت کبیرا لصلی اللہ علیہ وسلم

کف الصبی واذ اعصت اجبت

صحبہ التلف

(ادب المفرد)

ایسے خوش نہ ہو سکتے۔

۱۶۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے بنی مالکواسی

فرمایا کہ تو جانتا ہے کہ رسول اکرم صلعم کو کیا فرمایا ہے

کہ دوست سے اعتدال کے ساتھ محبت رکھو

مکن ہے کہ کبھی تمہارا دشمن ہو جائے اور دشمن

سے بغض رکھنے میں نرمی برتو شاید وہ کسی وقت

تمہارا دوست ہو جائے۔

۱۷۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہاری

محبت میں کلفت اور بغض میں ہلاکت ہونا چاہیو

اومی نے دریافت کس طرح انہوں نے فرمایا

کہ جب کسی سے محبت کرو ایسی نگاہیں نہ دو جس

پر غصہ کرتا ہے اور کسی سے عداوت ہو تو اس

کے نابھ کر دینے کے رو اور نہ ہو۔

## باب الحجاب

۱۸۔ قُلْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ مَعْنُوْا مِنْ اَبْصَارِ

ہِمُّوْا وَحَفَظُوْا اَنْفُسَہُمْ ذٰلِکَ

اَذَقْنِیْ لَقَمٰتِیْ اللّٰہِ حَبِیْبِیْ

بَصْعُوْنَ ذٰلِکَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ

لِقِصَصِیْنَ مِنْ اَبْصَارِہُمْ وَحَفَظِیْ

مِنْ رُوحِہُمْ وَلا یَسْتَفْرِیْیْنَ لِقَمٰتِیْ

۱۸۔ ی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمسراؤں کو کہو

اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرکاءوں کی حفاظت

کرین۔ میں میں دن کیلئے یاد دہانی کی ہے اور

جو چہ وہ کہتے ہیں اس سے التا خبر دے

اور اسے پیغمبر مسلمانوں سے کہہ دو کہ اپنی

لہجہ میں کو نیچی رکھیں اور اپنی شرکاءوں کی حفاظت کریں





إِنَّمَا بُرِّدَ إِلَهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمْ  
الْجُبْنَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ  
تَطْهِيرًا ۝

رسورہ اخرا اب رکوع چہارم آیت ۳۱

رسول کی اطاعت کرو۔ اسے پیغمبر کے گھر والو  
خدا کا ارادہ ہی ہے۔ کہ تم سے کنگلی کو دور کر دو  
اور ایسا پاک صاف بنا دے جیسا کہ پاک و  
صاف بنانے کا حق ہے۔

۲۰۔ وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ  
مِنْ زَوَاجِهِنَّ حِجَابٍ ذَٰلِكُمْ أَكْهَرُ  
لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۝ رسورہ احزاب

۲۰۔ در جب تم کا زواج نبی سے کوئی چیز مانگنی  
چہ تو پردہ کے پیچھے سے مانگو کہ یہ تمہاری اور ان کی  
دونوں کو زیادہ پاک کرے والا ہے۔

۳۱۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ رَسُولُكَ  
وَبَنَاتُكَ وَأَزْوَاجُ الْمُؤْمِنِينَ الَّتِي  
عَلَیْكَ مِنَ الْجَنَابِ ۝ ذَٰلِكَ  
أَدْنَىٰ مَا يُغْنِي عَنْكَ دُورُكَ  
وَأَقْرَبُ مَا يَكُونُ مِنْكُمْ ۝

۳۱۔ اے نبی اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مسلمانوں  
کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے آپ پر (مہر جاسے نیکے  
وقت) اپنی بیویوں کو ال لیا کریں کہ اس سے وہ  
پہچانی جائیں گی اور تکلیف نہ دے گی اور اللہ  
غفور رحیم ہے

۳۲۔ اِنْ اسْتَطَعْتَ اَنْ لَا تَنْظُرَ  
اِلٰی شَيْءٍ اَحَدٍ مِنْ اَهْلِ الْاِيْمَانِ  
فَلَا تَنْظُرْ ۝

۳۲۔ اگر تم سے ممکن ہو کہ اپنی بیوی اور بیٹی کے  
سوا کسی کو بال تک تمہاری نظر نہ پڑے تو ایسا  
ہی کرو۔

۳۳۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَسَّوْدٍ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى  
عَنْ رَدِّ عَيْنٍ إِلَىٰ شَيْءٍ مِنْهُمْ

۳۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے  
کی طرف سے فرمایا ہے کہ نظر شیطان کے  
تیروں میں سے ایک پر نہ پڑے اور تیرے

جو میرے خوف سے اوسکو ترک کرے گا۔  
میں اوسکو بدلے ایمان اوس کو عطا کروں گا۔ جس  
کی جلالت اوس کے دل میں محسوس ہوگی۔

۲۴ - (عن ابی هريرة) قال رسول  
الله صلى الله عليه وسلم كل عين باكية يوم القيامة  
الا عين غصت عن محارم الله و  
عين سهرت في سبيل الله (روغيب)

۴۰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
قیامت میں ہر گنہگار ان جہنگی سوسے اور  
پنچھ کے جو نامحرموں کے دیکھنے سے بچی ہو  
وہ س اگہ کے جو نشا کی راد میں بید رہی ہو۔

٢٥ - رعباده ابن الصّائغ ان النبي صلعم  
قال اصحبوا الى سامس الصسكم اضم  
لكم الجنة اعيدوا او اأخذكم واؤفوا  
او اأعدكم واؤدوا الامانة اذا ائتمتم  
واحفظوا امر وحكم وغفروا الصبركم  
وكفوا ايدكم - رزعيب

۲۵۔ - جی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چہرہ جزو  
کے نزدیک باری کرلو میں تمہارے لئے جنت کی  
منانت کرتا ہوں حبیب بونو سچ ہو جو وہ ہر وہ  
پور کرو اگر تمہارے پاس امانت یہی جاے اس  
کو اد کرنا اور پہنچے شرمگاہوں کی حفاظت رکھو۔ و۔  
انکس کو نبی کریم اور اپنے باتوں کو روکو۔

۴۴۔ راہن عباسی ان رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم تالی الاَنْجَلوں اُحد  
ناموۃ الاصع ذی تحریر و نجاری

۲۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کے پاس تنہائی میں نہ جائے جب تک کہ محرم نہ ہو۔

۲۷۔ وعن جابر قال رسول الله صلى  
الله عليه وسلم الا اُنسَى رجل  
عند امواته شيئا يكون كى اود ؟

۴۔ یوں اگر ہم سنی تقدیر و حکم سے فوجیا پر خبر دیا  
جو کوئی شخص کسی عورت کے پاس۔ تب  
۱۔ یہ بات کہ میں کا خود نہیں چاہتا۔



۱. سورۃ توبہ رکوع پنجم آیت ۳۷ و ۳۵

رسور و احزاب

## مکتبہ اولیٰ

۶۵۔ اور جو اس پر افسانہ لکراتا آویگا ہی حق پر  
ممنون تھے مہاجرین سے پہلے مدینہ کی  
سکونت پر ایمان اختیار کر چکے تھے اور جو ہجرت کر کے  
تھے بہن اور ست و دمحبت رکھتے ہیں اور  
جو کچھ مہاجرین کو دیا جاتا ہے اس سے اپنے  
دونوں میں عیش نہیں پاتے بہن اور مہاجرین کو  
اپنے نفسوں پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ ان کو وہی  
عاجت ہوتی ہے اور جو اپنی طمع نفسی سے  
پرہیز بھی لوگ بہن وادوں کے یا نیا لہن

۶۵۔ اور جو اس پر افسانہ لکراتا آویگا ہی حق پر  
ممنون تھے مہاجرین سے پہلے مدینہ کی  
سکونت پر ایمان اختیار کر چکے تھے اور جو ہجرت کر کے  
تھے بہن اور ست و دمحبت رکھتے ہیں اور  
جو کچھ مہاجرین کو دیا جاتا ہے اس سے اپنے  
دونوں میں عیش نہیں پاتے بہن اور مہاجرین کو  
اپنے نفسوں پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ ان کو وہی  
عاجت ہوتی ہے اور جو اپنی طمع نفسی سے  
پرہیز بھی لوگ بہن وادوں کے یا نیا لہن

۳۰۔ فَأَنصُوا لِلَّهِ مَا سَتَّطَعْتُمْ  
وَأَسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْصِقُوا خَيْرًا  
لِّأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُؤْكَلْ مِنْهُ فَحَشِشْ  
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

رسور لا لغاس انت ۱۶

۳۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم آیا کم والتوفانہ  
اہلک من کان مسلک سفکوم  
وما انعم وفضعوا امر حانمہم  
والعلم حلد۔ یوم النعمہ راد اللہ  
۳۲۔ وال رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم لا یجتمہ غبار فی سبیل اللہ  
ودخان جہنم فی حور سید ابذو  
لا یجتمہ السیم وراجات فی قس عیدہ  
۳۳۔ تن ای ہریرت ال رسول  
صعم قال اذا منی احدکم  
ملینظرب می فسد لاندری  
م یعطی۔

رادب مفرد

۳۴۔ قول ائیب الیہ صعم و

۳۰۔ اسے سہناؤ جو تم نے  
ڈالنے دیا۔ اور اس کے حکم کو سنو اور اطاعت  
کرو اور خرچ کرو کہ یہ تمہارے لئے اچھا ہو۔  
اور جو شخص کھائے یا پیے اس سے کچھ بچ جائے  
لوگ فلاح پائیں گے۔

۳۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، ایک پر  
کودرس سے بچاؤ دے جس سے توبہ پتہ  
لوگوں کو راک یہ سبب بہن سے پسین  
خو نری کے اور شرارت بے نیار میں کیا  
وہ عذیبہ میں، یہی بابا سٹ ہو۔

۳۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، جو وہ  
نہ کو برت میں جاسے وہ وہ وہ وہ وہ  
اورج کا ایک شکر میں جمع نہیں ہو سکتا، وہ جس  
یہ وہ ایک ریں جمع نہیں ہو سکتا۔  
۳۳۔ میں ہریرت سے وہ سب۔

۳۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، جب کسی سے  
کوئی تمہارے تو میں کاغذ کے اس پر  
کی تمہارے وہ وہ معدوم نہیں ہو سکتا۔  
وہ وہ وہ۔

۳۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم،



هو ففرا اهلکم التک ترقال  
 یقول ابن ادم مالی مالی قال  
 وهل لك يا ابن ادم الا ما اكلت  
 فاصبت اولبست فابلیست  
 اولصدف فامصیت -  
 (متکوہ)

۳۵ - قال البی صلعم اور صلعم  
 هذه الاصة البقین والزهد  
 واول فسادہ فی الحل والامل  
 ۳۶ - وعن زید بن انیس مال  
 سمعت مالکا وسئل ای سی  
 الزهد فی الدنیا قال طلب الکسب  
 وقصر الامر - زمسکوہ  
 ۳۷ - وعن انس الطمعد دھب  
 ان حکمت من قلوب العبداء

میں حاضر ہوا تو سورۃ النکاح لکھا پڑھتے تھے فرمایا  
 کہ انسان کہتا ہے کہ میرے لئے کیا ہوگا میرے  
 لئے کیا ہوگا۔ فرمایا کہ ابن ادم تیرے لئے کیا  
 ہو سکتا ہے۔ جو تو نے کھایا اوس کو فنا کیا  
 اور جو پہنا اوس میں مبتلا ہوا اور جو صدقہ کیا وہ یہم  
 اثر کر کے بھیج دیا۔

۳۵ - نبی اکرم نے فرمایا۔ اول بہتری اس امت کی  
 ایمان اور زہد میں ہے اور اول فساد بخل میں اور  
 امید ہے۔

۳۶ - زید بن حسین کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے  
 کہ مالک سے یہ کہا گیا دنیا میں زہد کس کو کہتے  
 ہیں۔ فرمایا کہ طلال طریقہ پر کھاتے اور امیدوں کے  
 گزریں گے۔

۳۷ - انس سے روایت ہے کہ حرص علمائے  
 دین میں سے حکمت کو نائل کر دیتی ہے

## ب انکرم

۳۸ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 کہ مسلمان ایک سوزخ کرد و ختمہ نیش نہیں کھاتا۔  
 ۳۹ - عبد اللہ بن معقل نے ایک شخص کو  
 انگلیوں سے کنکریاں پہنتے ہوئے دیکھا تو

۳۸ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 المومن من حجرو احد مرقین (مسکوہ سورۃ)  
 ۳۹ - عن عبد اللہ بن معقل  
 - اے رجل بجدف فقال لا تجد

فان رسول الله صلعم نفى عن  
الحذف وصال انه لا يصاد بها  
صيد ولا مكابيه عدد لكنها  
فد تكسر السن ولعمراء  
العين بغير المواءمة

۴۰۔ قال النبي صلعم اذا  
صرت احداكم فلتش الوجه  
ومشكوة

۴۱۔ (عن سهل) قال النبي صلعم  
الامناء من الله والعجلاء من الشيطان  
(مشكوة عن سهل)

۴۲۔ عن النبي صلى الله عليه  
وسلم المتودة في كل شيء  
حذر الا في عمل المحصرة۔

(مشكوة عن معجب)

۴۳۔ عن المقداد قال سمعت  
رسول الله صلعم يقول ان السعيد  
لمن حب النفس ان السعيد لمن  
حب الصبر ان السعيد لمن  
دب الصبر ولمن ابتلى صبر

کما کنکریان انگلی سے نہ پھینکو کہ رسول اللہ نے  
اس سے منع فرمایا اس لئے کہ اس سے نہ  
شکار کیا جاسکتا ہے۔ نہ دشمن کو ہلاک کیا جاسکتا  
ہے نہ وہ دانت کو توڑ سکتا ہے۔ اور لکھڑ کو  
اندھا کر سکتا ہے۔

۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ جب تم میں سے کوئی کسی کو مارے تو چوکھٹا  
مارنا چاہئے۔

۴۱۔ فرمایا ہے کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ  
پیر کا اللہ کی طرف سے ہے۔ اور جلدی کا  
شیطان کی طرف سے۔

۴۲۔ رسول اکرم نے فرمایا کہ زمی یا تال کر نہ کا  
میں چھاپا ہے۔ اس کے عمل آخرت کے پیر  
سوائے دن اپنے کاموں کے جو آخرت  
میں کام آئیں۔

۴۳۔ مقداد کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم  
کو فرماتے ہوئے سنا کہ خوش نصیب وہ ہے  
جو فتنوں سے علیحدہ رہے خوش نصیب  
وہ ہے جو فتنوں سے بچے خوش نصیب  
وہ ہے جو فتنوں سے علیحدہ رہے اور  
کیا اچھا ہے وہ شخص جو فتنوں میں مبتلا ہوا اور کیا

(مشکوٰۃ عن المقداد)

۴۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کل امرؤ یال زبیدا فیدانیدہ یا تحمد للہ  
معد قطعاً عن مشکوٰۃ ابوہریرۃ

۴۵۔ نہی رسول اللہ صلی

ان یبال فی الماء الراکد

۴۶۔ لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وصلعم الخسین من الرجال و

المرجلات من النساء و قال

اخرجہم من موقک مشکوٰۃ

۴۷۔ انحر مرثۃ الخسین کما انحر عن عی

۴۸۔ من حسن ظنک بکانت من

کتوب۔ صد۔

در کتب زن عد۔

۴۹۔ نحرہ ن تہ و دارای۔

کنوعی خاند

صبر کیا۔ افسوس ہے اوس پر جو ایسا کرے

۴۴۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر نام

بالشان کلم جو الحمد للہ سے شروع کیا جاوے۔

پکت سے خالی ہوتا ہے۔

۴۵۔ رسول اکرم نے ٹھیکے ہوئے یا نی

مین مٹیاب کرنے سے منع فرمایا۔

۴۶۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے مخشون اور اون

عورتوں پر جو مردوں کی شکل بناتی ہیں لعنت کی

ہے اور فرمایا کہ اون کو اپنے گھروں میں سر

نکال دو۔

۴۷۔ حقیقہ بدعتی ہے۔

۴۸۔ جو شخص ہوگون کی طرف سے اکثر

نیک کن رہتا ہو اس کو ندامت زیادہ ملتی

پڑتی ہے۔

۴۹۔ حیاطس میں ہے کہ کسی صاحب

سے شہرہ کیا جاوے۔





## باب الحسد

۵۰۔ وَلَا تَتَّبِعُوا مَا أَفَضَّ اللَّهُ مِنْهُ  
بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَتَّبِعُوا  
مِمَّا أَكْتَسَبُوا وَاللِّسَاءُ يُعْصِبُكُمْ  
مِمَّا أَكْتَسَبْتُمْ وَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ  
إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

سورہ نساء کرم بیچم انت ۱۲

۵۱۔ أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا  
أَفْضَاهُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ  
أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ الْكِتَابُ وَالْحِكْمَةُ  
وَيُخَوِّضُكُمْ فِي شَيْءٍ مِنْ دُونِ مَا  
۵۲۔ قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَلَقِ  
مِنْ سَرْمَكِ حَتَّى تَذْهَبَ مِنْ مَشْرِ  
عَاسِيٍّ ذَاوَقْ ذَوِمْ مَسِيرَ  
الْعَقْدِ فِي الْعَقْدِ وَرَمِ  
سَيِّحَاسِ دَا  
حَسَدٍ ۝ سورہ الفلق

سورہ الفلق

۵۳۔ قُلْ يَحُولُ اللَّهُ صَاحِبُ الدُّعَاءِ  
وَصَلِّعُوا حَسَدِي أَسِي

۵۰۔ اور خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے  
پر برتری دی رکھی ہے اس کا کچھ لو مان نہ کرو۔  
مردوں نے جیسے کمائی کی ہو اون کا حصہ نہ  
اور عورتوں نے جیسے کمائی کی ہو اون کا حصہ نہ  
ہر وقت اللہ سے اس کے فضل کا مطالبہ کرو۔  
اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

۵۱۔ کیا وہ لوگوں پر حسد کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ  
نے ان کو اپنے فضل و کرم سے دے رکھا  
ہے۔ ہم نے ابراہیم کی اولاد کو کتاب اور حکمت  
اور بڑی سلطنت عطا فرمائی ہے۔

۵۲۔ اے پیغمبر اپنی حفاظت کے لئے یون  
و سامان نگارو کہ میں تمام مخلوقات کے شر سے خود  
کی پاد و گنتا ہوں اور ند میری رست کے شر سے  
جب اس کا ند میر تمام چیزوں پر چڑھ جائے و  
نڈون پر چڑھ کر پہنچنے و یون کے شر سے  
اور حسد کرنے والے کے حسد سے خود کو بچا  
کرے۔

۵۳۔ ہوں اگر تم نے فرمایا دو چہ میں کرنا  
چاہتا ہوں۔ وہ شخص کہ اللہ تعالیٰ اس کو

مل عطا کیا ہو اور وہ راہ حق میں اس کو خرچ کرے اور وہ متخف کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حکمت عطا کی ہو اور وہ حکمت کے مطابق حکم کرے۔ اور لوگوں کو تعلیم دے۔

۵۴۔ تم حسد سے بچو اس لئے کہ حسد نیکوں کو اس طرح کھالتا ہے۔ جیسے آگ لکڑی کو ۵۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ آدمیوں میں کون سب سے بہتر ہے فرمایا کہ ہر محمود القلب (یعنی صاف دل جس میں حسد نہ ہو) اور صدوق اللسان (یعنی زبان کا سچا لوگوں کو فرمادیا کہ صدوق اللسان کو ہم جانتے ہیں مگر محمود القلب سے کیا مراد ہے آپ نے فرمایا کہ صاف پرہیزگار جس پر گناہ نہ ہو اور لغات اور کہوٹ اور حسد اس میں نہ ہو۔

۵۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم آپس میں نہ بغض رکھو اور نہ حسد رکھو اور نہ دشمنی اور اسے اللہ کے بندو بہائی بھائی بن جاؤ مسلمان کو جو دشمن ہے۔ کہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن سے زیادہ کے لئے چھوڑ کر مسلمانوں کے اخلاق میں جا پوسے نہیں ہے اور نہ رتک ہے۔ بجز تحصیل علم کے۔

رجل ابى الله مال فسلط  
عليه ملكته في الحق ورجل  
انا الله الحكمة فهو يقيني بها و  
يعلمها ومتكوة عن مسود

۵۵۔ ایک مرد اللہ کی مال سے انکار کیا تو اللہ نے اس کی حکمت سے اس کو سزا دی کہ اس کو اللہ کی حکمت سے یقین تھا اور اس کو اللہ کی حکمت سے علم تھا۔  
۵۶۔ قال لرسول الله صلى الله عليه و  
صلعم ابي الناس افضل قال كل محمود  
القلب صدوق اللسان قالوا صدوق  
اللسان نفعه فما محمود القلب  
قال هو النقي المني لا اثم  
عليه ولا غنى ولا غسل و  
لا حسد۔

مشکوۃ عن عبد الله ابن عمر

۵۷۔ ان رسول الله صلى الله عليه و  
صلعم قال لا يبغضوا ولا تحاسدا  
ولا حسدا ولا كونا عبا و  
الله احوانا ولا تحلل لمسلم  
ان يهجر اخا فان لا نه  
اي من ليس من اخلاق المؤمنين  
ولا الحسد و في ظلال العباد عن معن



## باب حسن الخلق

۵۷۔ لَا مَدَنَ عَيْنِكَ إِلَى مَا  
مَغْنَابِهِمْ أَرْزَوْا جَانِبَهُمْ وَلَا  
تَحَرَّنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَبَا  
حَاكٍ لِلْمُؤْمِنِينَ

دوسرہ حجرا رکوع ششم آیت ۵۸

۵۸۔ اَدْعُنِي سَبِيلَ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ  
فَالْمَوْعِظَةُ الْحَسَنَةُ وَجَادِ لَهُمْ  
بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ  
أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ  
أَعْلَمُ بِالْمُنْتَدِينَ وَإِنْ عَافَيْتَهُ  
فَعَافِيَتُوا عَمَلِ مَا عَصَوْا بِكُمْ  
بِهِ ؕ وَإِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ  
لِّلصَّابِرِينَ ؕ وَاصْبِرْ وَمَا  
صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ  
عَلَيْهِمْ وَلَا تَكْفُفْ حَتَّىٰ مِمَّا  
يَمْكُرُونَ ؕ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ  
اتَّقَوْا الَّذِينَ هُمْ  
مُحْسِنُونَ

سورہ غل رکوع ۶ - آیت ۲۸-۲۷

۵۷۔ اسے محمد ہم سے جو کچھ کافروں کو گروہ  
کو رہے رکھا ہے اس پر نظر ہی نہ ڈالو اور نہ  
اون پر رنج و فہم کرو اور مسلمانوں کیلئے  
اسپے باز و جگاد یعنی خاطر۔ تواضع۔ مدارات  
اور اخلاق سے پیش آؤ۔

۵۸۔ اسے پیغمبر لوگوں کو اپنے پروردگار کی طرف  
حکمت اور اچھی نصیحت سے متوجہ کرو اور  
اون سے غریبی سے مناظرہ کرو۔ بیشک تمہارا  
رب باری سے خوب واقف ہے جو اس کی  
راہ سے ہٹ گیا۔ وہ نیز خوب جانتا ہے کہ  
پاسنے والوں کو۔ اگر تم اُن سے بدلہ لینا چاہو  
تو اوس سے قہر کا بدلہ لاؤ۔

حقاً! ہونے والے ہمارے ساتھ ہیں۔  
اور اگر تم صبر کرو تو صبر کرنا اُس کے حق میں بہت  
مستحب ہے۔ اور تم صبر نہ کرو۔ صبر کرنا اللہ ہی کے  
عز و جلال میں اس کے عطا کردہ رنج و فہم  
کو اور نہ ان کے تدبیر سے متدلس ہو۔ خدا تعالیٰ  
کے ساتھ ہے۔ جو یہ بڑی گامی کہتے ہیں  
وہ یہ جو حسن کہتے ہیں۔

۶۰۔ وَتِلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ  
أَحْسَنُ مِنْ شَيْطَانٍ يَبْسُزُكُمْ  
بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ  
عَدُوًّا مُّبِينًا ۝ سورہ نبی اسو اعل  
۶۱۔ اِذْ فَعَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ الْبَيِّنَاتِ  
تَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۝

دوسرہ مومنون رکوع ستم آیت ۹۵

۶۲۔ وَاصْبِرْ لَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكَافِ الْأَ  
بِائِتِي هِيَ أَحْسَنُ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا  
مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ  
إِلَيْنَا وَإِنْزِيلَ الْبُكْمِ وَالْهَنَاءِ  
وَالْهَكْمِ وَاحِدٌ وَتَحْنُ لَكَ  
مُسْتَبِينٌ ۝

۶۳۔ وَتِلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ  
أَحْسَنُ مِنْ شَيْطَانٍ يَبْسُزُكُمْ  
بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ  
عَدُوًّا مُّبِينًا ۝ سورہ نبی اسو اعل  
۶۴۔ اِذْ فَعَّ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ الْبَيِّنَاتِ  
تَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ۝

۶۰۔ اسے پیغمبر سے جلدیوں سے کہہ دو  
کہ وہ ہی بات کہیں جو اچھی ہو۔ اس کو کہ شیطان  
اون میں دوسرے سے پیدا کر دیتا ہے بیشک  
شیطان علانیہ انسان کا دشمن ہے۔

۶۱۔ اسے پیغمبر پرانی کو بھلائی سے دفع کرو  
اور ہم خوب واقف ہیں جو کچھ مخالفین تمہارے  
صفات بیان کرتے ہیں۔

۶۲۔ اور اہل کتاب سے مناظرہ نہ کرو مگر خوبی کیساتھ  
(یعنی خوش خولی اور خوش خلقی سے) سوائے  
اون کے جنہوں نے اُن میں ظلم کیا ہو۔  
اور کہو کہ ہم جو کتاب ہم پر نازل ہوئی ہے اور جو تم  
پر نازل ہوئی ہے اوپر ایمان لائے ہیں اور  
ہمارے تمہارا ایک ہی خدا ہے اور ہم اسی کے  
فرمان بردار ہیں۔

۶۳۔ اور ملاقا اور برائی برابر نہیں ہو سکتی اسے  
پیغمبر پرانی کو جواب بھلائی سے دو تاکہ ایسا شخص  
کو تم میں درجہ میں نہ دے وہ تو ہوش دوست اور  
رشتہ مند کے ہو جاوے۔ اس کے تلقین  
صرف زمین لوگوں کو ہی عاتی ہے۔ جو صبر کرنا  
میں دیر نہ دے اور میں لوگوں کو دی جاتی ہر جگہ  
بڑے نصیب ہیں۔





کیوبیسے قائم اللیل (عورتوں کو نماز میں کھڑے رہیں) اور صائم النهار (خود کو روزہ رکھیں) کا درجہ حاصل کرتا ہے۔

۷۰۔ رسول اکرم سے بھلائی اور گناہ کی بابت دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ بھلائی حسن خلق ہے اور برائی وہ ہے کہ تیرے دل میں کوئی ایسی بات گذرے کہ کیسکواس کی خبر ہو ماحجے ناگوار ہو۔

۷۱۔ میز ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ تم میں مسلمانیت میں وہ ستر ہے جو اخلاق میں سب سے بہتر ہو۔  
۷۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعائیں لگتے تھے کہ اے اللہ میں تجھے صحت اور عافیت اور پاکدامنی اور امانت حسن خلق اور مقدر پر رضامند ہوئیگا تو استغفار ہوں۔

۷۳۔ ابن عباس سے آیت ارفع بالحقین حسن کی تفسیر میں بقول چکر غصہ کے وقت صبر کرنا اور برائی کے وقت معاف کرنا گروہ یسا کر میں تو خدا تعالیٰ اون کو محفوظ رکھے گا اور ان کے دشمن کج ایسا اون کے تاراج کر دیگا۔  
گروہ وہ دست و ترب اور رتہ دار ہے۔

۷۴۔ رسول کریم اس بات کو بہت پسند

کے لئے سر لکے تجس خلقہ درجۃ قائم اللیل و صائم النهار۔  
و مشکوٰۃ عن عائشہ

۷۵۔ سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن البر والاشم قال البر حسن الخلق والاشم ما حدث فی نفسک و کرہت ان یطلع علیہ الناس  
۷۶۔ سمعت ابا القاسم صلی اللہ علیہ وسلم یقول حبکم اسلاماً احاسکم اخلاقاً اذا فقهوا۔

۷۷۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کاں یکثر ان بدعوا اللہ الی استلک الصحة والجمعة والزمہ تنویر الخلق والبری۔ قدر۔ ردیہ معہ سنن عمر  
۷۸۔ عن ابن عمر عن سنی قولہ تعالیٰ ارفع بالحقین حسن قول نصیب عند العصب والعنوت۔ اللہ و ف د معہ عصمہم اللہ و حصہ معہ عد و محمد کاد و فی جمیعہ قریب۔ منہ

۷۹۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم لعجبه ان يدعى  
الرجل يا حب اسماعه اليه  
واحب كناه - رادب المفرد من

۷۵ - ما من شيء في الميزان الفضل  
من حسن الخلق - رادب المفرد من رادب الدرر  
۷۶ - قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
من احبكم الى احسنكم اخلاقا  
ومتكوة - ابن عمر

۷۷ - لم يكن النبي صلى الله عليه وسلم  
فاحساراً ولا متعسراً وكان  
يقول خيراً كما احبوا سنكم اخلاقاً  
رادب المفرد - ابن عمر

## باب الحسنات

۷۸ - مَنْ تَشَفَّعَ شَفَاعَةً حَسَنَةً  
يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ تَشَفَّعَ  
شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا  
وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتاً  
رسولہ صلی اللہ علیہ وسلم یا رددہم ایہ

۷۹ - مَنْ جَاءَ بِحَسَنَةٍ فَلَهُ  
عَشْرُ امْتَالِهَا وَمَنْ جَاءَ

فراغتے تھے۔ کہ آدمی کو اس نام اور کنیت  
سے پکارا جاوے جو اس کو نہایت مرغوب  
ہو۔

۷۵ - کوئی چیز میزان میں حسن خلق سے ہماری  
نہ ہوگی۔

۷۶ - رسول کریم نے فرمایا کہ تم میں سے جسے  
محبوب تر مجھے وہ ہے جسے اخلاق سب  
سے بہتر ہوں۔

۷۷ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فحش گو اور  
بیہودہ گو نہیں تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے کہ  
تم میں سے جو بہتر ہے میں میں کے خیر سے زیادہ دیکھ  
ہوں۔

۷۸ - جو شخص نیک کامی مفارش کرے ہے  
اس کے ثواب میں ہی نہ کا مستحق نہ شخص  
بڑے کامی مفارش کرے وہ اس سے بڑے  
میں ہی اس کا مستحق ہوگا۔ واللہ تعالیٰ بہ چیز کا  
خبر دینا رہے۔

۷۹ - جو شخص بھلائی کرے گا اس کے ثواب  
میں گناہ سے دس گنا زیادہ ہوگا۔



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّكُمْ كُنتُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَنَاصِحِينَ ۝  
وَهُمْ لَا يَظْلُمُونَ ۝ (سورہ النور ۲۳ تا ۲۴)  
۸۰۔ الَّذِينَ أَحْسَنُوا لِنُفْسِهِمْ فِي بَرٍّ يَدْرَهُ  
وَلَا يَبْرَهُمْ وَلَا يُجْهِدُهُمْ وَلَا يَلْقَوْنَ فِيهِ  
صَلَبًا ۖ تَحْبِبَ إِلَيْهِمْ ۖ هُمْ فِيهَا مُتَّبِعُونَ  
(سورہ النور ۲۵ تا ۲۶)

۸۱۔ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنزَلَ  
رَبُّكُمْ فَالْوَحْيُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا  
فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ وَالَّذِينَ  
لَا يَحْكُمُوا بِحُكْمِ اللَّهِ ۖ هَٰؤُلَاءِ لَمْ يَخُذْ  
اللَّهُ مِنْهُمْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۖ هَٰؤُلَاءِ  
سُوءَ الْعَمَلِ ۚ (سورہ النور ۲۷ تا ۲۸)

ایت ۲

۸۲۔ تَمَنَّى لِقَاءَ اللَّهِ ۖ وَالصَّالِحِينَ ۖ  
هُوَ مُؤْمِنٌ قَلِيلٌ ۚ إِنَّ لِسَعْدِيهِ  
فَرَاتًا ۚ كَذِبُونَ ۝ (سورہ البقرہ ۱۷۵ تا ۱۷۶)  
۸۳۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ  
خَيْرُ مِثْلِهَا وَهَدًى مِنْ قَبْلِ اللَّهِ ۚ وَكَانَ  
مِنْهُ ۝ (سورہ البقرہ ۱۷۷ تا ۱۷۸)  
تَبَّتْ يُجُوهَرُهَا ۚ إِنَّهَا هَلْ  
تَحْرُوقُ ۚ إِنَّهَا كَانَتْ تَحْمِلُ ۝

(سورہ البقرہ ۱۷۹ تا ۱۸۰)

اوس قدر جزا دیا جائے گی۔ جتنی پرانی کی اور اتنی  
ظلم و زیادتی نہ کیا دی جائے گی۔

۸۰۔ جن لوگوں نے بھلائی کی ہے ان کے  
لئے بھلائی ہے اور کچھ زیادہ بھی اور ان کے  
چہروں پر نہ کرو غبار ہو گا نہ ذلت بھی لوگ جتنی  
ہیں کہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔

۸۱۔ جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی اور ان  
سے کہا گیا کہ تم سب نے کیا نازل  
کیا۔ انہوں نے کہا بھلائی جن لوگوں نے  
اس دنیا میں بھلائی کی اور ان کے لئے بھلائی  
ہے۔ اور بد۔ آخرت بہتر ہے۔ اور کیا اچھا کہ  
ہے یہ میری زندگی کا۔

۸۲۔ جن جو شخص نیک کام کرے اور وہ میں  
بھی ہوتا ہوں و شش کا رت ہوگی اور ہم اسکی  
عمل مل جاتے ہیں

۸۳۔ جو شخص نیک عمل بلاوے گا اس کے  
لئے اس سے بہتر جزا ہوگی۔ اور وہ اس کے  
خوف سے امن میں ہوں گے۔ اور جو پرانی  
لیکراؤں کے اوس کو دوزخ میں اور ہاڈا لاجا دیکھا  
کہ ایک تم کو تمہارے اعمال کے سوا دوسری چیز کا  
بد نہ دیا جائے۔

۸۵۔ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ  
مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَهُ  
يُحْذَرُ الَّذِينَ هَمَلُوا الشَّيْئَاتِ  
الْأَمَّا كَذُومٌ يَعْمَلُونَ ۝

دوسرا فصہ، اکرم نعمایت ۝

۸۵۔ مَنْ كَانَ يُرِيدِ الْغَرَاءَ فَلْيُكْرِهْ  
جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ  
وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ  
يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ  
شَدِيدٌ ۝

دوسرا فصہ، طریقہ رست و دویم

۸۵۔ وَمَنْ أَحْسَنُ نَوْءًا أَرْسَلْنَا  
إِلَى اللَّهِ وَكَمَلَ صَدَقَتَا ۚ إِنَّهُ  
مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ وَلَا تَسْتَوِ الْحَسَنَةُ  
وَالسَّيِّئَةُ إِلَّا بِذُنُوبٍ كَثِيرَةٍ  
أَحْسَنُ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
سَدُّوا أَعْيُنَكُمْ عَنِ الْفَحْشَاءِ

امور، قرعہ در نوع ۵

۸۵۔ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا  
فِي الْأَرْضِ يَخْتَارُ الذِّكْرُ  
أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا وَجِبْرِ

۸۴۔ جو بلائی۔ یعنی عمل نیک لیکر اوسے  
گا۔ اوس کے لئے اوس سے بہتر نہ لایا ہوگا  
اور جو برائی۔ یعنی برے اعمال لیکر آویگا تو جن لوگوں  
نے برے کام کئے اُن کو اوس کا بدلہ دیگا جو  
وہ کرتے رہتے تھے۔

۸۵۔ جو شخص عزت کا طالب ہو تو پوری  
عزت خدا ہی کے لئے ہے، مٹی باقی  
اوس کی طرف جاتی ہیں اور اچھے کاموں کو  
اللہ تعالیٰ بلند و نمایاں کرتا ہے۔ اور جو لوگ  
مکاری سے رسی تدبیر کیا کرتے ہیں  
اُن کے لئے بہت سخت عذاب ہیں۔

۸۶۔ اور جس کا قون میں سے بہتر ہو سکتا ہو جو دونوں  
کو اللہ تعالیٰ عزت پورے اور اچھے  
کام کرے اور اُسے زمین مسلمانوں میں سے  
ہوں۔ اور بلائی و برائی پر نہیں ہوتی۔ نہ وہ  
موت سے جواب دہ نہ کیا شخص جس میں  
اور زمین سے موت ہو تو قریب رستہ زندہ  
ہو جاوے۔

۸۷۔ اور اللہ کے ہے جو چاہے سماعتوں  
میں زمین میں تاکہ اُن لوگوں جو جو برائی کرتے  
ہیں۔ نیک عملوں سے است و جو وہ



أَحْسَنُوا بِأَحْسَنِيهِ (نغم)

۸۸۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
من دعا الی ہدی کان لہ  
من الاجور مثل اجور من تبعہ  
لا یقص دلت من اجور ہم  
سیئاً ومن دعا الی ضلالة  
کان علیہ من الاثم مثل  
اثام من تبعہ لا یقص  
ذلت من انا ہم  
شیئاً۔

رمسکوۃ۔ (انی ہریرۃ)

۸۹۔ قال رسول اللہ صلعم  
لغدوۃ فی سبیل اللہ اور وجہ  
حبیب اللہ یا وجہ عسکوۃ۔ ش  
۹۰۔ عن النبی صلی اللہ علیہ  
وصلی اللہ علیہ وسلم  
ایمان باللہ وجہ دینی سبب  
تبرکت فی ارف ب فضل  
اسدہ امت والخصم  
اعلیٰ قال امر ایت ا لم  
ستفہ بعض لعمدہ متعب

بہلائی کرتے ہیں۔ اور ان کو براے خیر دے۔  
۸۸۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
جو شخص لوگوں کو ہدایت کی ترغیب دے  
اس کو اتنا ہی ثواب ہوگا۔ جتنا اون لوگوں کو ہو  
جو اس کی ترغیب سے ہدایت پائیں بدون  
اس کے کہ ان ہدایت پانیا لون کے ثواب  
میں کچھ کمی آئے۔ اور جو شخص ضلالت یعنی  
گمراہی کی ترغیب دے۔ اس کو اسی قدر گناہ  
ہوگا جو اون لوگوں کو ہوتا ہے۔ جو اس کے کہنے  
میں گمراہ ہوتے ہیں۔ بلا اس کے کہ اون گمراہوں  
کے گناہوں میں کچھ کمی ہو۔

۸۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ  
اللہ کی راہ میں ایک دفعہ صبح کو یا شام کو  
سفر کرنا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔  
۹۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت  
کیا گیا کہ کون سا عمل اچھا ہے آپ نے فرمایا  
کہ اللہ پر ایمان لانا اور اس کی راہ میں کوشش  
کیا گیا کہ کون سا غلام آزاد کرنا بہتر ہے فرمایا جو قیمت  
میں زیادہ ہو اور مالکوں کو مر خوب ہو اس نے  
یونچھا اثر میں ان میں سے کسی فعل کے  
کرنے کی قدرت نہ رکھتا ہوں۔ فرمایا کہ کسی



مبائعا وتصنع لا حرق والافراس  
 من صغصت قال تدع الناس  
 من استوف نف صدق  
 تصدق بها عن نفسك -

راول المصاد

۵۱۔ رجل اتى انسى صلعم

مقال اتى ابدع لى فاحملنى قال  
 ما عندى فقال رجل يا رسول الله  
 ان ادله على من يحمده فقال رسول الله  
 من دن على حبه فنه مثل اخر  
 و حد -

مشكوة - لى مسعود

۵۲۔ ارجب وال يا رسول الله

فى سبب حروا من طال  
 عمرة وحسن عمار فى الناس  
 شرف من طال عمرة وسبب عملة  
 مشكوة عن ابى بكر

کام کرتیواسے کی مدد کرنا واقف کا کام نہ رہا۔  
 اوس نے عرض کیا ارمین تمہارے سے  
 ہی نہ پڑ ہو جاؤں آپ سے فرمایا سو ہون سکے  
 ساتھ رہی کرنا چھوڑ دے یہ حد تہ ہے جسکے سے  
 خود بنفس نفیس رہنا چاہئے۔

۵۱۔ ایک شخص رسول اللہ کی خدمت میں  
 حاضر ہوا۔ میرا مرکب ہندہ و دہا گیا ہے  
 مجھ کو سو ہی کسے پھر اپنے آپ سے  
 فرمایا یہ سے پاس نہیں سے ایک شخص  
 نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں اسیت  
 شخص کو بت دوں جو اسکو سو دے دے۔ یہ فرمایا  
 جو شخص بیانی کی مرغیب ہو دے اسکو ہی شام برائی  
 کرتیواسے خوب متو ہے۔

۵۲۔ ایک شخص سے نے یہ وقت کیا یا  
 رسول اللہ و میں نہیں کہن پہنست فرمایا جسکی  
 عمارت ہو و میں چھو ہوں چھو گیا کہ برکت ہو  
 فرمایا جسکی عمارت ہو و اعمال پر سے ہوت۔

## باب حقوق الاولاد

۹۳۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
من ولد له ولد فليحسن اسمه  
وادبده اذا بلغ فليزوج به  
فان بلغ ولم يزوج به فاصاب  
انما فانما اتهم على ابيه -

زمسکوة عن ابن عباس

۹۴۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
مريض يعققة مذبحه يوم السابح  
وسمى ونسب عن ابيه - زمسکوة عن الحسن

۹۵۔ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم عتق عن  
نحس ونحسین کبیر کبیر واد  
اوداود وشد الغای کشین کشین  
زمسکوة عن ابن عباس

۹۶۔ اما ما هم ابواب الاله  
مرد و بقاء و نبوت و کمال  
و در حد حقانک و اولاد  
سید حق - دب مرد - عن ابن عباس

۹۷۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
ان نودب الزجل وندد حیدر

۹۳۔ فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
جس کے اولاد پیدا ہوا و مسکو چلا ہے کہ اس کا نام  
اچھا رکھے اور تربیت اچھی کرے۔ جب وہ بالغ  
ہو جاوے تو اس کا نکاح کر دے۔ اس لئے کہ اگر وہ  
بالغ ہو جاوے اور اس کا نکاح نہ کیا جاوے تو کھل گناہ  
اوس سے سرزد ہو تو وہ گناہ اوس کے باپ پر ہوگا۔

۹۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
ایک کا اپنے عقیدے کے عوض میں دین ہے کہ ساتویں  
روز زوج کیا جاوے گا اور اس کا نام رکھا جاوے گا۔

۹۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت  
امام حسن و امام حسین کے عقیدے میں ایک ایک منہ زوج  
کیا اور نسائی کی روایت میں ہر کہ دو منہ زوج  
کئے

۹۶۔ سہارا اس لئے کیا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنا باوجود  
اولاد کے ساتھ بھلائی کی پس جیسا تھا تو کرتا۔  
ما باپ کا حق ہے ایسا ہی تمہاری اولاد کا حق ہے  
تمہارے اوپر ہے۔

۹۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
اپنی اولاد کو اب سناٹا بے عقل و تدبیر کی

خیلہ من ان تصدق بصاع۔

۹۸۔ ان رسول الله صلعم قال ما نحل

والد ولدا من نحل افضل من ادب جس۔

۹۹۔ عن رسول الله صلعم قال

في التوارث المكتوب من بلغ ابتداء

عشر آسنه ولم يورثها قاصات

اتما فان ذاك عسہ۔

۱۰۰۔ مروا اولادكم بالصلاة

وهم ايام سبع سنين واضربوه

عليها واهم اس عشر سنين والوداد

۱۰۱۔ قال السعد عادي النبی صلی

الله عليه وسلم حجة الوداع من

وجع استغيت منه شي الموت

فقلت يا رسول الله بلغ من

الوجع ما ترى واذوم

ولا يترني ابدا واحدة او

تصدق ثبثي مالي قال قال

و تصدق بصدقة قال قلت

ما املت قال واملت كثر لك

مدروم ردا غيب خبوم

ان مدبره عانة كحقور

تعلیم کرنا ایک صاع صدقہ دینا ستر ہے۔

۹۸۔ رسول اکرم نے فرمایا۔ کوئی باپ اپنی

کو اچھا آداب سے بہتر کوئی چیز نہیں دیکھتا۔

۹۹۔ رسول اکرم سے مروی ہے کہ تیرتین

لکھا ہو سب جملی رکی بارہ برس کی ہو جاوے

اور اوستر جس کا ٹکان ٹکڑیا ہو تو گناہ اس کو ستر ہوتا

اوس کا گناہ باپ پر ہی ہوگا۔

۱۰۰۔ اپنی اولاد کو نماز پڑھنا کا حکم دیکر وہ سات

برس کے ہو جاوے۔ تو تیرتین بار چھو دے۔

دس برس اور ہو جاوے۔

۱۰۱۔ سعد بن وقاص سے کہیں کہ یہ ارع

ازمانہ میں میں قریب الگ ہو گیا تھا۔ رسول

صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کو شریک اسے میں سے

عرض کیا یا رسول اللہ میری عمر سے بیس سال ہوئے

سے۔ جب باپ کا خطہ فرستہ میں وہ میں تھا۔

اومی ہوں۔ اس سے ایک بیٹی کے و کوئی میر

اور شہ نہیں ہے کیا میں وہ شہان صدقہ کو دے

تیرے فرمایا کہ میں غنیمت کی نہ شرف فرمایا۔

نہیں میری عرض کی کہ ایک تیری ہے

تیرے ہی بت ہے۔ تمہارے سپنا تو کہہ رہی ہوں

والہ اہمیت نامہ جس حیثیت سے کہہ رہی ہوں



راست تنہی نفقہ بتی بھاوجہ  
 اللہ ان احب رب بھا حتی القیمة  
 جعلہا فی امرائک  
 قلت یا رسول اللہ اخلف بعد  
 اصحابی قال انک لو تخلفت  
 فتعمل عمداً بتغی بہ وجہ اللہ  
 انہ لو دہد بہ درجۃ و رفعة  
 بعدک تخلف حتی یتفقم یک اقوم  
 و یضربک بخروب اللہ ما مض  
 لا صحابی غیر قہم ولا تروہم علی  
 عقابہم۔

سوال کرتے ہیں تم کوئی الباء خراج نہیں کرتے  
 حسین محض خوشنودی خدا ہی مد نظر رکھا اور سکا اور  
 نکلونہ دیا جاتا تھی کہ جو قدر اپنی بیوی کر سکتی ہیں وہی رہے  
 اس کا ہی اجر دیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کیا  
 یا رسول اللہ میں اپنے احباب سے پیچھے رہ جاؤنگا آپ  
 نے فرمایا کہ توہ گئیے مجھے نہیں رہنا۔ حب کوئی کام  
 کر۔ کہ اوہ حسین محض خوشنودی الہی مد نظر ہو تب ہمارا  
 وجہ اور تہ بلند کیا جاتا ہے اور شاید تمنا ہے بعد کچھ  
 رہے کہ اس کی وجہ سے بچہ بچہ نہ کہ کو فائدہ ہو بعض  
 کو نقصان ہو اللہ سے حب میں ہجرت کو  
 مارتی رہے اور ان کو اس کی سیرت پر نہ پیرے دے

## باب حقوق الجوار

۴۰۰۔ اے غیب و اند و آشوب و آشوب  
 سید و رب و الہ و افسانہ و بدی  
 قہری و الہی و امسلیت و احار  
 یہی امہ و نبی و نبی و احسب و تشبیب  
 یا احسب و من تشبیب و مک مدیت  
 تمہ نکتہ و من تشبیب و مک مدیت  
 تمہ نکتہ و من تشبیب و مک مدیت  
 تمہ نکتہ و من تشبیب و مک مدیت

۴۰۰۔ اس اللہ کی عبادت کرو کہ کسی کو اس کا ترید  
 نہ ہو اور ان سے اپنا رشتہ و رشتہ و رشتہ و رشتہ  
 اور رشتہ مند ہو چکی ہمارا یا تشبیب و احار  
 سے نروں کر، جو تمہاری عبادت ہے یا تشبیب  
 حسان اور بول کر کہ ہو اللہ تعالیٰ تر کر ہو  
 تشبیب و من تشبیب و مک مدیت  
 تو تو نکتہ کی تشبیب و مک مدیت  
 نے جو نفس و کریم و مک مدیت و مک مدیت

مَا أَنْصَهُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا  
لَكُمْ فِي عَذَابٍ مُهِينًا <sup>۱۰۳۷</sup>

۱۰۳۸۔ من معاداة المراء المسلم المسكن  
أو مع راجل الصالح والركب الصالح <sup>۱۰۳۹</sup>

۱۰۴۰۔ کار من دعاء البني صلی اللہ علیہ

بسم اللہ انی اعوذ بک من حبل الشو

ی شار القمار فان دبر الدینا يتحول

۱۰۴۱۔ سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عقل لیس المؤمن من یسبہ و جابرہ جیر

مشکوۃ عن زید

۱۰۴۲۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قال یحدح النجس من لب من جابرہ

بوالیقہ۔ مشکوۃ عن زید

۱۰۴۳۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مرار جبریل لوعیسیٰ بالکبر حتی

تمت اندیسو تہ۔ زاد۔ دعائہ

۱۰۴۴۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال من کان یومئذ والیہ والنوم الاخر

فانکس لی جابرہ ومن کان یومئذ

والیہ۔ نوم آخرہ نسک۔ مسند

وحدیث۔ من یومئذ والیہ۔ ازہر

اور ہم نے ناشکری کرنے والوں کیلئے دولت و خیر والا عذاب  
تیار کر رکھا ہے۔

۱۰۳۸۔ مسلمان آدمی کی خوش نصیبی یہ کہ اس کا  
مکان کشت و چلہ ہمسایہ نیک و دیواری عمدہ ہو۔

۱۰۳۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عباد گناہ کرتے  
کہ یہ اللہ میں تمہارے پناہ مانگتا ہوں و آخرت میں بڑے  
ہمسایہ بنو۔ بیان ترمذی۔

۱۰۴۰۔ اس حدیث میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
وہ شخص جو روز زمین خود میرے چہرہ پر دیکھا ہمسایہ  
ہوگا۔ مسند۔

۱۰۴۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ  
شخص جس میں زمین داخل ہوگا جس کا ہمسایہ  
یہ زمین میں نہ ہو۔

۱۰۴۲۔ یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص  
میں سے روز زمین میں بیت استہجرت ہے  
حق نہ ہو کہ خوف ہو کہ وہ لوگوں سے ڈرے۔

۱۰۴۳۔ حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص  
ستہ روز زمین میں بیت استہجرت ہے  
جس کا ہمسایہ نہ ہو وہ زمین میں نہیں رہے۔  
جس کا ہمسایہ نہ ہو وہ زمین میں نہیں رہے۔  
جس کا ہمسایہ نہ ہو وہ زمین میں نہیں رہے۔

قلیقل خیرا اولی صحت۔

رادب مرد عن الی شروع

۱۰۵۔ (عن بن عمر) انه فحبت له  
سنة فحجل يقول بخله اهدیت  
لجارنا الیهودی سمعت رسول الله  
صلى الله عليه وسلم يقول ما زال  
حبر یو صلی یا لجار حق ظننت  
انه سیورثه - (رادب المفرد)

۱۰۶۔ قالت قتبت یا رسول الله ان لی  
جارین فانی ایهما اهدی قال الی  
اقر بهما منك ما یا - (مسکوٰۃ عن عاتقہ  
۱۱۱۔ عن الحسن بن علی الجلی قال ار بعین دار  
ما مد و بعین خلع و ار بعین عن حمید و ار بعین عن  
۱۱۲۔ قال البی صلعو یا با ذی ادا  
خلعت مرقۃ و کثر ما ع المرقۃ و  
تعدہ حبر انک و اقسیم فی جوارک  
۱۱۳۔ قیل لسنی صلی المہ صید و صید  
بہ رسول شہان فلا ۛ تقوم النیر  
و تقوم النیر و تقعن و تصدی و  
دی حیر یو مقدار رسول الله  
تسمو و او خیر فیہا ہی من

آفت پر ایمان رکھتا ہوں وہاں سے ہے سکا چھوٹا  
کچھ۔ یا فافوش رہے۔

۱۰۹۔ عبد اللہ بن عمر روایت ہے کہ ان کی بکری  
توج لگی تھی۔ تو وہ اپنے غلام کو کہہ کر کہ تو لی جاوے  
یہودی پروسی کو بھی دیا ہے کہ بنو رسول اللہ سے سنو  
آپ ذباڑتے کہ جبرائیل بمکرمسایہ کبارہ میں ہمیشہ بیت  
کر رہتے تھے کہ تم کو گلن ہوا کہ او کو وارث  
نہ ہوا دین۔

۱۱۰۔ حضرت عائشہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی  
سے عرض کیا کہ یہ مرد ہمسایہ ہیں۔ انہیں بھی کس کو بول  
ہیہ دون آپ کو فرمایا جسکا دروازہ قریب ہو۔

۱۱۱۔ حسن صلی اللہ علیہ سے پڑھو سنو تم کبارہ میں پڑھ گیا فرمایا  
کہ چالیس گئے آگے اور چالیس چھ چالیس پانچ چالیس پانچ  
۱۱۲۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے اپنا  
جب تم شہر پہنچا یا کہ نو پانی زیادہ کرو یا کہ رو اور اپنی چیزوں  
کی خبر لیا کرو۔ انہیں تقسیم کر دیا کرو۔

۱۱۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یا  
رسول اللہ غلامی عورت رات بہر نماز پڑھتی اور دن  
بہ روزہ رکھتی ہے۔ تو تم کس کام کرتی ہو اور صدقہ دیتی  
ہو روزہ رکھتی ہے کہ کو تعریف دیتی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم فرمایا کہ میں نے کوئی نہیں وہ دوزخ میں





۱۱۶۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال  
حق المسلم على المسلم ست قبل  
ما هي يا رسول الله قال اذا القيته  
فسلم عليه واذا دعاك فاجبه  
واذا استعجنتك فاصبر له  
واذا عطس فحمد الله فتمننه واذا  
مرض فعوده واذا مات فاتبعه۔  
رأب مفرد۔ (ابو هريره)

۱۱۷۔ قال رسول الله صلعم والذي  
نفس محمد سدا لا يؤمن عبد  
حتى يحب اخيه ما يحب لنفسه  
مسكوة عن النبي

۱۱۔ قال رسول الله صلعم لا يبيع الرجل على  
بيع احد ولا ينجح على خطبة  
اخبه۔ مسكوة عن ابن عمر

۱۱۹۔ قال النبي صلعم المسلم اخ  
المسلم لا يظلمه ولا يخرسه ولا يجلده  
بحسب امر من الشراي يهقر  
نخه۔ راجع العموم

۱۱۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایک  
مسلمان کو دوسرے مسلمان پر چھتہ میں دریافت  
کیا گیا یا رسول اللہ! وہ کیا میں آپ پر فرمایا کہ جب کسی تو  
ملو تو سلام کرو اور جب تمہو کو لاوے تو جواب دو اور جب  
تم سے نصیحت کا نو، ہشمن ہو تو نصیحت کرو اور  
جب وہ ہمیشہ کے اور الحمد للہ کہ تو پر شک اللہ کہو  
اور جب بیمار ہو اسکی عیادت کرو اور جب وہ مرے  
او سکے جنازہ کو ساتھ جاو۔

۱۱۷۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم  
ہر اسکی جسکی بات میں محمد کی جان ہر کوئی بندہ مسلمان  
نہیں ہوتا جب تک اپنی برائی مسلمان کر کے وہی تیر  
پسند نہ کرے جو اپنے لہر پسند کرتا ہے

۱۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان کو  
لازم ہو کہ اپنے برائی کو سچ بڑھ کر اور نہ اپنی برائی کی سنگینی پر پنا  
سنگینی کرے۔

۱۱۹۔ نبی اکرم نے فرمایا کہ مسلمان مسلمان کا برائی  
ہے۔ نہ اس پر ظلم کرے اور نہ اسکو جرم کرے اور نہ ہوا  
کے آؤی کو اتنی ہی برائی کافی ہے کہ اپنے مسلمان  
برائی کی حقارت کرے۔

## باب حقوق الوالدین

۱۲۰۔ وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِیْلَ  
أَلَّا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ طوبیٰ لَوَالِدِیْنَ إِحْسَانًا  
وَذَى الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَکِیْنِ وَقُولُوا  
لِلنَّاسِ حُسْنًا

رسولہ بقرا کہو دھرا یہ ۱۲۰

۱۲۱۔ وَقَضَیْنَا بِكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ  
وَبِالْوَالِدِیْنَ إِحْسَانًا إِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ  
الْكُلُّ أَحَدُهُمَا أَوْ کُلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ  
لَهُمَا قَوْلٌ كَرِهُمَا وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا  
قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْوَالِدِیْنَ  
الَّذِیْنَ مِنَ الرِّمْسِ ذُو قُلُوبٍ مُّضْمَرٍ  
كَمَا تَقْلُبُ صَعِیرًا دَرَبًا بَیْنَهُمَا  
أَعْمً ۚ وَمَنْ یَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَإِنَّهُ یَفْعَلْهُ  
مَكْرَهًا وَلَا یَعْلَمُ مَا یَفْعَلُ

۱۲۲۔ وَوَقَّیْنَا لِلنَّاسِ الْوَالِدِیْنَ  
حُسْنًا وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ  
بِی مَا لَمْ یَكُنْ لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَى  
مَنْ رَجَعُكُمُ فَاِنَّ لَكُمْ مِمَّا كُنْتُمْ

۱۲۰۔ اور جب کہ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ سوا کے  
خدا کے تعالیٰ کو کسی کی بندگی نہ کرنا اور ان کے باپ کیسے  
سلوک کرتے رہنا اور یتیم و مسکین اور یتیم و  
مسکینوں کو ساتھ ہی اور لوگوں کی طرف سے  
کڑا۔

۱۲۱۔ اور تیسرے رب (حکم دیا کہ کسی کی مدد سے  
اللہ کے نہ کرنا اور ان کے باپ کیسے تھیں حسن کرنا  
گروہین کوئی ایک یا دونوں تیسے سے نہیں پڑے  
کو پہنچیں تو ان کے ساتھ ہی نہ رہو نہ میں نہ  
اور ان کے دے دے دے دے دے دے دے دے دے  
اور جو کسی پہلے دے دے دے دے دے دے دے  
الذین پر وہ بانی کریں جن میں ان کے بانی  
صغیر سے میں پر کسی سب سے دے دے دے  
جانتا ہے جو یہ دے دے دے دے دے دے دے  
مستورہ وہ جو کہ تو ان کی طرف سے دے دے  
۱۲۲۔ اور ہم نے انسان کو پڑوس باپ کیسے بدی  
کو نہ کہ کوئی دے دے دے دے دے دے دے  
کتابہ سے دے دے دے دے دے دے دے دے  
میں پر تو ان کی میں سے دے دے دے دے دے



تَعْمَلُونَ (سورہ شکیوت رکوع اول آیت ۱)  
 ۱۲۳۸۔ وَاذْنِ ابْنُ بَقَّانٍ لِّبَيْتٍ وَهُوَ بَيْتُ  
 يَسَّى لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ  
 أَكْظَمُ مَعْظَمُهُمْ وَوَضَعْنَا الْإِنْسَانَ  
 بِوَالِدَيْهِ كَمَكْتِ أُمَّةٌ وَهَتْ  
 سَعَى وَهَنٍ وَنَفْسُهُ فِي عَامِلِينَ أَنْ  
 اسْتَكُونِي وَلَوْ لَدَيْكَ مَا لَيْتِي الْمَصِيرُ  
 إِنْ جَاهَدَ الْإِسْلَامُ عَلَى أَنْ تُشْرِكَ  
 فِي مَا لَيْسَ بِكَ بِهِ عِلْمٌ وَكَأَنَّ  
 تَعَفُّهُمْ سَارِعَةً أَجْنِبُهُمَا فِي الدُّنْيَا  
 مَعْرُوفٌ وَثَمَّةٌ سَنِيلٌ مَنْ أَنَابَ  
 إِلَيَّ دَعَاؤِي مَزِجْكُمْ وَأُتِيْعَكُمْ مِمَّا  
 كَسَبْتُمْ تَعْمَلُونَ۔ سورہ صفات رکوع دوم

۱۲۳۹۔ وَوَدَّ نَسَا الْإِنْسَانِ بِوَالِدَيْهِ  
 يَسْبِ خَمْسَ مَشْرِهٍ وَوَضَعْتُهُ  
 فِي وَجْهِهِ دَرَجَةً سَلَا تَلْتَوُ  
 سَهْرًا حَتَّى يُوَاكَّهُ سُدَّةً  
 تَأْكُلُ بِرَبْعِي سِنْدًا قَاتِ رِبِ  
 يُوْجِي حَتَّى تَسْتَبْرِيْمَكَ أَلَيْتِ  
 نَسَبًا سَتَ رَسْمِي وَنَدِي وَنَ

آنا اور ہم تکوین کا جو کچھ کرتے تھے۔  
 ۱۲۳۸۔ اور جبکہ بَقَّانِ کے بیٹے کو نصیحت کر رہا  
 تھا کہ میرے مشابہ کسی کو اللہ کا شریک نہ کر  
 شرک بڑا ہی ظلم ہے اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے پاس  
 راقم میں تاکید کی ہے کہ نہ اس کے والدین کی مخالفت نہ  
 اور ضعف میں اس کے شکم میں رکھا اور وہ برس میں دو وہ  
 چٹا ہے۔ کہ ہمارا اور اپنی ماں باپ کا شکر کرتا ہے  
 آخر کار ہماری طرف لوٹ کر آتا ہے۔ اگر تیری ماں باپ  
 مجبور کر میں کہ میرا شریک کر اس کو جس کی الوہیت کا  
 تم کو علم نہیں ہے تو اس میں اس کی اطاعت نہ کرنا وہ  
 دنیا میں نہایت عمدہ طور پر اس سے برتاؤ کر اور اس  
 لوگوں کی پیروی کر جو میرے طرف رجوع کرتے ہیں۔  
 پہلے ہی ہی طرف تلوٹو ٹٹا ہے۔ اور میں تکوین کا جو کچھ  
 کرتے رہتے تھے۔

۱۲۳۹۔ اور ہم نے انسان کو اپنی والدین کے ساتھ بلا  
 کر کیا حکم دیا ہے اس کی ماں باپ تکلیف دے گا  
 بیٹے میں رکھا ہے اور تکلیف اس کو جتنا ہے اور اس کے  
 حمل میں رہتا ہے وہ وہ چھوڑنے کی مدت میں چھ مہینے  
 یہاں تک کہ جب اپنی پوری قوت کو پہنچا اور چالیس  
 برس کو پہنچا تو کہا اسے پروردگار مجھ کو فانی دے کہ  
 میں تیری نعمات کا جو مجھ پر اور میری والدین پر کر رہا ہوں۔





۱۳۶۔ عن عبد الله بن عمر رضي  
 الرب في رضى الوالد ويحفظ الرب في  
 يحفظ الوالد۔ متکوه

۱۳۷۔ قل يا رسول الله من أكبر  
 من قتلت من قتال  
 قتلت من قتال امك قال  
 من وال ابائك۔

(ادب المفرد)

۱۳۸۔ رسول الله صلى الله عليه  
 منكم يا أكبر الكبراء ثلثا  
 ثلثي ما رسول الله قال الاسترا  
 حقوق الوالدین وجس وکان  
 من رزق من رزق ما  
 حتی تست ایت سک۔

زود و سر د عن عبد الرحمن بن ابی بکر

۱۳۹۔ من ابی الدار حر قال اوصانی  
 من رزق الله صلى الله عليه وسلم تسعة  
 من رزق الله وان قطعت او حرمت  
 من تركت الصنوة منسوبة متعمدا  
 من ترك متعمدا منسوبة منه الدمه  
 من ترك من ترك منسوبة منه

۱۳۴۔ خدا کی فرامندی باپ کے فرامندی کیسا  
 ہے اور خدا تعالیٰ کا غصہ باپ کے غصہ کیسا تمہ

۱۳۵۔ دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ میں کس کے  
 ساتھ بیوی کروں آپ نے فرمایا کہ اپنی ماں کیساتھ  
 نے کیا پہر کس کے ساتھ آپ نے فرمایا ماں کی اور عرض  
 کیا پہر کس کے ساتھ آپ نے فرمایا کہ ماں کیساتھ اور عرض  
 کیا کہ پہر کس کے ساتھ آپ نے فرمایا کہ باپ کیساتھ  
 ۱۳۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ  
 فرمایا کہ میں تمکو سب سے بڑی تین گنا ہجو  
 بتا دوں لوگوں نے عرض کیا بیشک فرمایا کہ تمہیک  
 کہنا اللہ کا اور نافرمانی والدین کی اور تمہیک کا کہہ دے  
 تو اوٹکر بیٹھ گئے کہ خبردار ہو کہ مکر کی بات نہ کرنا مکر کی بات نہ کر  
 یہی فرماتا ہے۔ حتیٰ کہ میرے اپنے دل میں کہا کاش  
 غاموشی اختیار فرمائیں۔

۱۳۹۔ ابو دردوا کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
 نے نوبات تو نکی حیثیت کی ہے۔ شرک نہ کرنا اگرچہ  
 ہو شک ہے مگر کرو یا حاد یا جواد یا حادی۔ اور نہ  
 فرض کو دانستہ ترک نہ کرنا جو حکم ماز ترک نہ کرنا  
 اس سے دوسری اوٹہ طالی ہے اور اگر شراب  
 نہ پینا کہ یہ ہر ایک کی ہر اور بزر والدین کی اطاعت



شَرِّ واطع والديك وان امراك  
ان تخرج من دنياك فاجزاهما  
ولا تنل من ولاية الامور ان رايت  
انك انت ولا تفر من الزحف وان  
هلكت وفر اصحابك وانفق من طولك  
على اهلك ولا ترفع عصاك عن اهلك  
والخفيهم في الله عز وجل -

١٣٠ - جاء رجل الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال حئت ابا يعقوب على الهجرة وتوكت ابى يمين قال ارجع اليهما واصحهما اذ اتيتهما.

زادیا مسرور علی عبداللہ

ابن عمر

۱۱۱- قال النبي صلى الله عليه وسلم  
من يولد له طوفان له راد الله عز وجل  
في عمره - من سنين

١٣٨- تنالني سبي لله عليه و  
سليم من سائر شتم الرحيم  
والدانه والواكف شتم تاليم  
الماحل نيتهم ابلا واسه -

(عن ابن عمر)

اگر وہ کہیں کہ اپنے تمام دنیاوی ملان لگ ہو جاو تو  
 اونکے لئے ملک ہو جاتا اور اپنی حکومت سے بہ بھگوا کر  
 تم کو معلوم ہو کہ تو ہی حق پر ہے۔ ویشکر سر فرار اختیار  
 نہ کر اگرچہ تیرے حکمران تھی ہاک ہو جائیں۔ اور اپنی  
 کالی میں سر اپنے اہل و عیال پر خرچ کر او اپنے اہل  
 و عیال سے اپنا عجب مست اوٹھا اور وہو اللہ کا خوف  
 وادکار۔

۱۳۔ ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو  
میں حاضر ہوا اس نے کہا کہ میں اس پر عاقبت ہوا ہوں  
کہ چوت پر بیعت کروں اور میں اپنا "الدین" اور دے  
ہو کے چھوڑا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا کہ ایسے والدین  
کے پاس واپس جاؤ اور جس طرح اوائے تروا یہ ہے  
اوسیعرت و تلو خوش رو۔

ما۔ نئی اور علی مدح و ست تہ کیا کہ جو شخص  
 تہ میں لکھا کہ مولیٰ کرے و سوتے غول ہر  
 اور انھوں و سوتے غول ہر کرے

یہودیوں نے جو علی اسیر علیہ وسلم سے فرمایا وہ یہ نہیں تھا۔  
 یہودیوں نے اس کو بھونک کر اس کے گوتوں پر اس کی ماریاں توڑ  
 کر دیں۔ ان کے ساتھ چار سو سپاہی بھی تھے۔ ان کے ساتھ  
 ایک کھنڈی بھی تھی جس میں وہ اپنے گناہوں کی گواہی دے رہے تھے۔

—

۱۳۳۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
 ثلاث دعوات مستجابات لهن لا  
 شک فیہن دعوة المظلوم ودعوة المسافر ودعوة  
 وندین بھی ولیدہ۔

۱۳۴۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ ابید  
 یجرب القوم قاتلنا عند النبی  
 صلی اللہ علیہ وسلم فقال حبیب یا  
 رسول اللہ من غی من یوابونی متی بعد  
 موتی ینہدنا ان نعبدک فی ربیع  
 رجب ۱۳۵۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۳۶۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۳۷۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۳۸۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۳۹۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۴۰۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۴۱۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۴۲۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۴۳۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۴۴۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۴۵۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۴۶۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۴۷۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۴۸۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۴۹۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ  
 ابید ۱۵۰۔ حدیث اسیدانہ صحیحہ

۱۳۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین آدمیوں کے  
 دعا قبول ہونے میں کسی قسم کا شک نہیں ایک  
 مظلوم کی دوسری مسافر کی تیسری والدین کی جو اولاد کو حقیر  
 ۱۳۴۔ اسید کہتے ہیں کہ میرا اپنے باپ سے مناسبت ہے  
 وہ قوم سے حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی  
 اللہ علیہ وسلم کو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ  
 کوئی بلائی باقی ہی ہے جو والدین کیسے تھے اور انکو  
 مرنے کے بعد کیا دعا ہے آپ نے فرمایا کہ ان چار میں اون  
 کے لئے دعا و ستغفار کرنا۔ اور اون کو عہد کو پورا کرنا اور  
 اون کو اسباب کی تعظیم کرنا دراصل جہر کرنا یہی دعا ہے  
 انہیں کی طرف سے ہیں۔

۱۳۵۔ عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت ہے کہ ایک اہل  
 سفرین دن سے مالکہ سکنا۔ پ حضرت عمر کا دوست  
 تھا۔ اہل بی نے یوہیہ مالکہ آپ ملاں شخص کے غور پر  
 ان میں سے ایک شخص اور بار برداری کا لگہ ہاؤس کو دیا  
 اور علی رضی اللہ عنہ سے اس سے اوتار کر اوہ چھٹا کیا۔ اون کے  
 جو بیوت میں تھے کسی نے کہا کیا اوس کو و درم دینے  
 کافی نہیں ہے بن عمر نے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ  
 وسلم نے فرمایا کہ اپنے باپ کی محبت کو قائم رکھو  
 قطعاً و ذرہ امتہ تعالیٰ اپنا اجر دے کر لے گا۔

۱۳۶۔ عن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
قال ان ابوالبراء يصل الرجل اهل  
وذابيه۔ رادب المفرد

۱۳۷۔ ان اباهريرة البصرجلين فقال  
لاحدھما ما هذا منك فقال اني  
فقال لا شمد باسمه ولا تمش  
امامه ولا تجلس قبله۔ رادب مفرد  
۱۳۸۔ عن ابو بصير۔ قال عن رسول الله  
صلی اللہ علیہ وسلم من فرق بين الوالد والولد و  
بين الاخوين افضله۔

خیر المواقظ

۱۳۹۔ سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من فرق بين والدته  
وولدها فرق الله بينه وبين اجدته  
يولد اقيمة رجل من ابي اوزير  
۱۴۰۔ عن سعد بن وقاص واني بكبرية  
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادخى  
في غير ابيه وهو يعلم فاجنة عيشه  
حر۔ متروک

۱۴۱۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
وسموا وترضوا عن بآبائكم فمن

۱۳۶۔ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بہتر یہ ہے کہ  
پڑا آدمی اپنی باپ کے حجاب کیساتھ بھلائی بہت دے  
۱۳۷۔ ابابھریرہ نے دو آدمیوں کو یہاں لایا کہ  
وہ ریافت کیا کرتے تھے ان کی ہوتا ہے۔ اس فرمایا  
میرے والدین ابوبھریرہ نے فرمایا۔ انکا نام کیا ہے  
یولا ورنہ ون سے اگر چلو ورنہ ون سے چلو نہ ہو۔  
۱۳۸۔ ابو بصیر سے روایت ہے کہ رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی باپ  
اور بیٹے کے درمیان میں فرق کر دے۔

۱۳۹۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
کہتے ہیں کہ اگر کوئی چھوٹا اور بڑا دونوں میں سے  
کسی کا فرق کر دے۔ قیامت کے روز وہ زمین  
میں غرق ہو جائے گا۔

۱۴۰۔ سعد بن وقاص سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
فرمایا کہ اگر کوئی باپ کو دیکھ کر  
اپنی باپ کے سوا دوسرے کو بہتر سمجھ کر دے  
ختم ہو جائے گا۔

۱۴۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ اپنے باپ کو جو چاہے اور اپنی



مرغب عن ابيه فقد كفر - مشکوة عن ابی حمزہ  
 ۱۴۲ - ان رجلاً اتى النبى صلعم فقال  
 ان لى ما انا وان والدى يحتاج الى  
 مالى قال است وم الله والداك  
 ان اولادكم من اطيب كسبكم  
 كلوا من كسب  
 اولادكم -

مسکوة عن عمر ابن شعیب

۱۴۳ - ان امرأة قالت يا رسول  
 الله ان ابنى هذا کان یطعن لى  
 ودع - ویدی لى سقاء وجرى  
 له حواء وان اباہ طلقنى واداد ان  
 ینزعہ منى فقال رسول الله است  
 بحق بدم لم تمکى

مسکوة - عن عمر ابن شعیب

## باب احوال و الحرام

۱۴۴ - يا ايها الناس كلوا مما في الارض  
 حلالاً طيباً ولا تتبعوا خطوات الشيطان  
 انه لكم عدو مبين واما انتم فكلوا مما  
 انزلنا من السماء من ماء فكلوا مما  
 انزلنا من السماء من ماء فكلوا مما

رواه ترمذی ۲۰۰۰۰

باب سے بی پروائی اختیار کرتا ہر ناشکری کرتا ہر  
 ۱۴۴ - ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
 کو پاس حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے  
 پاس مال ہے - اور میرے باپ کو میرے مال کی  
 ضرورت ہے رسول اللہ نے فرمایا کہ تو اور تیرا مال اپنا  
 باپ کو لئے ہو - بیشک تمہاری اولاد تمہاری  
 پاکیزہ کمائیوں میں زمین تم اپنی اولاد کی کمائی کو  
 بیشک کھاؤ -

۱۴۵ - ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ  
 یہ میرا بیٹا ہے - کہ میرا شکم بوسکا نکلتا تھا اور میری  
 پستان سے وہ سیراب ہوتا تھا اور میری گوداوسکر  
 تو رگاہ تھی اب اس کے باپ نے مجھے طلاق دیدی  
 جو ماورائش کو مجھ سے چھین لینا چاہتا ہے -  
 رسول اللہ نے فرمایا کہ تو اوسکی زیادہ مستحق ہے  
 جب تک کہ نکاح نہ کرے -

۱۴۶ - اگر کو جو حلال طیب چیزیں زمین میں پنا  
 اون کو نہ دے - اور شیطان کی پیروی مت کر وہ تمہارا  
 صریح دشمن ہے وہ تم کو برائی اور فحش باتوں کی  
 ترغیب دیتا ہے اور نیز کہ اللہ کے رسول کو جو جہان بانہ ہو -

۱۴۵۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن ثَمَرِ  
مَآئِدِ رِزْقِكُمْ وَأَسْكُرُوا لِلَّهِ الَّذِي  
تَعْبُدُونَ ۝ سورة الفرقان ۱۰

۱۴۶۔ یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَتُؤْتُونَ  
مَالَ اللَّهِ الَّذِي لَا تَقْدِرُونَ أَن تَرْجِعَهُ  
إِلَى اللَّهِ لَتُعْطِيَنَّ  
الْمُتَّقِينَ ۝ وَكُلُوا مِن ثَمَرِ رِزْقِ اللَّهِ  
الَّذِي لَا يَحْطِي  
طَوْلُهَا وَاللَّهُ الَّذِي أَنشَأَ  
دَعْوَةَ مُوسَىٰ

سورہ مائدہ رکوع ۲۰ - آیت ۵۰

۱۴۷۔ نَحْنُ نَسُودُ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ  
وَنَحْنُ نَسُودُ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ  
وَنَحْنُ نَسُودُ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ  
وَنَحْنُ نَسُودُ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ

سورہ مائدہ رکوع ۲۰ - آیت ۵۱

۱۴۸۔ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا فِي الْأَرْضِ  
مَتَاعٌ ۝ إِنَّ فِيهَا لَمَدَائِنَ مُبْنًى  
وَلَهُ فِيهَا مَنَازِلُ مُتَقَدِّمِينَ  
وَلَهُ فِيهَا مَنَازِلُ مُتَقَدِّمِينَ

۱۴۹۔ فَكُلُوا مِن ثَمَرِهَا إِذَا  
تَرْتَعَدُوا ۝ سورة اعراف رکوع ۱۰ - آیت ۳۱

۱۵۰۔ وَتَرْتَعَدُوا ۝ وَتَرْتَعَدُوا  
وَتَرْتَعَدُوا ۝ وَتَرْتَعَدُوا  
وَتَرْتَعَدُوا ۝ وَتَرْتَعَدُوا  
وَتَرْتَعَدُوا ۝ وَتَرْتَعَدُوا  
وَتَرْتَعَدُوا ۝ وَتَرْتَعَدُوا

۱۵۱۔ اے مسلمانو! اپنے چرین میوے کھا لے  
میں دیکھتا ہوں کہ تم ان کے ثمرات کو کھاتے ہو  
بات، اے نبی

۱۵۲۔ اے مسلمانو! تم اپنے چرین میوے کھا لے  
میں دیکھتا ہوں کہ تم ان کے ثمرات کو کھاتے ہو  
بات، اے نبی

۱۵۳۔ اے مسلمانو! تم اپنے چرین میوے کھا لے  
میں دیکھتا ہوں کہ تم ان کے ثمرات کو کھاتے ہو  
بات، اے نبی

۱۵۴۔ اے مسلمانو! تم اپنے چرین میوے کھا لے  
میں دیکھتا ہوں کہ تم ان کے ثمرات کو کھاتے ہو  
بات، اے نبی

۱۵۵۔ اے مسلمانو! تم اپنے چرین میوے کھا لے  
میں دیکھتا ہوں کہ تم ان کے ثمرات کو کھاتے ہو  
بات، اے نبی

وَلَا تَقُولُوا إِنَّمَا أَصْرَبْنَا كَذِبًا  
هَذَا حَاوِيلٌ وَهَذَا حَرَامٌ لِّتَقْتَرُوا عَلَى  
اللَّهِ الْكَذِبَ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى  
اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ

سورہ نحل رکوع ۱۵ - ایتد ۱۴ - ۱۵

۱۵ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كَلُوا مِن  
الْطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صِحًّا

حدس نہ جان کر نہ والا اور باتی نہ ہو۔ تو اللہ معاف کر نہ والا  
نہم کر نہ والا اور نہ ہماری زبان پر جو بڑا موٹا آجایا  
کرے وہ نہ کہا کر وہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ تم اللہ تعالیٰ  
پر جو ٹاپستان لگاؤ جو لوگ اللہ پرستان لگا کر  
ہیں وہ فلاح نہیں پاتے۔

۱۵ - اسی مونسو پاک اور مستری چیز و نہیں سے  
کہاؤ۔ اور اچری چیز کام کرو۔

## احادیث

۱۵۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم طلب الحلال

در بقصد عنی کل مسلم۔ (ایحاء العلوم)

۵۲۔ من اکل الحلال امر بعدی یوما

تواریق قلبہ و جری ینبیع الحکمة

منہ مدتی لسانہ۔ احمد والعلہ

۵۳۔ - - - - - حیاة لحم ميت من السمك

وشر ميت من السمك و النار

الوحید۔ - - - - - رمتکوة عن جابر

۵۴۔ - - - - - ینبغ المومن درجة المتقین

حقید حیاة بنو به غنافة عما یس به

۵۵۔ - - - - - یدحل الجنة حکم غدی

بانحر۔ - - - - - مشرقة عن ابی بکرہ

۱۵۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

حلال روزی کا تلاش کر تا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

۱۵۲۔ جو شخص چالیس روز حلال کی روزی کہائے

لہ تعالیٰ اوس کو دل کو نور کو دیتا ہے۔ اور حکمت

کو چشموں کو دے زبان کی طرف جاری ہو جائے

۱۵۳۔ جو گوشت مال حرام سے پیدا ہوا ہے وہ جنت

میں داخل نہوگا۔ اور جو گوشت حرام مال سے پیدا ہوا ہے

اوس کو لنگ ہی ہوتا ہے۔

۱۵۴۔ کوئی مسلمان متقین کو دھبہ نہیں پہنچ سکتا

جسکے برائی کو خوف سے مشتبہ چیز کو نہ چھوڑے

۱۵۵۔ وہ گوشت جنت میں داخل نہوگا جس کو

حرام غدا دی گئی ہو۔



۱۵۶۔ حلال بھی طہر پر حرم بھی تھا میرا اور ونگر و میان  
میں ششہیزب عزیز بن چنم کے اکثر لوگ ملاقات میں ہیں جو ششہیزب میری  
دوستی سے بہت دور رہ کر اب بھی کر لیا ہے جو ششہیزب میں کیا وہ تیس سال  
کے ہو چکیا مگر حلقہ چڑھے ہوئے کے جس کہ دوست  
اوس میں دیکھا تھا۔

[illegible]

باب الحليم

١٥٨ - وَسَارِعْ إِلَىٰ مَعْرِفَةِ مَنْ تَنْتَهِى عَنْهُ  
عَمَلُهُمْ بِمَا شِئْتَ وَأُولَئِكَ عِندَ الْمُنْتَهَى  
الَّذِينَ يَخِشُونَ فِي السُّبُلِ أَنْ يَهْمَهُمْ  
الظَّالِمُونَ الْعِصَى الْعَافِينَ بِالنَّاسِ  
وَاللَّهُ يَهْدِي الْقَوْمَ الْحَسِنِينَ

١٥٥ - قال النبي صلى الله عليه وسلم  
 "يوشع ابن نون من فيك لخصيلتين محرمات  
 الله الحكم: الزنا ومسكوة عن أبي سعيد".

١٤٠ - قال مرسون : صامير محمد الازو  
عشر اول احكيم الازو وتجربة

إيا - ما عر الله يحصل قط ولا اذل  
يحل قط ولا نقص صدقة من مال  
قط - ويقاعن ابى ائمة

۱۵۸۔ اور اپنے پروردگار کی مغفرت کی درخواست  
کیذکر کہ جو جسکے عرض سمانوں اور زمین کی برابر ہے،  
تیا کی گویا ہے پر پیغمبروں کیلئے جو فراموشی جنگدستی  
خرچ کرتی ہیں وہ غصہ و رنج و آزار ہیں اور ان کو سزا دے گا  
کے لئے ہیں اور اللہ بھلائی کرے یا ان کو رحمت متا ہے۔  
۱۵۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحیح ابن  
عباس کو روایہ کہ جو میں دو صدت میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ  
پسندے رکھے علم اور مال۔

۱۰۱۔ معلم دی ہے جس نے سختی گزرا چکی ہے، یہ کہیں  
بے جو تجزیہ کیا ہو۔

۹۱۔ خدا تعالیٰ جمالت کو سبب ہو کسی کو عزت  
نہیں دیتا اور نہ علم ہو کسی کو عزت دیتا ہے۔  
مگر وہ کہ مالاگیرا ہے۔

۱۶۲۔ اَلْاِنْسَانُ تَخْشَى الْاِلَهَ فِي الْعَمَلِ

الصَّلَاةِ۔ (عن جابر)

۱۶۳۔ مَنْ كَظَمَ غَيْضَهُ وَهَوَّ لِقَدَرِ

عَمَلِهِ انْ يَنْتَصِرَ دَعَاةَ اللّٰهِ عَلٰى رُؤْسِ

الْمَخْلُوْقِ حَتّٰى يَخْرِجَهُ فِى الْحُجُورِ الْعِيْسِ

اَيْتَمَن مَّشَاءَ وَمَنْ تَرَكَ اَنْ يَلْبِسَ

صَلْبَهُ اَلْمَتِيَابَ وَهَوَّ لِقَدَرِ عَلَيْهِ

تَوَاضَعَا لِلّٰهِ دَعَاةَ اللّٰهِ عَلٰى رُؤْسِ

الْمَخْلُوْقِ حَتّٰى يَخْرِجَهُ فِى حُلَلِ

الْاِيْمَانِ اَيْتَمَن مَّشَاءَ۔

(ک)

۱۶۴۔ مَنْ كَفَّ غَضَبَهُ كَفَّتْ اِلَافَةُ

عَنْهُ عَذَابُ وَمَنْ اعْتَذَرَ اِلَى

رَبِّهِ قَبْلَ اَللّٰهِ مِنْهُ عَذْرَاةٌ وَمَنْ

حَزَنَ لِسَانَ سَيِّئَةٍ اَللّٰهُ عَوْرَتَهُ

رَكْعَتُهُ۔

۱۶۲۔ سو ہر نیک کاموں کو اور جملہ امور میں باطل

(تا بہتر)۔

۱۶۳۔ جو غصہ کو ایسی حالت میں برداشت کرے

کہ اس کے انتقام میں کسی قدرت ہو تو اللہ تعالیٰ روز قیامت

تمام مخلوق کو سامنے اس کے طلب فرمائے گا۔ اور اس کو

یہ اجازت دیگا کہ جو عین میں سے جو چاہے پسند کرے۔

اور جو شخص عذر دہاں بہتوں کی قدرت رکھتا ہو۔ اور

خالصاً اللہ محض تو اضع کر کے ترک کرے تو اللہ

تعالیٰ قیامت کے روز تمام مخلوق کو سامنے اس کو

طلب فرمائے گا اور یہ اجازت دیگا۔ کہ عداوت ایمان

میں سے جو پسند کرے۔

۱۶۴۔ جو شخص اپنے غصہ کو روکے گا خدا تعالیٰ اس سے

اپنے عذاب کو روکے گا اور جو اپنے رب کو سامنے عذر

کرے گا خدا تعالیٰ اس کا عذر قبول کرے گا اور جو شخص

اپنی زبان سے کسی خدا تعالیٰ کو سب کی عیب پوشی

کریگا۔

## باب الحیاء

۱۶۵۔ قال البیہقی صلی اللہ علیہ وسلم الحیاء من ایمان وان ایمان فی الجنة والبزائم من الخفاء والنجفاء فی النار متکوۃ۔ عن ابی بکرۃ

۱۶۶۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحیاء ایلانی الہنجیور فی روایۃ لیا خلو کذ۔ متکوۃ۔ عن محمد بن یحییٰ بن حسن  
۱۶۷۔ قال البیہقی صلی اللہ علیہ وسلم ایمان بضع وستون اویضہ وسبعون شعبۃ افضلہا الہ لا تہ ودناھا امحۃ الذی عن طریق وھیاء متعبۃ من الامان۔

۱۶۸۔ قال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما کان الفخر فی شئی الا شہادۃ ما کان الحیا فی شئی الا نہ

متکوۃ عن النبی

۱۶۹۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحیاء من ایمان وھیاء من الخفاء والنجفاء فی النار متکوۃ۔ عن ابی بکرۃ

۱۶۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا بے شرم ایمان کی عواست ہے۔ اور ایمان جنت کا درجہ ہے اور بے حیا کی گندک ہے اور گندگی دوزخ کا موجب ہے۔

۱۶۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حیا صرف بیوی ہی حاصل ہوتی ہے اور ایک رویت میں ہے کہ حیا میں بالکلیں خیر ہی خیر ہے۔  
۱۶۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ایمان کے ساٹھ ستہ شعبہ ہیں ان میں سب سے اول ہے لا الہ الا اللہ اور سب سے اولیٰ ہے اللہ کا یقین کہ حق کرتا ہے اور شرم بھی ایک ہے ایمان کا۔

۱۶۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ فخر جہیز میں ہوتا ہے اور حیا بے شک ہے اور حیا جہیز میں ہوتی ہے وہ اس کی بڑی نجات ہے۔

۱۶۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا بے شرم ایمان کی عواست ہے اور ایمان جنت کا درجہ ہے اور بے حیا کی گندک ہے اور گندگی دوزخ کا موجب ہے۔



۱۷۰۔ عن ابي عبد الله قال قال النبي صلى الله عليه وسلم  
 "نبيك مخلقين بحبهما الله قلت و  
 ما هما يا رسول الله قال الخلفاء  
 والحقاء قلت قد يما كان احدثا  
 قال قد بما قلب الحمد لله الذي  
 جعلني على خلقين احبهما الله

(ادب المفرد - اشعري)

۱۷۱۔ کان رسول الله صلتهم الله جلاء  
 من العذر اعني خدوها وکان  
 اذا ذكره شيئا عرفناه في جبهه

(ادب المفرد)

۱۷۲۔ اس کتب پر کتب کریم و سب سے زیادہ فضیلت میں  
 جن کو اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے میں ان میں کیا  
 یا رسول اللہ وہ دونوں کو نبی میں سب سے  
 علم اور حیا میں سب سے مرغ کیا کہ سب سے مجھ میں  
 تھی یا اب پیدا ہو گئی آپ زاد یا قدیم سب سے  
 کہا خدا کا شکر ہے جس نے مجھ کو ایسی خصائل پر  
 پیدا کیا جن میں وہ پسند کرتا ہے۔

۱۷۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کناری لڑکی سے  
 بھی جو پردہ نشین کی حالت میں ہوتا وہ با حیا ہے  
 اور جب وہ کسی اور سے سروہ سمجھتی ہے تو ہم او کو نشہ  
 ہو معلوم کر لیتے تھے۔

## باب الخادم

۱۷۴۔ عن ابي عبد الله قال قد مررت على رجل من اهل المدينة  
 وليس له خادم فاخذ بوطاحه  
 میدهی فاطلق لی حتی ادخلت  
 عنی الی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا بنی اللہ ان  
 انما علمت کیں لبیب فلیحد مک  
 قال فخدمته فی السفر والحجر مقدمة  
 مذینته حتی توفي صلی اللہ علیہ وسلم  
 ما قال لی اشی صنعتم صنعت هذا ولا

۱۷۵۔ اس کتب پر کتب کریم و سب سے زیادہ فضیلت میں  
 تشریف لائے تھوں کے پاس کوئی بخاد و نہیں  
 تھا ابو سلمیٰ فرمایا تمہارے پاس رسول اللہ و پاس  
 اور کہا یا بنی اللہ انشہ ہو پیار کا ہے آپ کی  
 خدمت کر لگا اس کتب کریم میں کہ میں نے سفر حضر  
 میں تشریف آوری میں نہ تھوڑا دور و فاصلے تک  
 رسول اللہ کی خدمت کی اگر میں نے کوئی کام کیا  
 تو کہی یہ نہیں کیا کہ کہیں کیا اور اگر کہیں نہیں کیا تو یہ

إلى لشيء لم أصنع ولا صنعت هذا  
 ۱۶۴۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم إذا حضر نكاحكم  
 خادماً فليكتب الوحدة۔

(ادب مفرد عن ابن عمر)

۱۶۴۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 ضرب صرياً خلتها اقتض من منة  
 يوم القيمة۔

۱۶۵۔ اعلينوا العباد من عملهم فان  
 عامل الله لا يجيب يعني الخادم

۱۶۵۔ عن المقدام انه سمع النبي صلى الله عليه وسلم  
 يقول ما اطعمت نفسك فهو صدقة  
 وما اطعمت ولدك وزوجتك وخادمك  
 فهو صدقة۔ (ادب مفرد)

۱۶۶۔ احذر الزبوي۔ انه سمع سبيلاً  
 جابراً عن خادمه الجرباء اذا كفاها شقة  
 وانحرأ والذئب صنع له يا عبيات  
 ۱۶۷۔ فان كره احدكم ان يطعم  
 معه فله طعمه اكله فبده

(ادب مفرد)

۱۶۸۔ عن ابی هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا احبب  
 احدكم خادماً بطعام فليجسه

نہیں فرمایا اگر کس نے نہیں کیا۔  
 ۱۶۸۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب  
 تم میں سے کوئی اپنے خادم کو پیسہ کرے تو چاہے  
 کہ چور پر نہ مارے۔

۱۶۹۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 کہ جو شخص کسی کو ظلم سوار کیا۔ قیامت کو دن اوس سے  
 حوض لیا جائیگا۔

۱۷۰۔ کام کر نیولے کی اوس کام میں مدد کرو  
 اللہ کا کام کر نیوالا شاد و محروم نہیں ہوتا۔

۱۷۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہیں  
 مقدمہ نے منہ پر کہ جو کہ اپنی ذات کو کہو وہ صدقہ  
 ہے۔ اور جو اپنے اہل و عیال اور خادم کو کھائے  
 وہ بھی صدقہ ہے۔

۱۷۲۔ زبیر بیان کرتے ہیں کہ جابیہ سے پوچھا  
 گیا کہ جب خدمتگار غنت کیا تو زبیر جی برداشت کیا  
 تو رسول اللہ نے حکم کیا کہ وہ سکھ چھوڑو۔ یعنی  
 نرم ہو جائیے کہنا ہن اگر تو کوئی خفا دے  
 ساتھ کہ نیو بر سمجھو تو یک دفعہ اس کے ہاتھ  
 میں دیدو۔

۱۷۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب  
 تم میں سے کسی کا خدمتگار کہنا دے تو اس کو

فان لم يقبل فليت وله منه

۱۷۹- جاء رجل الى النبي صلى

فقال يا رسول الله كم تغفرون

لنقاد منسكت ثم اعاد عليه

الكلام فصمت فلما كانت الثالثة

قال اغفوا عنه كل يوم سبعين

مرة - وعيد الله ابراهيم - فخذ المواعظ

۱۸۰- قال بولانقا <sup>عصی اللہ علیہ وسلم</sup>

نحو استویہ موزخاف مملوكة

بريما من قال له اقام الله عليه

الحديد ما القيمة الا ان يكون

كما قال - (تروندی عن ابی ہریرہ)

۱۸۱- رايت ابا ذر وعليه حلة وعلي

عزمه حلة فسالاه عن ذلك فقال

المسا ببت را حلة فشكاني النبي

صلى الله عليه فقال لي النبي صلى الله عليه وسلم عذرتي بامه

قلت نعم ثم قال ان احوانكم

خولكم جعلهم الله تحت ايدكم فمن

كان اخوه تحت يدي فليطعمه

مما ياكل رايلىسه بما يلبس ولا تظفهم

ہی بٹھالینا چاہیے اگر وہ اسے قبول نہ کرے تو اس میں

کچھ اوس سے دیدو

۱۷۹- ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ یا رسول اللہ کیا

غلاموں سے روزگزارین رسول اللہ خاموش رہے گئے

اوس نے یہ سوال کیا تب ہی ساکت رہا جب

تیسری دفعہ اوس نے کہا آپ نے فرمایا کہ ہر روز

ستر مرتبہ معاف کرنا چاہئے۔

۱۸۰- ابوالقاسم غنی، لکھو کہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جو شخص اپنے غلام کو ایسے امر کی تمت

لگاے جو اوس میں نہیں ہے۔ قیامت کے روز

خدا تعالیٰ اوس پر حد قائم کرے گا۔ سواہی اوس کو

کو دینا سب سے زیادہ گناہ ہے۔

۱۸۱- میں نے ابو ذر کو دیکھا کہ حلہ پہنے رہتی چادر

اڑھ پر پہنے تھے اور اوٹکا غلام ہی چادر اوڑھ رہے

تھا۔ بہتر سبب یہ تھا تو کہا کہ میں نے گاڑ گلوج

کی اوس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تنہی اکرم

نے فرمایا کہ کیا تم نے اوس کو مان کا عیب لگایا

میں عرض کیا بیشک آپ نے فرمایا کہ تمہاری بہائی

تمہاری خادمہ ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ اسے تم کو تمہاری

ماتحت کیا ہے پس جس کا بہائی اوس کو ماتحت



مَا لَكُمْ مَعَنَا كَلْفَمَوْهُمْ  
مَا لَكُمْ مَعَنَا عَيْنُكُمْ

راوی معمر:

ہو تو خود کھاؤ اور جو خود پیتے وہی اوس پر پناہ  
اور ایسی مشقت نہ لو جو اوس کی طاقت سے زیادہ ہو  
اگر اوس کی طاقت سے زیادہ کام لو تو اوس میں لادن  
کی مدد کرو۔

## باب الخمر والمیسر

۱۸۲- أَسْكَنُوا نَكَاحَ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ  
قَدْ سَهَبَا إِيَّاهُ كَيْفَ تَكُونُ مَنَافِعُ الْبَنَاتِ  
وَالشَّهْمَا الْكَبِيرِ مِنْ نَفْعِهِمَا

مورد غریب کو یہ ہے۔

۱۸۳- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَعَلْنَا  
الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَآلَ الْأَنْصَابِ  
وَالشَّيْءَ الْبَاطِلِ حَرَامًا لَكُمْ  
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
آمَنُوا إِنَّا جَعَلْنَا الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ  
وَالشَّيْءَ الْبَاطِلَ حَرَامًا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ  
تَتَّقُونَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا  
جَعَلْنَا الْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ وَآلَ الْأَنْصَابِ  
وَالشَّيْءَ الْبَاطِلِ حَرَامًا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ  
تَتَّقُونَ ۚ

۱۸۴- قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حَرَامٌ عَلَى الْمُسْلِمِ أَنْ يَشْرِبَ الْخَمْرَ

۱۸۲- سے میسر بگ تمہیں شرب ورجو کو بچھڑ  
میں سے روکن۔ دونوں میں بگن ہے اور لادن  
سے انہیں کچھ فائدہ ہی ہے۔ سب میں کائنات  
نفع سے بہت بڑا ہے۔

۱۸۳- ایسا کہ اللہ تعالیٰ نے جو شراب ورجو اور بے  
پائے چیزیں میں سے شیطان کا ہون میں سے تم  
دیں سے بڑھ کر بڑھ کر ہونے والی ہیں جو بے حیثیتان نہ ہیں  
چاہتا ہے کہ تم شرب ورجو اور بے حیثیتان نہ ہوں۔

والہ کے اور کو ذکر ان سے ورنہ اسے باز رکھے  
پس کیا تم باز رہو گے؟ اور شعور نشہ و سواں  
کی طاقت کرو۔ ورنہ فرماں سے بچو کہ تم سواں  
سہیہ و تباہی رسول کے نہ صرف حدت  
طو پر پوچھ دینا ہے۔

۱۸۴- میں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ ہر مسلمان پر حرام ہے کہ شراب پئے۔

فالدنيا نيات وهو نيك منها ولم يتب  
لم يتوبها في الاخرة - (خير الموعظ عن ابن عمر)

۱۸۵- عن جابر بن عبد الله عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
قال ما اسكر كثيره فقليله  
حرام -

۱۸۶- عن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم  
عن النبي صلى الله عليه وسلم ما اسكر منه  
افرق فخلوه الكف منه حرام -

۱۸۷- قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله  
اتخم وشاربها وساقبها ويايعها  
وميتاعها وعاصرها ومعتصرها  
وحاملها والحاملة اليها -

(خير الموعظ)

عن ابن

۱۸۸- ان طارق بن سويد قال  
النبي صلى الله عليه وسلم لنختمها فقال  
انما صنعها للدواء فقال انه  
ليس بذياء لكنه دواء

مخير الموعظ ابن عمر

۱۸۹- قال النبي صلى الله عليه وسلم  
يبيد من حسد من رآه من

ہر جو شخص دنیا میں شراب پینے کا حکم کرے  
بغیر توبہ کے حرام ہے تو قیامت میں اس کی پیرنگ  
۱۸۵- جابر بن عبد الله سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس چیز کو زیادہ پینے سے نشہ  
ہوتا ہو اسکا توبہ لینا بھی حرام ہے۔

۱۸۶- حضرت عائشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان  
کرتی ہیں جو ایک ذوق یعنی باوہر نشہ لایا اور اسکا چل  
بہر بھی حرام ہے۔

۱۸۷- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ اللہ تعالیٰ لعنت کرتا ہے شراب پر اور اسکو  
پینے والے اور پلانے والے اور فروخت کرنے والے  
اور خریدنے والے اور پونے والے پر اور اسکو چسک لے کر پونے والے  
جاوے اور اوشا کر لیا نہونے پر اور اسکو چسک لے کر  
اوشا کر لیا ہے۔

۱۸۸- طارق بن سويد نے نبی کریم صلی اللہ علیہ  
وسلم سے شراب کی بابت دریافت کیا  
رسول اللہ نے نہ نعت فرمائی عرض کیا  
کہ میں نہ دوا کرتا ہوں رسول اللہ نے  
فرمایا کہ وہ دوا نہیں ہے بلکہ دوا لغیر ہمار ہی ہے۔

۱۸۹- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جو کوئی کسی سے بدگمانی کرے وہ بدگمانی سے



ولا صنان ولا صمد من خمرها واه الدار هي۔

۱۹۰۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم  
ان الله يعثني رحمة للعلمين وهدى  
للعالمين وامرني بالخير وحل عيق  
المعازف وانه امر الصبر والوشان و  
امر الجاهلية وحلف ربي عز وجل  
يعزني لا يشرب سبيد من عبيدني  
جماعة من خمر لا سقيت من الصديد  
متلها واني توكها من عاقبة السقيت من حيا من

۱۹۱۔ عن ابي موسى الاشعري ان النبي  
صلعم قال ثلث لا يدخل الجنة مدمن  
الخمر وقطع الحنك ومصداق  
بالسحر۔

۱۹۲۔ قال رسول الله صلعم مدمن  
لشجر مات حتى الله كعابد وثن۔

۱۹۳۔ عن معاذ قال اوصاني رسول الله  
صلعم بعشر رك نكلمات قال لا تشرك  
بالله شيئا وان قتلت او حرقت  
وان تعفن والدك وان امراك  
ان تخرج من اهلك ومالك ولا  
تترك صوة مكتوبة متعمدا فان

اور وایم الخ نعت جن داخل نہوگا۔

۱۹۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ کو اللہ تعالیٰ  
نے عالم پرچم کرنے کیلئے اور بہت کر کے کیلئے بھیجی  
ہو اور میرے رب نے مجھ کو امیر اور باہون کو اور جنوں  
پر پست کی دھوکہ مٹانے کیلئے حکم دیا ہے  
اور میرے رب نے اپنی عزت کی قسم کھائی ہے کہ میرے  
بہن بندہ ایک جبرے شراب کا پیئے گا تو میں اوس کو  
اوس قدر پیسے پلاؤں گا اور جو میرے خوف سے شراب  
کو ترک کر دے گا اوسکو جو جس قدر میں چاہوں گا

۱۹۱۔ ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص جنت میں داخل نہ ہوں  
وایم الخ اور تعلقات رحمہ کا قطع کرنا والا اور جادو کا قتل  
کرنے والا۔

۱۹۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔  
وایم الخ اسی طرح اللہ تعالیٰ سولہ گنا جیسے بہت بہت

۱۹۳۔ معاذ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
مجھ کو دس چیزیں وصیت کیں تھیں  
شریک کیلئے نہ کرو اگرچہ سچ ہو یا جھوٹ سے باز  
اور اپنے والدین کی۔

پتہ پتہ ہیں اور ہر صیغہ میں  
غرض کہ ایک مرد جو شہید ہو جائے۔



خدا تعالیٰ کی ذمہ داری دوس سے اٹھ جاتی ہے۔  
اور شراب پر گزرتا ہو کہ وہ ہر حیا کی جڑ ہے اور  
گناہ سے بچ کر ہو کہ گناہ سے اللہ تعالیٰ کا قہر نازل ہوتا  
ہے اور جنگ سے موت ہو کہ اگر چہ لوگ ہلاک  
ہو جاویں اگر آدمیوں میں وہاں سے اور تم ادب میں  
ہو تو ثابت قدم رہو اور اپنی کماناں اپنے اہل و  
عیال پر خرچ کرو۔ اور انکو تنبیہ اور تادیب کرتے ہو  
اور اللہ کا خوف ادب کو دلائے رہو

من ترك صلوة مكتوبة فقد بوءت  
منه ذممة الله ولا تشرىك الشرف فانه  
سابع كل فاحشة واياك والمعصية  
فان بالمعصية حل سخط الله واياك  
والفرار من الزحف وان  
هلك الناس واذا اصاب الناس  
موت دانت فيهم فاشيت والقوم على عيالك  
من طراك لا توقع عنهم عمالك ادبا وانهم

## باب الدنيا واعمالها

۱۹۴۔ وہ وہی ہے جس نے زمین کی تمام  
چیزیں پیدا کیں پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا تو  
سات آسمان ہموار بنا سے اور وہ ہر چیز سے خیر دار  
ہے۔

۱۹۵۔ اور لوگوں میں سے بعض ایسی ہیں جو کہتے ہیں کہ  
ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھلائی دی اور آخرت  
میں بھی اور عذاب و دوزخ سے ہم کو بچا ہی لوگ ہیں  
جن کو کوئی محنت کا صلہ ہے اور اللہ تعالیٰ بہت  
جلد حساب لیتا والا ہے

۱۹۶۔ اور خوشنما بنائے گئے آدمیوں کیسے مرغوب  
چیزوں کی محبت مثل عورتوں اور بچوں اور سونے چاندی کے

۱۹۴۔ هو الذي خلق لكم ما في الارض  
جميعا ثم استوى الى السماء فسوّهن  
سبع سماوات وهو بكل شئ عليم  
رسوله بقرہ کوم سورہ ایتہ ۲۹

۱۹۵۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا  
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً  
وَقِنَا رَبَّنَا عَذَابَ النَّارِ اُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ  
مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

سورہ بقرہ کوم ۲۵۔ ایتہ ۲۰ و ۲۱

۱۹۶۔ فَرِيقٌ مِّنَ النَّاسِ حُبُّ الدُّنْيَا  
مِنَ النَّاسِ وَالْآخِرَةِ وَالْقَاطِطِينَ

الْمُقَنْطَرِ وَمِنْهَا الذِّكْرُ فِي الْفَصِيحَةِ وَالْأَخِيلِ الْمُسَوِّمَةِ  
الْأَنْفَامِ وَالْأَحْرُوتِ وَذَلِكَ سَمَاءُ الْحَيَاةِ الدَّائِيَةِ  
وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْحَقُّ الْمَأْبُورُ رَسْمًا أَلْغَمًا كَمَا وَصَفْنَا  
۱۹۷- قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ  
لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّيقِ قُلْ هِيَ  
لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا حَالِمَةٌ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَذَلِكَ تَفْصِلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ  
يَعْلَمُونَ

سورہ اعراف کو چھ اہم

آیت ۲۲

۱۹۸- وَالْأَنْفَامُ حَلَقَاتُكُمْ فِيهَا رِقَّةٌ  
وَمَسَافِحٌ وَمَسَافِحَاتُكُمْ وَكُلُّكُمْ فِيهَا  
جَمَالٌ حِينَ تَرْتَجُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ  
وَتَحِلُّ أَلْقَاكُمْ إِلَى الْبَلَدِ لَمْ تَكُونُوا بِلَعِيهِ  
الْأَبْشِقِ الْأَنْفُسِ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَّحِيمٌ  
رَّحِيمٌ وَالْأَخِيلُ وَالْبُعَالُ وَالْحَمِيدُ  
لِيَتَكَبَّرَ هَا وَزِينَةُ دَوَائِلُ الْإِعْلَامُ  
وَعَمَى لَقَدْ قَصَدَ السَّبِيلَ وَمِنْهَا حَابِرُكُمْ  
وَأَوْشَاءُ لَهْدَاكُمْ أَجْمَعِينَ هُوَ الَّذِي  
أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ  
شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ ثَمَرَاتٌ

دھیرون اور عمدہ عمدہ گھڑوں اور دھیرون اور دھیرون  
ہی سرمایہ حیات دنیوی ہے اور اللہ تعالیٰ کو پاس  
ایسا مکان ہے۔

۱۹۷- اسی پیغمبر کو کون کہو کہ جزینت کو سامان  
اور کہانیکل یا کزیزین اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کیلئے  
پیداکلی ہیں اونکو کسے حرام کیا ہے تم کہو کہ جو لوگ  
حیات دنیوی میں ایمان لائے ہیں قیامت  
کے روز جزین خاص انہیں کیلئے ہیں کیلئے  
ہم اپنی نشانیوں کو سمجھا رہے ہیں کہ انہیں  
کسے ہیں۔

۱۹۸- اور اللہ تعالیٰ سے تمہاری چار پانچ  
پیدا کیا۔ اون سے تمہارے لئے جو اول پیدا ہوتی ہے  
اور بہت مفائد ہیں اور انہیں سے بعض کو کھانا  
ہو اور اون سے تمہاری شان ظاہر ہوتی ہے جبکہ  
تم شام کو مریا لے ہو اور صبح کو اون سے لیا تو ہو  
اور وہ تمہارے بوجہ ایسے شہروں کی طرح ہیں  
کہ تم وہاں بغیر سخت جانکشی زمین پہنچ سکتے  
ہیں۔ تمہارا رب نہایت شفیق و مہربان ہے  
اور گھوڑا اونچا اور گد پاس سے پیدا کیا کہ اون پر سوار  
ہو اور وہ سے تمہاری زمینت ہو اور ایسی چیزیں  
پیدا کریگا۔ جس کا کوئی مل نہیں ہے۔ اور لکھن پور







دوسرا کھل رہا کوہِ اول و

دوم اسید نمیشہ

۱۹۹۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ  
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقْتَنِي  
الْحَيُّ الْوَالْعَلِيْمُ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ  
مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمُ فِيْهَا سَبِيْلًا لَّعَلَّكُمْ  
تَعْتَدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ  
مَاءً اِنْقَدَبَ ۝ وَكُنَّ اَنْهَارًا يَّجْرِىُّ بِهَا  
كُنُفٌ اَلْوَحْشِ ۝ وَالَّذِيْ يَخْتَلِفُ اَلْوَلٰجُ  
بَيْنَهُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ مِنَ الْفَلَاحِ وَالْاَعْمَامِ  
مَا تَرْضَوْنَ لِيَتَسَوَّوْا عَلٰى ظُهُورِهِ ۝  
ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ  
عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ  
سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا  
اَعْيُنًا لِّمَقْصُوْرِيْنَ ۝ وَاِنَّا لَی  
رَبِّنَا لَنُقَلِّبُوْنَ ۝

دوسرا زحر و زمر کوہ و

اسید نمیشہ

۲۰۰۔ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا

اور ستارہ جس سے سا فر راہ پاتے ہیں کیا جو شخص  
پیدا کرتا ہے وہ اسی کی برابر ہے جو یہ نہیں کرتا کیا  
تم اس کو نہیں سمجھتے اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شکر ادا  
تو ہرگز پورہ کر سکو گے بیشک اللہ غفور الرحیم ہے

۱۹۹۔ اور اے پیغمبر اگر تم ان لوگوں سے

دریافت کرو کہ آسمانوں کو اور زمین کیسے پیدا کیا

ہو تو وہ بیشک یہی کہیں گے ایک بڑا ہست و

علیم نے پیدا کیا جس نے تمہارے لئے زمین کو گھٹا

بنایا اور چلنے کے لئے اس میں راہیں پیدا کیں

تاکہ تم ہدایت پاؤ اور ہر ایک اندازہ کیساتھ تمہارا

سے پانی برسا یا اور ہم یہی اوس سے دیکھتے

غیر کیا ہو کہ زندہ کر دیتے ہیں اسی طرح تو لوگ ہر

روز قیامت اٹھائے جاؤ گے اور جس سے تمہارا قسم ہے

چوڑوں کو پیدا کیا اور تمہارے لئے نکستیں اور

چوہاؤں کو بنایا جن پر تم سوار ہو تو کہ تم ان کی پیٹھ

پر اٹھنا ان سے پیٹھ جاوے جو بہ طبعان سے پیٹھ جاوے

تو اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور کہو پاک ہے وہ ذات

جس نے ان کو ہماری پس میں کر دیا اور ان کو

ہم قابو میں نہیں لاسکتے اور ہم کو اپنی طرف کی طرف

لوٹ کر جاتا ہے۔

۲۰۰۔ پس کہو اللہ بڑا ہست و

علیم ہے جس نے تمہارا

پیشہ کر دیا اور تمہارا

پیشہ کر دیا اور تمہارا

پیشہ کر دیا اور تمہارا

طلب الدنيا حلولا استغفانا  
عن المسئلة وسعيا على اهل  
وتعظنا على جبار لا تقى الله تعالى  
يوم القيمة ووجهه مثل القمر  
ليلة البدر ومن طلب الدنيا  
حلولا كما كنا فما خرا من ائمة الفقه  
الله تعالى وهو عليه غفران

مشکوۃ عن ابی ہریرہ

۲۰۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
ان قامت الساعة وفي يد احدكم  
قسيلة فان استطاع ان لا تقوم حتى  
يخير سها فليخر سها - رواه المصنف  
۲۰۲۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
غرس عرسا فاكل منه انسان او  
دابة الاكل له به صدقة

در بخاری - عن انس

۲۰۳۔ عن الاسود قال سالت عائشة  
ما كان يصنع النبی صلی اللہ علیہ  
وسلم في اهل دعائه كان في مهمته  
اهدت ذاهب الصلوة  
خرج

کہ جو شخص گدگدائی ہو پھر اور اپنے خاں و عیال کی  
پرورش کرنی اور مساکین پر رحم کرنے کے لئے مال  
طریقہ پر دنیا کو طلب کرے گا قیامت کو وہ یہی  
حالت میں اللہ تعالیٰ سے ملیگا کہ اس کا چہرہ مثل  
چودھویں رات کو چاند کے روشن ہو گا اور جو شخص  
مال طریقہ پر محض زیادتی مال اور فخر اور ریاکاری کو  
لئے دنیا کی طلب کرے گا وہ اللہ تعالیٰ سے ایسے  
طرح ملیگا کہ خدا تعالیٰ اس پر غصہ ہو گا۔

۲۰۱۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر  
قیامت برپا ہو جائے اور تم میں سے کسی کو ہاتھ میں  
ایک پودا ہو اور اس کو نصب کر نیکی قدرت رکھتا  
ہو تو چاہے کہ اس کو نصب کر دی۔

۲۰۲۔ جو مسلمان ایسا پودہ بوتا ہے جس  
سے کسی انسان یا چوپایہ کی غذا ہو سکتی تو یہ اس  
کے حق میں صدقہ کا حکم رکھتا ہے یعنی صدقہ دینے  
کے برابر اس کا بھی ثواب ہوتا ہے۔

۲۰۳۔ اسود سے روایت ہے کہ میری محضرت عائشہ رضی  
سے دریافت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسے  
گہرین کیا کام کرتے رہتے تھے۔ حضرت عائشہ  
نے کہا کہ اپنے خاں کی کاروبار میں رہتے تھے اور جب  
نماز کا وقت ہوتا تھا تو باہر چلے جاتے تھے۔



۲۰۴۔ قیل: "عائشہؓ ماذا کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصنع فی بیتہ؟ قالت: کان شراً من البیت، یغسل ثوبہ ویجلب ساترہ۔"

(عشیرہ)

۲۰۵۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "من کان فیه کتبہ اللہ شاکراً صابراً مطہراً فدیۃ الی من ہو فوقہ ما قد غلبہ ونظر فی دمیاء الی من ہو دونہ محمد اللہ علی صلہ اللہ علیہ کتبہ اللہ شاکراً صابراً ومطہراً فدیۃ الی من ہو دونہ ونظر فی دمیاء الی من ہو فوقہ فاسف علی ما فاتہ منہ لم ینکبہ اللہ شاکراً ولا صابراً"

(مشکوٰۃ عن عمر بن سعید)

## باب الدیانۃ

۲۰۶۔ یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَیْنَهُمْ بِالْبَاطِلِ ۖ أَلَا أَنْ تَكُونُوا خَارِجًا مِمَّا تَرْتَدُّونَ عَنْ مَوَاطِنَ تَقَرَّبْتُمْ وَلَا تَحْضَرُوا أُنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا

(سورۃ النساء)

۲۰۴۔ حضرت عمرؓ روایت ہے کہ عائشہؓ سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گہرین کیا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ انسانوں میں سے ایک انسان تھا اپنے کپڑے دھو لیتا تھا اور بڑی کا درود نکال لیتا تھا۔

۲۰۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہے کہ جو عین دو خصلتیں ہوں اللہ تعالیٰ اوس کو صابر و شاکر کہہ دیتا ہے جو دینی امور میں اپنے اعلیٰ کی طرف دیکھ کر اور اوس کی پیروی کرے اور دنیاوی امور میں اپنے کمر کی طرف نظر کرے اور اللہ سے اوس پر جو کچھ فضل کیا ہے اوس کا شکر کرے اور اوس کو اللہ تعالیٰ صابر اور شاکر کہہ دیتا ہے اور جو شخص دینی امور میں اپنے سے کمتر کی طرف نظر کرے اور دنیاوی امور میں اپنے سے اعلیٰ کی طرف نظر کرے اور ان چیزوں پر افسوس کرے جو ہنگو میسر نہیں ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کو صابر و شاکر نہیں کہتا۔

۲۰۶۔ اے مسلمانوں! اپنی مالوں کو آپس میں باطل (ناجائز طور پر) مت کھاؤ مگر یہ کنجشی و رخصانہ دہی سے تجارت ہو، اور پھر نفس کو مت گرو، بیشک اللہ تم پر مہربان ہے۔





۲۰۹۔ وَ إِلَىٰ مَلٰٓئِكَةٍ اٰتٰهُمْ شَيْبًا ج  
 قَالَ يَتُوبُ رَبِّكَ وَاللّٰهُ مَنَّٰكُم مِّنَ اِلٰهِ خَيْرًا مَّا  
 وَلَا تَتَّقُوا الْاِكْيَالَ وَالْاِيزَانَ اِنِّیْۤ اَرَاكُمْ  
 بِخَيْرٍ وَّ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ مُّحِیْطٍ ۝  
 وَلِیَقُومِۤ اَوْفُوۡا الْاِكْيَالَ وَالْاِيزَانَ  
 بِالْقِسْطِ وَلَا تَتَّبِعُوا النَّاسَ فِیۡ شَیْءٍ اَھُمْ وَلَا  
 تَقْتُلُوا اِلَآءَ مَنۡ قَسَدَیْنِ ۝

سورہ ہود رکوع ۵۔ آیت ۱۰۳، ۱۰۴

۲۱۰۔ وَ اَوْفُوا الْکَیْلَ اِذَا کُلْتُمْ وَاِذَا قُلْتُمْ اِلَیَّ  
 وَ اَلَا تَحْسَبُوۡنَ اَنۡ یَّآئِیۡدُہٗۤ اِنۡ یَّسْرِیۡنَ کُمۡ ۝۲۰۳  
 ۲۱۱۔ وَ اَوْفُوا الْکَیْلَ اِذَا کُلْتُمْ وَاِذَا قُلْتُمْ اِلَیَّ  
 الْمُسْتَقِیْمَہٗ وَلَا تَتَّبِعُوا النَّاسَ فِیۡ شَیْءٍ اَھُمْ  
 وَلَا تَقْتُلُوا اِلَآءَ مَنۡ قَسَدَیْنِ ۝ وَ اَتَّقُوا  
 الَّذِیۡ خَلَقَکُمْ وَ اِلَیَّہٗ الْاَوَّلِیْنَ ۝

شعرارکوع دہم آیت ۱۸۲ و ۱۸۳

۲۱۲۔ وَ السَّمَآءُ رَافِعًا وَّوَضَعَ الْاِیۡزَانَ اَلَا  
 تَطۡعُوۡا اِلَیَّ الْبُرَآءَ ۝ وَ اَھِیۡوِ الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا  
 تُخْسِرُوا الْاِیۡزَانَ ۝ (اربع کوع اول آیت نمبر ۸۰)  
 ۲۱۳۔ وَ لَیۡسَ لَکُمۡ مِّنَ الدِّیۡنِ اِذَا کُنَاکُمُ  
 عَلَی النَّاسِ سَیۡدُوۡنَ ۝ فَاِذَا کُنَاکُمُ اَوْزَکُمۡ  
 جُنُودَہٗۤ اَلَا یُطۡعُوۡنَ اِلَیَّکَ اَھُمْ مِّنۡ جُنُودِہٖۤ

۲۰۹۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸۶۔ ۱۳۸۷۔ ۱۳۸۸۔ ۱۳۸۹۔ ۱۳۹۰۔ ۱۳۹۱۔ ۱۳۹۲۔ ۱۳۹۳۔ ۱۳۹۴۔ ۱۳۹۵۔ ۱۳۹۶۔ ۱۳۹۷۔ ۱۳۹۸۔ ۱۳۹۹۔ ۱۴۰۰۔ ۱۴۰۱۔ ۱۴۰۲۔ ۱۴۰۳۔ ۱۴۰۴۔ ۱۴۰۵۔ ۱۴۰۶۔ ۱۴۰۷۔ ۱۴۰۸۔ ۱۴۰۹۔ ۱۴۱۰۔ ۱۴۱۱۔ ۱۴۱۲۔ ۱۴۱۳۔ ۱۴۱۴۔ ۱۴۱۵۔ ۱۴۱۶۔ ۱۴۱۷۔ ۱۴۱۸۔ ۱۴۱۹۔ ۱۴۲۰۔ ۱۴۲۱۔ ۱۴۲۲۔ ۱۴۲۳۔ ۱۴۲۴۔ ۱۴۲۵۔ ۱۴۲۶۔ ۱۴۲۷۔ ۱۴۲۸۔ ۱۴۲۹۔ ۱۴۳۰۔ ۱۴۳۱۔ ۱۴۳۲۔ ۱۴۳۳۔ ۱۴۳۴۔ ۱۴۳۵۔ ۱۴۳۶۔ ۱۴۳۷۔ ۱۴۳۸۔ ۱۴۳۹۔ ۱۴۴۰۔ ۱۴۴۱۔ ۱۴۴۲۔ ۱۴۴۳۔ ۱۴۴۴۔ ۱۴۴۵۔ ۱۴۴۶۔ ۱۴۴۷۔ ۱۴۴۸۔ ۱۴۴۹۔ ۱۴۵۰۔ ۱۴۵۱۔ ۱۴۵۲۔ ۱۴۵۳۔ ۱۴۵۴۔ ۱۴۵۵۔ ۱۴۵۶۔ ۱۴۵۷۔ ۱۴۵۸۔ ۱۴۵۹۔ ۱۴۶۰۔ ۱۴۶۱۔ ۱۴۶۲۔ ۱۴۶۳۔ ۱۴۶۴۔ ۱۴۶۵۔ ۱۴۶۶۔ ۱۴۶۷۔ ۱۴۶۸۔ ۱۴۶۹۔ ۱۴۷۰۔ ۱۴۷۱۔ ۱۴۷۲۔ ۱۴۷۳۔ ۱۴۷۴۔ ۱۴۷۵۔ ۱۴۷۶۔ ۱۴۷۷۔ ۱۴۷۸۔ ۱۴۷۹۔ ۱۴۸۰۔ ۱۴۸۱۔ ۱۴۸۲۔ ۱۴۸۳۔ ۱۴۸۴۔ ۱۴۸۵۔ ۱۴۸۶۔ ۱۴۸۷۔ ۱۴۸۸۔ ۱۴۸۹۔ ۱۴۹۰۔ ۱۴۹۱۔ ۱۴۹۲۔ ۱۴۹۳۔ ۱۴۹



لَكُمْ عَقَبَةٌ يَوْمَ يَكْفُرُ النَّاسُ  
لِرَأْسِ الثَّلَاثِ

(سورة طه آیت نمبر ۱۰۵)

۲۱۴۔ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
لا محاب لكيل والميزان انكم قد وليتم  
امرين حلت فيهما الامم السابقة فلكم  
شكوة من ابن عباس

۲۱۵۔ قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم  
يقول من باع عبدا لم يبيعه لم يزل  
فمقت الله اوله فنزل الملائكة  
تلعته

(عن دالمتن من شكوة)

۲۱۶۔ ان رسول الله صلى الله عليه وسلم  
وصلى على صبرة طعام فادخل يداه  
فيها مات اصابعه فلا تقال ما هذا  
يا صاحب الطعام اصابعه و السماء  
يا رسول الله قم افلا جعلته فوق الطعام  
حتى يراه الناس من غش فليس مني  
(من بار)

۲۱۷۔ ان النبي صلى الله عليه وسلم  
سبوا كان يقول ادوا النجاظ والنجيظ و

ہیں۔ کیا یہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ وہ اٹھائے  
جائیں گی۔ ایسے بڑے دن کے لئے جس میں لوگ  
رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

۲۱۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو نے  
اور تیسرے والوں سے فرمایا کہ تم ایسے دوامرون  
میں مبتلا ہو کہ جسے سب تم سے پہلی قومیں ہلاک  
ہو چکی ہیں۔

۲۱۵۔ واثاب بن اسقع کہتے ہیں کہ میں نے رسول  
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے  
کہ جو عیب و اچیر فروخت کرے اور اس کے عیب  
کو ظاہر نہ کرے وہ اللہ کے غصہ میں مبتلا ہوتا ہے اور  
فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

۲۱۶۔ جابر سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم انبا گندم پر لنگے اور اوس میں ہاتھ دیکر  
دیا تو اوٹکھین کر تڑی معلوم ہوئی گیہوں والے سے  
فرمایا کہ یہ کیا بات ہے اوس نے عرض کیا یا رسول  
اللہ اس پر کچھ بارش ہو گئی ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا  
کہ اس کو اوپر کہیں نہیں رکھا کہ لوگ اسے دیکھتے۔  
شخص وہ ہو گا کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۱۷۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ  
اداکر و اجرت خیاط کی اور کٹر اور پرہیزگار و خیانت



ایاکم والقلوب فانه عار علی اهلہ یوم القیمة

من عبادہ من ممانہ

۲۱۸- کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من  
یکتم غایباً مہ مثلاً۔

(عمرہ بن خدیج)

سے کہ یہ قیامت کے دن غایبوں کے لئے ما  
کا باعث ہو گے۔

۲۱۸- عمرہ بن خدیج کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جو شخص غائب کے بارے میں  
کچھ نہ کہے وہ بھی اسی کے مثل ہے۔

## باب الدین

۲۱۹- وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ قَاطِرٌ إِلَىٰ

مَيْسَرَةٍ يُؤْتِ وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

صَالِحِينَ ۝ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَىٰ

اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ مَنَّا بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا

يُظْلَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا كُنَّا

بَيْنَكُمْ بَدْلًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَالْتَبَسُوا

وَلْيَكُنْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا

يَأْتِ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ مَا عَلَّمَ اللَّهُ فَلْيَكْتُبْ

وَلْيُمْلَأِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَحَقُّ

اللَّهِ رَافِعَةً ۚ وَلَا يَخْفَ مِنْهُ شَيْءٌ

فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ

سَعِيًّا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ

أَنْ يَمْلَأَ هُوَ فَلْيَمْلَأْ وَرِيسُهُ بِالْعَدْلِ

وَأَسْتَشْهِدُ وَاسْتَشْهِدُونِ مِنْ

۲۱۹- اور اگر قرضہ آہستہ آہستہ ہو تو فوری ہستی تک

ممانہ نہ کرو اور اگر تم تصدق کرو تو یہ تمہارے لئے بہتر

ہے اگر تم دانا ہو اور اوس دن سے خوف کرو

جس روز تم اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کئے جاؤ گے

پس پورا طریقاً ہر شخص کو جو اوس سے لکھا یا ہے اور

دن پر ظلم نہیں کیا جاویگا۔ اے مومنو جب تم ایک

دست معین تک قرض کا معاملہ کرو تو اس کو لکھو

اور چاہے کہ تم میں کوئی لکھنے والا انصاف سے لکھے

اور کوئی لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسے

کہ اللہ نے سکھایا ہے لکھنے اور پڑھنے میں ہے

لکھنے والے پر ظاہر کر دے اللہ سے ڈرے

اوس میں کوئی چیز کم نہ کرے۔ پس اگر وہ شخص جس پر

کسی کا حق ہے۔ تا تو ان یا کم نقل ہو یا بیان نہ کرے

تو اس کا ولی انصاف بیان کر دے اور اپنے مردوت

بِجَابِكُمْ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ  
فَرَجُلٌ وَآخَرُ أَتَى مِنَ التَّوْحُوتِ  
مِنَ الشَّهَادَةِ أَنْ تَفِضَ احْدَهُمَا  
فَتَذَرِ احْدَهُمَا الْآخَرَ عَلَى مَا  
يَأْتِي الشَّهَادَةُ إِذَا مَا دُعُوا وَلَا تَسْمَعُوا  
أَنْ تَكْتُمُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَى آخِلِهِ  
ذَلِكَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَلَقَدْ مَرَّ  
لِلشَّهَادَةِ وَأُذِّنُ أَنْ لَا تَرْتَابُوا إِلَّا  
أَنْ تَكُونُ بِنَاءً حَاضِرَةً تَذِيرًا لَكُمْ  
بَيْنَكُمْ فَلْيَسَّرْ عَلَيْكُمْ جُنَاحَ الْإِثْمِ  
وَالشَّهَادَةِ إِذَا مَتَّيْعْتُمْ وَلَا  
يُضَارُّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ وَإِنْ  
تَعَلَّقُوا فِئَةً مُسَوًى بَكُمْ وَالْقَوْلُ  
اللَّهُ وَبَعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ يَكُلُّ شَيْءًا  
عَلَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ  
يَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهَانٌ مَقْصُودَةٌ فَإِنْ  
أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فَلْيُؤْذِرِ الَّذِي  
أَمِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ  
وَلْيَكْتُبْ الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ  
أَمْرٌ قَلِيلٌ وَاللَّهُ مَاتَعَلُّونَ حَسِيرٌ

سورہ بقرہ کو ح ۳۵ آیتہ ۲۹۰-۲۹۳

میں سے دو شخص گواہ کر لیا کرو اگر وہ مردوں تو ایک  
مرد و عورتین ہوں میں سے جن کی گواہی برتم  
رضامند ہو۔ تاکہ اگر ایک کو فراموش ہو جائے تو دوسرا  
اوس کو یاد دلا دے اور گواہوں کو جس وقت ہوگا  
جاوے وہ انکار نہ کریں، اور اوس حق کے لئے ستر  
تم کا پل نہ کرو خواہ کم ہو یا زیادہ اوس کی میعاد تک  
یہی اللہ کے نزدیک زیادہ تر انصاف ہے اور دینی  
ہے شہادت (گواہی) کے لئے اقارب ہیں  
کے کہ تم شک میں نہ پڑو۔ مگر جبکہ دست بدست نقد  
تجارت کا معاملہ آپس میں ہو تو کچھ حرج نہیں ہے  
کہ اوس کو نہ لکھا جاوے اور شاہد کو جب تم آپس  
میں خرید و فروخت کرو اور کسی کاتب اور شاہد کو ضرر  
نہ پہونچا یا اجائے۔ اگر تم ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے فسق  
یعنے گناہ ہے اور خدا سے ڈرتے ہو۔ اللہ عز و جل  
سے خیر دے ہے۔ اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا  
نہ ملے تو ہرین یا قبضہ ہو پس اگر تم میں ہر ایک دوسرے  
کو امین خیال کرے تو چاہئے کہ جس کو امین خیال  
کیا گیا ہے وہ اوس کی امانت کو ادا کرے اور اللہ  
سے ڈرتا ہے۔ اور تم گواہی کوست چسپاؤ اور  
چراغ کو چسپاے گا اوس کا دل گنہگار ہوگا، اور  
جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اوس سے خبردار ہے



۲۲۰۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
من اخذ اموال الناس یرید  
اداءها ادرے اللہ عنہ ومن  
اخذ یرید اتروها اتلفہ اللہ علیہ  
ذخیر المواعظ من ابی ہریرہؓ

۲۲۱۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
معلقة بدینہ وعنہ

۲۲۲۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اعظم  
الذنوب عند اللہ ان یلقاہ عبدا  
بعد الکبائر التی علی اللہ عنہا ان  
یموت رجل وعلیہ دین لا یدفع لہ قضاء  
عن ائیموسی ادب المفرد

۲۲۳۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
للتشہید کل ذنب الا الدین۔ خیر

۲۲۴۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
ان اثبت ان قتلت فی سبیل اللہ صابراً  
تحتسباً مقبولاً غیر مدبر کفر اللہ علی خطیای  
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلما ادر بر ناداه  
فقال تعمر الاولین کذا لک قال جبریل  
عن ابی قتادہ ؓ

۲۲۰۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص  
لوگوں کے مال قرض لئے اور ادا کرنے کا ارادہ رکھتا  
ہو خدا تعالیٰ اوس سے ادا کرا دیتا ہے اور جو شخص  
تلف کرنے کے ارادہ سے لیتا ہے اللہ تعالیٰ  
اوس کے پاس سے تلف کر دیتا ہے۔

۲۲۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان  
کی ذات اور سر و قصہ میں معلق ہے۔

۲۲۲۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
میں کیسے و گناہوں سے اللہ تعالیٰ سے منع کیا ہوں  
اپنے کے بعد سب سے بڑا گناہ اللہ تعالیٰ کے  
ترویک یہ ہے کہ آدمی قرض چھوڑ کر اسے جس کے  
ادا کرنے کی کوئی سبیل نہ ہو۔

۲۲۳۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
قرض کے سوا تمام گناہ شہید کے معاف کر دئے  
جاتے ہیں

۲۲۴۔ قتادہ سے روایت ہے کہ ایک شخص  
نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر میں راہ خدا میں حجاب  
کرتے ہوئے نہ بھاگتے ہوئے صبر کے ساتھ مایاں  
تو کیا اللہ تعالیٰ میری تمام خطاوں کا کفلا سمجھے گا آپ  
نے فرمایا کہ ان جب وہ شخص چلا گیا رسول اللہ  
نے پھر آواز دی اور فرمایا کہ سو سے قرض کے۔



ہی جبریل نے مجھے کہا ہے

۲۲۵۔ عید الشدابی ربیعہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چالیس ہزار قرض لئے اور جب اون کے پاس مال آیا تب ادا کر دیا اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ تیرے مال اور اولاد میں برکت دے گزشتہ کا عیوض صرف ادا کرنا اور حمد کرنا ہے

۲۲۶۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ پر سخت قضا کا کیا اور صحابہ نے اس کا قصہ کیا رسول اللہ نے فرمایا کہ اس کو چوڑو کہ حداد کہا ہی کرتے ہیں اور اونٹ خرید کر اس کو دید و صحابہ نے فرمایا کہ اس کے اونٹ سے بہتر ملتا ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ وہی خرید کر دید و تم میں بہتر وہ ہے جو قرض کو اچھی طرح ادا کرے۔

۲۲۷۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی کے جس کو فلان جبر کہتے ہیں رسول اللہ پر کچھ دینا قرض تھے اس نے قضا کیا رسول اللہ نے فرمایا کہ اسے یہودی میرے پاس کچھ نہیں ہے جو میں تجھ ویدون اس سے کہ اسے محمد اب میں تم سے جدا نہ ہو گا جیسا کہ تم مجھ کو ادا نہ کرو رسول اللہ نے

۲۲۵۔ تم استقرض منی النبی صلعم اربعین الف فجائک مال قد قعد الی و تم یاربک اللہ فی اهلك و مالک اما جزاء السلف الحمد والذراع

عن عبداللہ بن الحارث ربیعہ العیا

۲۲۶۔ ان رجلاً قضا فی رسول اللہ صلعم فاطلہ فہم اصحابہ فزعمو فان لصاحب الحق مقالاً واشتروا لہ بعیراً فاعطوہ ایاہ قالوا لا نجد الا فضل من سئلہ قال فاشتروہ فاعطوہ فان حیرکم احسنکم قضاء

عن ابی ہریرہ

۲۲۷۔ ان یحود یا یقال لہ فلان خبیر کان لہ علی رسول اللہ صلعم و ما یرق قضا لہی صلعم یقال لہ یا یہودی ما عدی یا اعطیک قال قانی لہ ما ارکب یا محمد حتی یطیتی فقال رسول اللہ صلعم اذا اجلس معک فجلس معہ فصل رسول اللہ صلعم الظہر العصر والمغرب والعشاء الاخرۃ والعداۃ

وكان اصحاب رسول الله يهود و  
 يتبعون وند فظن رسول الله صلعم  
 ما الذي يصنعون به فقالوا يا رسول  
 الله يهودي يحبك فتم رسول الله  
 صلعم معنى ربى ان اظلم معا هذا وغير  
 لها رجل انهارم اليهودي اشهد  
 ان لا اله الا الله و اشهد انك  
 لر رسول الله و شطرا الى في سبيل الله  
 اما والله ما فعلت بك الذي فعلت  
 بك الا لا نظرا الى لعنتك في التوراة  
 نعم من عبد الله مولده بركة و هاجرته  
 بطمة و ملكه ما شاملس بقط و لا  
 عنيط و لا عجاب في الارسواق  
 و رعتري بحت و اقول  
 الحق اشهد ان لا اله الا الله و  
 انك لر رسول الله و هذا مالي  
 و احبته فيه ما اراك الله  
 و انك ليهودي كثير المال  
 عن شكة

فرما کہ اب میں تیرے پاس بیٹھ جاؤنگا۔ پس  
 اُسکے پاس بیٹھ گئے اور ظہر اور عصر اور مغرب  
 اور عشاء کے آخر اور صبح کی نماز وہاں پڑھی۔  
 اور صحابہ رسول اُسکو ڈراتے اور دھمکتے  
 تھے۔ رسول اللہ صلعم فراتے سمجھ گئے  
 ۱۰۔ فرمایا کہ تم اُسکے ساتھ کیا کرتے ہو انہوں نے  
 فرمایا کہ یا رسول اللہ ایک یہودی آپکو قید کر لے  
 رسول اللہ صلعم نے فرمایا کہ کسی معاہدہ یا غیر معاہدہ پر  
 تم کہہ بنے میسر۔ بے مجھے منع کیا جب  
 دوپہر ہو گیا یہودی نے کہا کہ اشدان لا الہ الا  
 و میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک تم اللہ کے  
 رسول ہو اور میرا نصف مال اللہ کی راہ میں  
 ہے اور میں نے جو کام کیلئے وہ لے لے لیا ہے  
 اگر آپ کے اُن وصف پر نظر کروں جو توراہ  
 میں مذکور ہیں کہ محمد بن عبد اللہ ہیں جو مکہ شریف  
 میں پیدا ہوں گے اور مدینہ طیبہ کو ہجرت کرینگے  
 شام کے مالک ہونگے نہ ترشرد اور نہ سخت راج  
 نہ بارون میں جسکے دلے نہ فحش اختیار نہ  
 دے نہ ترشراک بات کہنے والے میں  
 گواہی دیتا ہوں کہ سوائے اللہ کے کوئی  
 معبود نہیں اور بیشک تم اللہ کے رسول ہو۔

میرا مال ہے جس طرح اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے  
 آپ کو خرچ کرو اور یہ یہودی مالدار آدمی تھا  
 ۲۲۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 کہ جس شخص کا کسی دوسرے پر مطالبہ ہو اور وہ  
 آپ کو آپ کا کرنے میں مہلت دے تو ہر دن  
 جس کی مہلت دینا ہے اس کے لئے صدقہ  
 ہے۔ یعنی صدقہ دینے کی برابر ثواب ملتا ہے۔  
 ۲۲۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 فرمایا: "وہ آرزو ہو کہ اللہ تعالیٰ قیامت  
 کی تکالیف سے آپ کو نجات دے اسے لازم ہو  
 کہ تنگدست آدمی کو مہلت دے یا اسے ساق  
 کر دے۔"

۲۳۰۔ ابی یسیر کہتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے فرمایا: اگر جو شخص تنگدست کو مہلت  
 دے یا ساق کر دے خدا کے فضل سے آپ کو اپنے  
 سایہ میں جگہ دیگا

۲۲۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم من كان له على رجل حق فمن  
 اخره كان له بكل يوم صدقة  
 (بخير الى اعظم)

عن عمر بن حصين  
 ۲۲۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
 ان يجنيه الله من كره يومئذ  
 ليفسر عنه

عن ابی قتادہ

۲۳۰۔ سمعت رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم يقول: من اعطى  
 الله وطئه

(شکوہ)

## بَابُ الرَّحْمِ

۲۳۱۔ اور (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم)  
 جب وہ لوگ تمہارے پاس آئیں جو ہماری  
 نشانیوں پر یقین رکھتے ہیں تو کو سلام علیکم

۲۳۱۔ وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ  
 بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كُنْتُ بَرَكَةً  
 عَلَيْكُمْ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ إِنَّهُ مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ  
 ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ



سُوْرَةُ الْحَمْدِ ثُمَّ قَابَ نَظْرَهُ  
وَ اَصْحٰجَ - فَاشْفَا عَفُوْرًا رَحِيْمًا

سورہ انعام رکوع ششم آیت ۵۱

۲۳۳ - لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ  
اَنْفُسِكُمْ فَخَرَوْا بِمَا عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ  
حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنَاتِ رَءُوْفٌ غَدِيْرٌ

۲۳۴ - وَ مَا اَنْزَلْنَاكَ اِلَّا تَوْحِيْدًا مُّبِيْنًا

سورہ انبیاء آیت ۱۰۱

تمہارے رب نے رحم کرنا اپنے اوپر لازم  
کر لیا ہے، اگر تمہیں سے کوئی ماوانی سے  
کوئی برائی کرے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور  
صلح کرے تو اللہ تعالیٰ غفور الرحیم ہے۔

۲۳۳ - اسے مسلمانو تمہارے پاس تم  
میں سے ہی ایک سول آیا ہے جس پر تمہاری  
تکالیف گراں ہیں، تمہارے ہدایت کرنے پر  
حرص ہے مومنین پر مہربان و رحیم  
۲۳۴ - اسے محمد ہے جو کوئی دیکھا کر مالک پر  
رحمت کے۔

## احادیث

۲۳۴ - عن النبی صلی اللہ علیہ  
و سلمون لا یرحموا یرحمہم

۲۳۵ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم لا یرحمہم الا  
مرا یرحمہ الناس استکوه

۲۳۶ - قرأت علی عبد یقول  
مرا یرحمہم لا یرحمہم و لا یغفرہم

لا یغفرہم و لا یغفرہم لیس یعرف  
والدیورق ملاستیق - ادب ہر دین

۲۳۴ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
روایت ہے کہ جو شخص کسی پر رحم کرے  
رحم نہیں کیا جاتا۔

۲۳۵ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ  
اُس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے  
۲۳۶ - قیس بن جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت  
عمر کو کہتے ہوئے سنا کہ جو شخص رحم نہیں کرتا پھر  
میں رحم نہیں کیا جاتا اور جو دوسرے کی پرہیز  
نہیں کرتا ہنگامی پر وہ پوشی میں کیا جاتی ہے۔

معاف نہیں کرتا اسکو بھی معاف نہیں کیا  
جاتا اور لوگوں میں بچایا جاتا جو عذر تہ کرے

۴۳۷۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی  
صادق ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
سنا ہے کہ رحمت کا مادہ شقی سے نکال لیا  
جاتا ہے

۴۳۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحم کرنے  
والو پر خدا کے فضلے قائلے رحم کرتا ہے دنیا کے  
لوگوں پر رحم کرو وہ خدا جو آسمان پر ہے تیر  
رحم کریگا

۴۳۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں پر  
رحم کرو تم پر بھی رحم کیا جائیگا۔ معاف کرو اللہ  
تعالیٰ تمکو معاف کریگا۔ افسوس ہے کاسہ  
ہائے اقوال پر یعنی اُن لوگوں پر جو کسی قول پر  
فائدہ نہیں اٹھاتے جیسے کاسہ میں پھر کر دوسرے  
میرا لٹیا جاتا ہے اور کاسہ کو اُس سے کچھ فائدہ  
نہیں ہوتا۔ اور افسوس ہے اُن لوگوں پر جو دانستہ  
اپنے اعمال بد پر اصرار کرتے ہیں۔

۴۴۰۔ جو شخص رحم کرے خواہ ذبیحہ ہی پر  
ہو خدا کے فضلے قیامت میں اس پر رحم  
کے گا۔

۴۳۷۔ سمعت النبی الصادق المصدّق  
ابا القاسم صلعم لا تنزع الرحمة الا  
من متقی

عن ابی ہریرہ مکتوبہ داؤد معد

۴۳۸۔ قال رسول اللہ صلعم الرحمت  
یرحمہم الرحمن الرحیم وارتقی الارض  
یرحمہم من فی السماء

عن عبد اللہ بن عمر

۴۳۹۔ قال النبی صلعم رحموا ورحموا ورحموا  
یعنی اللہ لکم ویل لو قمعاع القول  
ویل للمصرین الدین یصرون  
علیہم علوا وھم یعلون۔

۴۴۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم من یصلح لوزنیۃ رحمہ  
اللہ یرحمہ عیونہ

۲۴۱ - ان ہشام بن جکھر  
 بالشام علی الناس من الوباط فتدا  
 اقیہوا فی الشمس وصب علی رؤسہم  
 الزیت تھ ماہن اقبل یعد یون  
 فی الحراج تم ہشام انھن سمعت  
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم یقول ان اللہ یعذاب الذین  
 یعدون البیاس فی الدنیا - خیر  
 عن ہشام بن عروہ

۲۴۲ - والذی صی مید و لویڈل  
 الحمة الودحیہ قالوا کلنا ریحیہ  
 قال لا حتی یلجم العامة

کر اعمال عن ابی ہریرہ

۲۴۳ - یقول اللہ عزوجل انکم تھ  
 قریوں حقی فاما حوا خلقی عن ابی ہر

۲۴۴ - انھونی و ضعیفہم ذامہا  
 قزقون و قصرون و ضعفائکم  
 عن ابی ہریرہ

۲۴۵ - لیس منا ملہ یو فتر  
 کبیرنا و ہر حمہ صغیرنا و یحل عامنا

۲۴۱ - ہشام روایت  
 کرتے ہیں کہ ہشام بن جکھر کا گزر شام میں ہوا کہ  
 عام لوگوں کو و صوبہ میں کھڑا کر رکھا تھا اور اس کے  
 سر و نیز تیل ڈالا جاتا تھا انھوں نے دریافت کیا کہ کیا  
 بات ہے کہا گیا کہ خراج یعنی مالگہ اری وصول  
 کر کے لئے انکو تکلیف دیا جاتی ہے ہشام نے  
 کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
 وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب  
 دے گا جو دنیا میں لوگوں کو تکلیف دیتے ہیں۔

۲۴۲ - تم ہے ہشام کی بیٹا قیس  
 میری جان ہے کہ نبی میں سوائے رحم کر نیوے  
 کے کوئی داخل نہوگا لوگوں نے کہا کہ ہم سب  
 رحم کرے والے ہیں آپ نے فرمایا کہ نہیں جب تک  
 حوام نام کس پر رحم نہ کرے

۲۴۳ - خدا تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر تم میرے  
 رحم کی آرزو رکھتے ہو میری مخلوق پر رحم کرو۔  
 ۲۴۴ - مجھ کو یہ ضعیف لوگوں میں تو دش  
 کرو محض ضعیفوں کی وجہ سے تم کو رزق جاتا  
 ہے اور تمہاری مدد کی جاتی ہے۔

۲۴۵ - جو شخص ہمارے بزرگوں کی عزت  
 نہ کرے اور ہمارے حوروں پر رحم نہ کرے



ہمارے علماء کی توقیر تکو سے وہ ہم میں سے نہیں ہے

کثر العمل من عباده من الصلوات

## فضل الرحمہ علی الاطفال والعیال

۲۴۶۔ کان رسول اللہ صلعم

اذا اوتق بالزہوق الہم ببارک لنا

و صدیقنا و عدنا و صاعنا بركة مع بركة

نثرنا و لہ اصغر من یلیہ علی الدان

عمران ہرہ

۲۴۷۔ کان النبی صلی اللہ علیہ

و سلم امرحہ الناس

بالعیال و کان لہ امس ترضع

فناحیۃ المدینۃ و کان ظہر

فینا و کنا ناتیہ و قد وخر البیت باثر

فیقلہ و شیمہ اور اللہ

۲۴۸۔ قد خرجنا مع النبی صلعم و عینا

الطعام فاذا حسیز یحب فی الطریق

فا سرع السی صلعم امام القوم ثم

بسط یدہ فجعل یم مرۃ ہما و

مرۃ ہما یضا حکہ حتی اخنکا

فجعل احدی یدہ فی

دقنہ و الاخری فی راسہ

۲۴۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کے پاس جب کوئی نیا بچہ لایا جاتا تو فرماتے

تھے اللہم بارک لنا فی صدیقنا و عدنا

و صاعنا بركة مع بركة اور اُسکو لیکر سب

سے جیوٹا لڑکا جو پاس ہوتا اُسکو عطا فرمادیجئے

۲۴۷۔ رسول اللہ صلعم اہل و عیال پر

سب لوگوں سے زیادہ مہربان تھے۔ اُن کا

شیر خوار لڑکا تھا جسکو دودھ پلکا شوہر لوہا تھا ہم

اُسکے ہاں آتے اُسکا گھر دہویں میں اُٹا ہوا

ہوتا تھا اور رسول اللہ اُسکو سونگھتے تھے اور

بچے کو پیار کرتے تھے

۲۴۸۔ یحییٰ ابن مرہ سے روایت ہے کہ

ہم ایک عورت میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم کے ساتھ جاتے تھے کہ امام حسینؑ راستہ میں

کھلتے تھے رسول اللہ صلعم جھپٹ کر آگے گئے

اور ایسے ہاتھ بھیلانے اور کبھی اس طرف سے

اور کبھی اُس طرف سے جاتے تھے اور امام حسینؑ کو ہنساتے تھے

تھے۔ یہاں تک کہ ایک ہاتھ اُنکی ٹھوڑی کر بیچے

ثم اعتنقه فقبله ثم قال النبي  
صلعم حسين بن علي وانا منه احب  
الله من حب الحسن والحسين  
سيطان ملاصقاً به۔

۲۴۹۔ قالت عائشة عرابي الى النبي  
صلعم الله عليه وسلم۔ فقم  
اقتلوا المصبيان فما قبلهم  
فقال النبي صلعم اوطك لك ان  
تزع الله من قبلك الرحمة۔  
شکوۃ عن عائشہ

۲۵۰۔ قال النبي صلعم الله  
عليه وسلم رجل ومعه صبي  
فجعل يضربه فقال النبي صلعم  
اقرحه ثم نعم ثم احرم الله بك  
منك به وهو ارحم  
الراحمين

عن ابی ہریرہ

۲۵۱۔ قال النبي صلعم الله عليه  
وسلم الساعى على الارض ملقاً وامسكين  
كالجاهد وسيل الله والقائم الليل

اور دو چھ اس پر رکھ کر انہیں اٹھایا اور بغل میں  
لیلیا اور پیار کرنے لگے پھر فرمایا کہ حسین میرے  
اوپر اسکا ہوں خدا اس سے محبت رکھے  
جو حسن حسین علیہما السلام سے محبت رکھے  
جو ایک گروہ ہے گروہ میں سے۔

۲۴۹۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک بدو  
رسول اللہ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ کیا  
آپ اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں ہم تو ان کو پیار  
نہیں کرتے۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ کیا میں اسکا  
ذمہ دار ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دل میں  
سے محم اٹھایا۔

۲۵۰۔ ایک شخص رسول اللہ صلعم کچھ مدت  
میں آیا اس کے ساتھ بچہ تھا کہ اس کو اپنے سے  
جٹاے ہوئے تھا۔ رسول اللہ نے دریافت  
کیا کہ تم کو کبیر رحم آتا ہے۔ اس نے عرض کیا  
ہاں۔ رسول اللہ نے فرمایا جقدر تم اس پر  
حرابی کرتے ہو خدا تمہارے اس سے نیارہ

تم پر ہر بان ہے اور وہ رحم الراحمین ہے

۲۵۱۔ بی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
جو شخص بیوہ اور مسکین کے حق میں کوشتن کرے  
وہ انکی مانند ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے

والصائم الھار

بخاری عن ابی ہریرہ

اور رات کو کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور دن کو  
روزہ رکھے۔

## فصل الرحم علی الخیول

۲۵۲۔ تم رجل یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
لا ذبح الساة فارحمھا او قال  
الرحم الشاہ ان اذ سحھا قد والشاة  
ان رحمتھا فقد رحمتک اللہ عزیز  
عن معاویہ بن قرہ اور معرو

۲۵۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
علیہ وسلم یسوق بہما رجل یمشی  
طیر یواشتد بہ العطر فوجد سیرا  
فسال فیھا فشریب ثم خرج فاذا کلب  
یلصق یا کل الثری من العطش فصر  
الرجل لقد بلغ هن الالکب العطش  
من ان یمکان بلغنی فقول البیر  
مرد و خفاہ ثم امسکھا فیہ فسق  
نیک شکر اللہ لہ عصی لہ قالوا  
یا رسول اللہ ان لنا فی البعایم  
سراف فی کلا ذات کسد

۲۵۲۔ ایک شخص نے عرض کیا کہ یا  
رسول اللہ میں بکری ذبح کرتا ہوں تو آپ پر  
رحم آتا ہے یا یہ کہا کہ اگر میں بکری ذبح کرتا ہوں  
تو رحم آجاتا ہے رسول اللہ نے فرمایا کہ اگر تم  
بکری پر رحم کرو گے اللہ تعالیٰ تم پر رحم کریگا۔  
۲۵۳۔ ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک  
شخص استر میں جاتا تھا اسکو نہایت شدت سے  
پیاس لگی ایک کنواں آگیا اس میں اتر کر پانی پیا پھر  
آیا تو ایک کتا شدت عطش سے زبان نکالتا تھا  
اور خاک اڑاتا تھا یہ شخص یہ خیال کر کے کہ اسکو  
بھی اسقدر پیاس کی تکلیف ہوگی جبکہ مجھکو  
نمی کنویں میں اتنا اور اپنے دونوں موزوں  
میں پانی بھر کر اور نہ سے پھر کر اوپر لایا اور نکتے  
کو بلا دیا اور اللہ کا شکر ادا کیا خدا تعالیٰ اسکی  
مسافت فرمے لوگوں نے دریافت کیا کہ



سراطب اجرا۔

یا رسول اللہ! ہم پر رحم کر نیکابھی اجر ہے اپنے فرمایا  
کہ جو چیز جگر رکھتی ہے اُس پر رحم کر میں ثواب ملتا ہے  
۲۵۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس چیز میں  
روح ہو اسکو نشانہ نہ بناؤ۔

۲۵۵۔ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر لعنت کرتے تھے جو ذی روح کو  
نشانہ بناوے۔

۲۵۴۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
لا تخذوا شیئا فیہ الروح عرضا شکوة

۲۵۵۔ ان الی صلی اللہ علیہ وسلم  
لعن من اتخذ شیئا فیہ الروح عرضا  
شکوة عن ابن عمر

## باب الرحم علی الیتیم

۲۵۶۔ اے پیغمبر لوگ تمہیں یتیموں کے بارے میں  
دریافت کرتے ہیں تو انکو سمجھا دو کہ تمہیں انکی بہتری (جو  
وہی، بہتر ہے اور اگر تمہیں مل جگر ہو تو وہ) تمہارے  
بھائی ہیں اور اللہ تعالیٰ کا بیوا لیکو سنو اور بیوالے سے (اللہ  
بچاتا ہے اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو تمکو شکل میں ڈال دیتا  
یستک اللہ زبردست اور حکیم ہے۔

۲۵۷۔ اور یتیموں کے مال انکے حوالے کرو اور  
مال طیب کے برے مال حرام نہ لو اور انکے مال  
اپنے مالوں میں ملا کر خورد و رذہ نہ کرو (کیونکہ یہ  
دستہ ہی، بڑا گناہ ہے اور اگر تمکو بہتات کا  
اندیشہ ہو کہ یتیم ترکیبوں کے بارے میں، اصحاب  
قائم یہ کہہ سکو گئے تو ای مرضی سے مطابق دو دو

۲۵۶۔ وَیَسْئَلُکَ عَنِ الْیَتَامَىٰ قُلْ  
إِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ مِّمَّا وَرَدَ خَالِطُوهُمْ  
فَأَخْرَجْکُمْ وَاللَّهُ یَعْلَمُ الْمُنِیْدِ مِنَ  
الْمُضِلِّمْ هَوَیْهِمْ أَمْ سَاءَ اللَّهُ لَا غِنَیَ لَکُمْ  
عَزِیزٌ حَکِیْمٌ ۝

۲۵۷۔ وَأَتُوا لِلْیَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا  
تَبْدِلْهَا سَبَیْئًا بِالْطَّیِّبِ وَلَا  
تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِکُمْ  
إِنَّهٗ كَانَ حَوْثًا کَبِیْرًا ۝ وَإِنْ  
جَعَلْتُمْ إِلَّا تُقْسِطُوا إِلَىٰ الْیَتَامَىٰ فَاکْمِلُوا  
مَسَاطِبَ لَکُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَتْنٌ ۝

ثَلَاثَ رُبُعِ جِ فَانْ خِفْتُمْ الْاِنْسَانَ لُوْا  
فَوَاحِدَةً اَوْ مَمْلَكَتًا اَيْنَمَا تَكُمُ ذٰلِكَ  
اَدْنٰى اَلَا تَعْلَمُوْا هٗ وَاَلُوْا الْاِنْسَانَ  
صَدَقْتُمْ فِيْ خَلْقِهٖ ۚ فَانِ طِبْتُمْ  
لَكُمْ مِّنْ تَقْوٰى مِّنْهُ نَفْسًا فَكَلُوْهُ  
هٰذَا مِمَّا مَرِيْطًا ۚ وَ لَا تَوْنُوْا الشَّهَادَةَ  
اٰمُرُكُمْ اَلَيْسَ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ  
فِيْ مَا قَلَّمْ زُقُوْهُمُ فِيْهَا وَالسُّوْ  
مُومُوْا لُوْا لَكُمْ فُوْا لَا مَعُوْذَةَ  
وَاَسْأَلُوا الْاِلٰهَ حَتّٰى لَا تَعْلَمُوْا  
بَلَّغُوا الْاِنْسَانَ كَمَا ۚ فَانِ  
اَنَسْتُمْ مِّنْهُمْ مَّرْشٰدًا  
فَاذْكُرُوْا اِلَيْهِمْ اٰمُرُكُمْ  
وَلَا تَكُلُوْا مِمَّا اَسْرَاٰنَا  
وَيَكُنْ اَسْرًا اَنْ يَّكْلُوْا  
وَمِنْكُمْ كَانَتْ فِتْنًا  
فَلَيْسَتْ تَعْفِيفٌ ۚ وَمِنْكُمْ كَانَتْ  
فِتْنًا فَلَئِنْ اَفْلَحَ كُلُّ  
يَا اَلْعَمْرُوْا فَاِذَا  
ذَكَّرْتُمْ اِلَيْهِمْ اٰمُرُكُمْ  
فَاَشْهَرْتُمْ اَعْلٰىهُمْ

اور میں تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرو۔ لیکن  
اگر انکواسات کا اندیشہ ہو کہ انکی سپیوں میں، برابری  
دکے ساتھ برتاؤ، نہ کر سکو گے تو (اس صورت میں،  
ایک ہی رہی کرنا، یا اور نوٹھی، تمہارے قبضہ میں ہو  
(اسی پر قناعت کرنا، تا منصفانہ برتاؤ سے بچنے کیلئے  
یہ تمہیں زیادہ قرین معلومت ہے۔

اور عورتوں کو انکے ہر خوشدلی کے ساتھ دے ڈالو  
پھر اگر وہ خوشدلی سے انہیں سے کچھ نکو چھوڑ دیں  
تو ہسکو چچا پچھا سمجھ کر مزے سے کھاؤ بیوا اور  
مال جسکو خود لے تمہارے لئے، ایک طرح کا، سہارا  
بنایا ہے اُن رشتیوں، کے حوالے نہ کرو جو کم  
محل ہوں یا انہیں سے انکے کھانے پینے میں  
صرف کرو اور انکو نرمی سے سمجھا دو اور رشتیوں کو  
دنیائے کاروبار میں لگائے رہو یہاں تک کہ  
نکاح کی عمر کو پہنچیں اسوقت اگر ان میں صلاحیت  
دیکھو تو انکے مال انکے حوالے کر دو اور ایسا  
نہ کرنا کہ انکے بڑے ہونیکے اندیشے سے فضول  
خرچی کر کے جلدی جلدی انکا مال کھا دپی، ڈالو  
اور جو (دلی سرپرست،) بامقدور ہو سے (مال غنیم  
پنے اور خرچ کر نیے،) بچا رہا چاہئے اور جو عاجز  
ہو وہ دستور مطابق (بقدر ضرورت) کھلے (تو معاف)



وَكُفَّ بِاِلٰهِ حَسْبِيَ بَآه  
لِلرَّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ  
الْوَالِدَانِ وَالْاَقْرَبُونَ  
وَاللِّسَانُ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ  
الْوَالِدَانِ وَالْاَقْرَبُونَ  
مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ  
نَصِيبًا مَّفْرُوضًا وَاِذَا حَضَرَ  
الْقِسْمَةَ اُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ  
وَالْمَسْكِينُ فَارْزُقُوهُمْ  
مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا  
وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ  
خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا لِّمَا كُنَّا  
عَلَيْهِمْ فَلْيَنْشُرُوا اللّٰهَ وَلْيَقُولُوا  
قَوْلًا سَدِيدًا اِنَّ الَّذِينَ  
يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ  
كُلْمًا اِنَّمَا يَكُونُ فِيْ بُطُوْنِهِمْ  
نَارًا اَوْ سَيِّضُوْنَ سَعِيْرًا

سورة النساء

۲۵۸۔ وَلَا تَقْرَءُوا مَالَ الْيَتَامَىٰ  
اِلَّا بِالَّتِي هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ  
اَسَدَّاهُ ۚ وَاَوْفُوا بِالْعَهْدِ اِنَّ

اور جب انکے مال لنگے حوالے کرنے لگو تو انکو کوئی  
اُن کے مال کے لینے، کا گولہ کرلو ورنہ حساب  
لینے کو تحقیقت میں، اللہ بس بے سماں باپ اور  
رشتہ داروں کے ترکے میں توڑا ہوا بہت  
مردوں کا حصہ ہے ایسا ہی، ماں باپ اور  
رشتہ داروں کے ترکے میں عورتوں کا بھی حصہ ہے  
اور یہ حصہ ہمارا ٹھہرایا ہوا ہے، اور جب تقسیم  
درکہ کی وقت رہو کہ، ہر رشتہ دار اور یتیم بچے اور  
مساکین آموں میں تو اس میں سے انکو بھی کچھ دیدیا  
کرو اور انکی خواہش کی قدر دیتے نہ بن پڑے تو  
انکو نرمی سے بھادو اور دارشان حقدار کو ڈرنا  
چاہئے کہ اگر خود اپنے (مرے) بیچھے اولاد  
ضعیف چھوڑ جائے تو اُن کے مال، پر اُن کو  
کیسا کہ، ترس نہ، آتا تو چاہئے کہ غریب کے  
ساتھ سختی کر نہیں، اللہ سے ڈریں اور (اُن سے)  
سیدھی طرح بات کریں جو لوگ ناحق (ماروا) یتیم کو  
مال خود برد کرتے ہیں وہ اپنے بیٹ میں بس  
انگائے بھرتے ہیں اور غریب و یتیم پر ٹینگے۔

۲۵۸۔ اور جب تک یتیم اپنی جوانی کو نہ پہنچ  
جائے اس کے مال کے یاں بھی نہ جانا مگر اسی  
طرح کہ یتیم کے حق میں، بہتر ہو اور عہد کو پورا



## الْعَمَلُ كَانَ مَسْنُونًا

پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل

۲۵۹ - قُلْ أَتُحِبُّونَ الْعَقَبَةَ ۚ  
وَمَا أَذْكُرُكُمْ مَا الْعَقَبَةُ ۚ  
فَتَكُونُ قَتَبَةً ۚ أَوِ اِطْلُغُوا  
فِي يَوْمِيذٍ مُّسْقِبَةٍ ۚ كَيْتَبُنَا  
ذَاقُ مَقَرِّ بَصِيٍّ ۚ أَوْ مَسِيٍّ كَيْتَبُنَا  
ذَاقُ مَقَرِّ بَصِيٍّ ۚ ثُمَّ كَانَ  
مِنَ الْآلِ فِيهِ أَمْنٌ مَّرُومًا  
بِالصَّبْرِ وَفَوَاصِدًا  
بِالْمَرْحَمَةِ ۚ أُولَٰئِكَ  
أَخْلَبَ الْمِجَنَّة ۚ

پارہ ۲ سورہ طارق

آیت گیارہ نمبر ۱۸

۲۶۰ - قَالَ دَاوُدُ كُنْ لِلْيَتِيمِ كَالْآبِ  
الرَّحِيمِ وَاعْلَمْ أَنَّكَ كَمَا تَزْعُجُ كُنْ لَكَ خَصْدٌ  
مَا افْعَلْ الْمَقْرَبُ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَفِي لَكَ  
الصَّلَاةُ بَعْدَ الْهَدْيِ وَإِذَا وَعَدْتَ  
صَاحِبَكَ فَأَحْرِاهُ مَا وَعَدْتَ فَانْ لَا  
تَفْعَلْ وَهِيَ بِلَيْكَ وَبِهِ عَدَاوَةٌ

کیا کرو؟ کیونکہ قیامت میں، عہد کی  
باز پرس ہوگی۔

۲۵۹ - پھر (بھی وہ ان نعمتوں کے شکر میں،  
گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا اور (اسے پیغمبر، تم کیا  
سمجھے کہ گھاٹی سے ہماری، کیا (مراد، ہے) گھاٹی  
سے مراد ہے کسی کی، گردن کا (غلامی یا قرض کو  
بھندے سے، چھوڑا دینا یا بھوک کے دن میٹم  
(کو خاص کر جب کہ وہ اپنا، رشتہ دار بھی ہو) یا  
محتاج خاک نشین کو کھانا، کھلانا تو جو ناحق کی شغیہ مارتا  
ہے یہ ہے تھا کہ اس گھاٹی میں ہو کر گذرتا اس کے  
علاوہ اُن لوگوں (کے زمرے) میں ہوتا جو ایمان  
لے اور ایک دوسرے کو صبر کی ہدایت کرتے ہیں  
اور نیز، ایک دوسرے کو خلق خدا پر رحم کرنے کی  
ہدایت کرتے ہیں ہی لوگ (آخرت میں، مبارک  
ہوش نصیب ہوں گے۔

۲۶۰ - داود کہتے ہیں کہ یتیم سے پدر مہربان کی  
طرح پیش آنا چاہئے اور سمجھ لو کہ جو کچھ کھیت میں کاشت  
کرو گے وہی حاصل کرو گے۔ تو نگری کے بعد  
مغلسی بہت بُری ہے۔ ہدایت کے بعد گمراہی  
رس سے بھی زیادہ بُری ہے۔ جب کسی سے  
وعدہ کرو اسے پورا کرو اگر ایفاء کرو گے

تو تم میں اور انہیں عداوت پیدا ہو جائیگی۔

۲۶۱۔ میں نے ابن سیر سے کہا کہ میرے پاس

ایک یتیم ہے انہوں نے کہا کہ اُسکے لئے وہی کرو

جو اپنے فرزندوں کے لئے کرتے ہو۔ اُسکو

تنبیہ و تادیب کرو جس طرح اپنے بیٹے کو کرتے ہو

۲۶۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جو شخص محض اللہ کے واسطے یتیم کے

سر پر مہربانی سے ہاتھ پھیرے گا تو ہر مال کی عرص میں

رجسٹر اُسکا ہاتھ نیچے اُسکے لئے عطا کی ہوگی

اور دو انگلیوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ جو یتیم

کے ساتھ جس سلوک سے پیش آئیگا۔ میں اور

وہ سب طرح ساتھ بہشت میں ہونگے جیسے یہ انگلیاں

۲۶۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

لوگوں سے مخاطب ہو کر فرمایا آگاہ ہو کہ تجھ

کسی والد یا یتیم کا متولی ہو۔ اُسکو واجب ہے کہ اُسکے

مال سے تجارت کرے مکار نہ رہنے دے

تاکہ وہ صدقہ ہی میں ختم نہ ہو جائے

۲۶۴۔ اللہ کے نزدیک گھروں میں محبوبت

وہ مگرے حسین یتیم کی عزت کیجائے

۲۶۵۔ ہر مسلمان کے لئے جو یتیم کے سبب

ہاتھ پھیرے ہر مال کی عوض سپر اُسکا ہاتھ نیچے

۲۶۱۔ قلت لابن سیرین عدی

یتیم قال اصنع به ما تصع بولدک

اصنع به ما تضرب ولدک۔

عن اسماء بن عید

۲۶۲۔ قال رسول اللہ صلعم من صفع

سراس یتیم لم یصعبہ الا للہ کان

لہ نکل متعرة یمر علیہا ولدہ حسانات

ومن احسن الی یتیمہ او یتیم

عندہ کنت انا وھونی الخنة کھاتیں

وھراں ہیں اصعبہ

شکوۃ عن ابی امامہ

۲۶۳۔ ان التبی صلعم خطیب الناس

فقال الامس ولی یتیم الہ مال

لیتقدیرہ ولا تیرکہ حق تا کله

الصدقة

نزدی عن عمر بن تعیب

۲۶۴۔ ان احب البیوت الی اللہ میت

فیہ یتیم مکرہ اک۔ اس عمر

۲۶۵۔ ما من مسلم صفع بدہ علی

سراس الیتیم الا کانت لہ نکل متعرة

مرحیدہ علیہا حسنة وفجته بھا  
رحمت عنہا خطیئة عبد الدین ونی  
۲۶۶۔ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم  
الساعی علی الأرملة والمساکین کالجہاد  
فی سبیل اللہ رکا الذی یعوم الہما  
ویقوم الیل۔

(عن ابی ہریرہ)

نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور اسکا درجہ زیادہ کیسا  
جائیگا۔ اور اسکی خطائیں کم کر دی جائی ہیں۔  
۲۶۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
ہے کہ یتیموں اور مسکینوں کے حق میں کوشش  
کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اللہ کی راہ میں جہاد  
کرنے والا ہے یا دن میں روزہ رکھنے والا  
اور شب بیدار رہی کرتے والا۔

## باب الشوق والغصب

۲۶۷۔ وَلَا تَاْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالطَّلِ  
وَتَذُلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ إِنَّا كُنَّا فِرْقَانِ  
أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْأَنْفِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝  
قرآن ترمذی بارہ دوم سورۃ النقر آیت ۱۸

۲۶۸۔ لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم الراشی والمرشوزا دتباں وراش  
یعنی الذی ہمیشی میںہما

عن عبد اللہ بن عمر ترمذی

۲۶۹۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا  
تغار فی الاسلام وھو منہب بھتہ علی من  
منکوة

۲۶۷۔ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال  
ناحق مت کھاؤ اور ہر کدھاکموں تک نہ پہنچاؤ  
کہ ایک فرقہ دوسرے کا مال زیادتی سے  
دہستہ کھا جاوے

۲۶۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت  
دینے والے اور رشوت لینے والے پر لعنت کی  
ہے اور ثواں کی روایت میں اُسپر بھی لعن  
دونوں کے درمیان پڑے

۲۶۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے  
کہ غلبہ ورجب اور شکار اسلام میں نہیں ہے اور  
اور جسے غارتگری کی وہ ہم میں سے ہیں ہے۔



۲۷۰۔ بَشِّرْ سَوْدَةَ الْوَدَعِ صَلَّی اللہ علیہ وسلم اِلَى الْیَمَنِ فَلَمَّا سَرَتْ اِرْسَلَتْ فِیْ اَثَرِیْ فَرَدَدَتْ فَقَاتَلَتْکَی لِمَرْبِیَّتِ الْبُکْدِ لَدِیْهِ بَنُو سَیْمَا بَنُو کَدْرِ اَذْفِیْ فَتَلَّاهُ عَنْکَی وَمِنْ غَضَبِیْ اِذَا تَبَاغَلَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ لِهَذَا اِرْعَوْ تَمَّکَ فَاَمَضْ لَعَمَلْکَ

عن سادہ شکوہ

۲۷۰۔ معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کو بھیجا اور جب میں اُن کے پاس سے چلا گیا تو رامیرے پاس آدمی بھیجا میں واپس آیا تو فرمایا کہ تجھ کو معلوم ہے کہ میں نے کس لئے تیرے پاس آدمی بھیجا تیرے پاس کوئی چیز نہ پہنچے بنیر میری اجازت کے کہ یہ یعنی بلا اجازت لینا بدویا جاتی ہے اور جو بدویا جاتی کریگا تو قیامت کے روز اس کو وہی چیز لانی پڑے گی جو اس نے خیانت کی اس لئے میں نے تجھ کو بلا دیا تھا اپنے کام پر جاؤ

۲۷۱۔ ابو حمید ساعدی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسد کو قبیلہ میں ملے ایک شخص کو جس کا نام ابن اللہبیہ تھا عامل مقرر کیا اور ابن عمر کہتے ہیں کہ صدقات وصول کرنے پر مقرر کیا جب وہ واپس آیا قہریان کیا کہ یہ تمہارا ہے اور یہ مجھ کو تحفہ دیا گیا رسول اللہ صلعم ہم پر کھڑے ہوئے اور خدائے تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا کہ اس شخص کا کیا حال ہوگا جس کو میں روانہ کروں اور وہ مجھ کے کہ یہ مال آپ کا اور یہ مجھ کو تحفہ میرے میں دیا گیا ہے وہ اپنے باپ کے گھر میں یا والدہ کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھا رہا کہ معلوم ہوتا

۲۷۱۔ قَدْ اسْتَعْمَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہ علیہ وسلم رَجُلًا مِّنْ اَلْاَسَدِیِّیْنَ قَالَ لَہٗ اِبْنُ اللَّہْبِیَّہِ قَالَ اَبِیْجَرٌ عَلِی الصِّیْتِیْنِ فَلَمَّا رَفَعَتْ هٰذَا لَکُمْ وَهٰذَا اٰهَدِیْ قَدْ فَعَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی عَلَی الْمُنْبِیِّیْنَ مُحَمَّدًا اللّٰہُ وَاَشْفِیْ عَلَیْہِ وَتَالِیْ مَا مَالِیْ عَامِلِ الْعِشَیْہِ یَقُوْلُ هٰذَا لَکُمْ وَهٰذَا اٰهَدِیْ لِیْ اَفَلَا قَعْدَ فِیْ بَیْتِیْہِہِ اَوْ فِیْ بَیْتِیْہِہِ حَتّٰی یُظَرَ اَیْھُہُ

البداء امر لا والذی فی نفس محمد  
 بیداء لا ینال الحد تکون ہاشیما  
 الأجاء بہ یوم القیمة بتسلہ  
 علی عہدہ بعیرہ سطاء او بقرۃ  
 لہ خوار او شاة تعبر ثم رفع  
 یسئل حقہ ایضا غفر فی الطیہ  
 قد اللہم قد بلغت خیراتین

عن الی حمید الساعدی سلم

۲۷۲ - سمعت رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم یقول العتابة  
 مؤذاة والمفنة مردودة والین  
 مقصود والرعیہ غارمہ۔

شکوۃ چنانی امام

۲۷۳ - قال رسول اللہ صلی  
 اللہ علیہ وسلم لا یظلم ظالمین  
 یطوفہ یوم القیمة من سبع ارضین  
 حیر۔

عن سعد بن زید

۲۷۴ - النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحیی عن النہیۃ  
 والمثلۃ

شکوۃ وعن عبد اللہ بن زید

اسکو تھو دیا یا تاکہے یا تمہیں قسم ہے اُس نے ات  
 پاک کی جگہ اتھ میں محمد کی جان ہے تم میں سے  
 جس سے کوئی چیز ملے گی قیامت میں اسکو اپنی  
 گردن پر اٹھا کر لائیگا کہ اونٹ بیلانا ہوا ہوگا  
 یا گائے دگراتی ہوئی یا بکری صیانی ہوئی ہوگی  
 پھر اپنے دونوں ہاتھ پلٹے کہ یہاں تک کہ ان کی  
 جھونکا اندرونی حصہ بکھولنے لگا اور دو مرتبہ  
 فرمایا کہ اللہم قد بلغت یعنی اے اللہ میں نے  
 پہنچا دیا۔

۲۷۲ - میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے  
 کہ فرماتے تھے مستعار چیز کا ادا کرنا لازم ہے اور جو  
 چیز محض قلع اٹھانے کے لئے دی جائے اسکا واپس  
 کرنا نہایت ضرور ہے اور قرض ادا کیا جائے  
 اور ضامن تادان میسے والا ہے

۲۷۳ - جو شخص کسی کی بالشت بھر زین ظلم  
 سے دیا ایگا قیامت کے روز ساتوں زمین پر  
 اسقدر قطع زمین کا طوق لگی گردن میں ڈالا  
 جائے گا

۲۷۴ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 غارت گری اور شہ کرے سے منع  
 کیا ہے۔

۲۴۵۔ ثم يفتي رسول الله صلى الله عليه وسلم  
يقول من هذا امرضا بغير حقها كلف ان  
يحمل ترايبها شكوة

۲۴۶۔ انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم  
عليه السلام يقول من ادعى ما ليس له  
فليس مننا وليتقوا مقعد من النار  
من ان ذر جبر الوعد

۲۴۵۔ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے  
ہوئے سنا کہ جو شخص بغير حق کے زمین کو لیسگا  
انکی مٹی اٹھانے پر مجبور کیا جائیگا۔

۲۴۶۔ ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت  
ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ  
فرماتے تھے جو شخص اس چیز کا دعویٰ کرے جو  
انکی نہیں ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے ہکو لازم  
ہے اپنا ٹھکانا و ذرخ میں تلاش کرے۔

## باب الرفق

۲۴۷۔ فما رخصه من الله لئلا يفتيهم  
ولو كنت قاطنا لفظ القلب لا انفسوا  
ميرحوا لك من فاعف عنهم واستغفر  
لهم وشاورهم في الامر فاذا  
عزت فوكل كل على الله ان الله  
يحب المتوكلين

آل عمران رکوع ۷۷

۲۴۸۔ قال النبي صلى الله عليه وسلم  
وسلم ان الله رفيق يحب الرفق و  
يعطي عليه ما لا يعطي على العف

۲۴۷۔ اللہ کی رحمت ہی کے سبب تم لوگو  
نے نرم دل و ذہن ہو گئے ہو اگر تم تند خو  
مختل ہوئے تو وہ تمہارے پاس سے  
پاکندہ اور پریشان ہو جائے پس ان سے رفق  
کرو اور ان کے لئے مغفرت پاؤ اور کام میں  
ان سے شورہ لو اور حقوق تم ارادہ مصمم کرو  
تو اللہ پر بھروسہ کرو بیشک اللہ بھرپور  
کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔

۲۴۸۔ بی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ اللہ مہربان ہے اور نرمی اور مہربانی کو پسند  
کرتا ہے اور نرمی پر وہ کچھ عطا کرتا ہے کہ



عن عبد الله مشكوة

۲۷۹۔ عن النبي صلى الله عليه وسلم من اعطى حظاً من الرقيق فقتل  
اعطى حظاً من الخسیر ومن حر من عتقه  
من الرقيق فقد حره حظاً من الجبر۔  
انقل شیخ میزبان اللہ من مجموع القیام حسن  
الحق ان لا یغفر الفاحش البذی۔ حریر علیہ  
۲۸۰۔ قالت کت علیہ یر فیہ  
صعوبة ثم انبی صلی اللہ علیہ وسلم  
سلم علیک بالرفق فانه لا یكون فی  
شیء الا فرائد ولا یزغ من شئ الا  
شانه۔

عن عائشة ادب المفرد

۲۸۱۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسروا ولا  
تفسروا وسکروا ولا تنفروا  
ادب المفرد من انس  
۲۸۲۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثلاث من کن  
میسر لیسر لہ حقہ وادخل جنۃ  
سرفق بالصعیف وشفقة علی الولدین  
واحسان الی المملوک  
خیر عن جابر

سختی پر عطا نہیں کرتا۔

۲۷۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی  
ہے کہ جو زمری سے حصہ ملا اسکو بھلائی کا حصہ ملا  
اور جو زمری سے محروم ہوا وہ بھلائی سے محروم  
ہوا قیامت کے دن مومن کی میزان اعمال میں  
سب سے وزن دار عمل حسن خلق ہے اور  
اللہ تعالیٰ فحش گو زبان سے بعض رکھتا ہے  
۲۸۰۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں ایسے  
اونٹ پر سوار تھی جنہیں تکلیف تھی نبی اکرم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمری اختیار کرو کہ جس کام  
میں زمری ہوتی ہے اسکی زینت ہوتی ہے اور  
جس کام سے زمری علیحدہ کر دیا جاتی ہے وہ عیب  
ہو جاتا ہے۔

۲۸۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا اگر آسانی پیدا کرو اور سختی نہ کرو لوگوں میں شکیں  
پیدا کرو وحشت پیدا نہ کرو۔  
۲۸۲۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ  
تین خصال ہیں جنہیں وہ ہوں خدا کے فضل  
اسکی موت آسان کر دیا اور اسے جنت میں داخل  
کر دیا۔ کمزور سے زمری سے پیش آنا والدین پر  
شفقت کرنا اور غلام پر احسان کرنا

۲۸۴۔ قال رسول الله ﷺ  
وسلم لا يريد الله باهل بيته فقا لا  
نفعهم ولا يحرمهم اياه الا فسرهم  
شكوة من عات

۲۸۴۔ قال رسول الله ﷺ  
الرجال الى الله الا لد الخصاص  
شكوة

۲۸۵۔ قال رسول الله ﷺ  
وسلم الا احرمكم من نعمي من علي السلام على كل  
حين ليتن قريب سهل  
عن عبد الله بن مسعود شكوة

۲۸۴۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی گھرانے پر برکت فرماتا  
ہے اسکو فائدہ پہنچتا ہے اور جب برکت نہیں  
کرتا تو ضرر پہنچتا ہے

۲۸۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ خدا کے نزدیک سب سے بغض خواہ  
بندہ وہ ہے جو سخت جھگڑا ہو۔

۲۸۵۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ کیا میں تمکو نہ بتا دوں کہ کس پر آتش و زنجیر  
حرام ہے۔ ہر آسانی پیدا کرنے والے نرم دل  
جلد ملنے والے سہولت برتنے والے پر۔

## باب الرهبانیت

۲۸۶۔ يَرْئِي اللَّهُ يَكْمُرُ الْيَسْرَ وَلَا يَرْئِي يَكْمُرُ  
العسر۔ بارہ و دوم سورہ بقرہ رکوع ۱۶  
۲۸۶۔ يَرْئِي اللَّهُ أَنْ يَخْفَ عَنْكُمْ هَلْ  
إِلَّا نَسَانُ ضَعِيفًا

سورہ نازک رکوع ۱۴  
۲۸۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْزَنْ

۲۸۶۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی کرتا  
چاہتا ہے۔ اور تمہارے ساتھ سختی نہیں کرتی چاہتا  
۲۸۶۔ خدا تعالیٰ تم پر سے تخفیف کرنا  
چاہتا ہے اور انسان ناتوان پیدا کیا  
گیسا

۲۸۸۔ اے مومنو! ان پاک چیزوں کو جو



عَلَيْتَابِ مَا خَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا  
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْغَافِلِينَ هـ  
وَكُلُوا مِن مَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا  
وَأَقْرَبُوا اللَّهَ الَّذِي تَسْمِعُهُمُ مَّوَدُّعُونَ هـ

سورہ مائدہ رکوع دوم از دہم

۲۸۹ - قُلْ مِنْ حَرَمِ زِينَةِ اللَّهِ إِلَهَ الْفَنَنِ  
أَخْرِجْ لِعِبَادِهِ الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ط  
قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا  
خَالِصَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط كَذَلِكَ تَفْصِلُ  
الْأَيَّاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ هـ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ  
رَأَيْتِ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ  
وَالِيسَمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ  
تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَهُ يَنْزِلُ بِهِ سُلْطَانًا  
وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ هـ

سورہ اعراف

سورہ مائدہ

۲۹۰ - وَرَهَبَامِيَّةً رَابِتًا عَوْهَا مَا  
كُنَّا حَا عَلَيْهِمْ إِلَّا تَغَاءِرَ صَوَابِ  
اللَّهِ فَمَا عَوْهَا حَقِّ رِعَايَتِنَا فَا تَبِينَا

اللہ نے تمہارے لئے حلال فرمایا ہے حرام نہ کرو  
اور حد سے تجاوز نہ کرو اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے  
والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور جو حلال و طیب  
رِزق اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا کیا ہے اس میں سے  
کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو جسیر تم یقین رکھتے ہو

۲۸۹ - کہو! کس نے حرام کر دیا ہے اس

زینت کو جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے  
پیدا کی ہے اور حلال طیب رِزق کو؟ اے محمد

کہہ دو کہ یہ اُن لوگوں کے لئے ہے زندگانِ دنیا  
میں جو ایمان لائے اور عاقل نہیں کے لئے

سے روز قیامت میں اس طرح ہم اپنی آیات  
تفصیل سے بیان کرتے ہیں اُس قوم کے لئے

جو عقل رکھتی ہے۔ کہہ دو کہ میرے رب سے حرم  
کیا ہے صرف فواحش کو خواہ ظاہر ہو یا خفیہ

اور گناہ کو اور بغاوت ناحق کو اور اس امر کو  
کہ اللہ کا شریک نہ اُن کو جسکے بارہ میں کوئی

برہان نازل نہیں ہوئی اور اللہ کی طرف  
بات مسوب کر دینا تم کو علم نہیں

۲۹۰ - اور یہ بیانیت یعنی ترک دنیا کو جو  
انہوں نے خود ایجاد کر لی ہے جسے ان پر فرض نہیں کی

مولے طلبِ خدا کے الہی کے انہوں نے مانگے



الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرُهُمْ  
وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ كَاسِقُونَ ۝

سورہ ۵۵ رکوع

۲۹۱۔ اے رسول اللہ صلعم کان  
یقول لا تشدوا علی انفسکم فیشدوا  
اللہ علیکم فان قومًا شدوا علی  
انفسهم فشد اللہ علیهم فتکلبوا  
فی الصوامع والديار رہا نیسۃ  
اہلہ عواما کتبناہا علیہم

شکوۃ عن اس

۲۹۲۔ المرین اصحاب رسول اللہ صلعم  
غریبین وراہ متفادین وکانہ یلنا شدوا  
الشعر فی مجالسہم وینا کرون امر  
جاہلیتہم فاذا ارید احد منہم  
علی شیء من امر اللہ دارت حمالق عینہ  
کانہ مجنون ادب المفرد

۲۹۳۔ سارے رجلا مطاطیا را اسے  
فقال امر فمر اسک فان الہ سلام  
لیس بہا لص وکے رجلا واما وفاقا لوتما  
علینا دیننا امانک اللہ

عن ابن عمر

وہی رعایت نہیں رکھی جیسی رکھنی چاہئے۔  
پس ان لوگوں کو جو ان میں سے ایمان لائے  
ہئے اجر عطا کیا اور اکثر ان میں سے فاق ہیں  
۲۹۱۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے  
تھے اپنے نفسوں پر تشدد نہ کرو کہ اللہ تعالیٰ  
تم پر تشدد کرے گا۔ جس قوم نے اپنے اوپر خود  
تشدد کیا ہے۔ خدا سے تعالیٰ نے بھی ان پر  
سختی کی ہے یہ کنیوں اور گریاؤں میں اتنی  
کافیہ ہے کہ رہبانیت کو انہوں نے خود اپنے  
لئے لے لیا۔ کہ لیا ہے مئے اپر فرض نہیں کیا  
۲۹۲۔ عبد الرحمن کہتے ہیں کہ اصحاب رسول  
اللہ نہ انحراف کرنے والے تھے نہ مردگی ظاہر  
کرنی والی یا مردہ دل رینی مجلسوں میں اشعار پڑھتے  
بیتے تھے اور باہلیت کے زانہ کا ذکر کرتے تھے  
تھے گریب کوئی کسی امر الہی کا بیان کرتا تھا  
تو مجنوں کی طرح اُکی آنکھوں کے ڈیلے پھرتے تھے  
۲۹۳۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو  
سچ چھپکے ہوئے دیکھا کیا ایسا سچا کہ سلام  
مرضی نہیں ہے اور ایک شخص کو مردہ  
شکل بناتے ہوئے دیکھا تو کہا ہمارے لئے یہاں  
دین کو مردہ نہ بنا۔ خدا سے تعالیٰ تجھ کو زندہ

۲۹۴ نظرت الی رجل کا دیو  
تخافتا فقالت ما لہذا اذیل لہ  
انہ من القراء فقالت کان  
ہم سید القراء و کان  
ادامشہ اسرع و اذا قال  
اسمع و اذا ضرب ارجع  
ادب المفرد عن عائشہ

۲۹۵ قال یا رسول اللہ  
اخذن لنا فی الاختصاص فقال  
رسول اللہ لیس منا من خصی ولا  
اختص ان خصاء امی الصیفا  
فقال اذن لنا فی السیاحۃ  
قال و تران سیاحۃ امی الجھنم  
فی سبیل اللہ فقال اذن لنا  
فی التروہب فقال ان ترہبنا من الجاہل  
فی المساجد انتظار الصلوۃ  
(مسکوۃ عن عثمان بن مطعون)

۲۹۶ عن ابن عمر قال لی رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم یا عبد اللہ الم  
اخبار انک تصوم الدھار تقوم الیل  
فقلت بلی یا رسول اللہ فقال

۲۹۴ حضرت عائشہ نے ایک شخص کو  
دیکھا کہ قریب اسکے تھا کہ غوف سے مرہلے  
دیانت کیا کہ ہکو کیا ہوا لوگوں نے کہا کہ قاری  
ہے حضرت عائشہ نے کہا عمر فاروق متام  
قاریوں کے سردار تھے جب چلتے تھے تیز  
چلتے تھے اور جب کتے تھے سا کر کتے تھے اور  
ایسی طرح مارتے تھے کہ تکلیف پہنچے

۲۹۵ - عثمان بن مطعون فریول اکرم  
صلعم سے عرض کیا رسول اللہ ہکو خصی یعنی  
ہیچر بننے کی اجازت دیجئے رسول اللہ صلی  
نے فرمایا جو ہیچر بنے یا ہیچر ابنے وہ ہم  
میں سے نہیں ہے میری امت کا روزہ  
رکھنا خصی ہونیکے قائم مقام ہے اُس نے  
پھر عرض کیا کہ ہکو سحر کی اجازت دیجئے اپنے فرمایا کہ  
میری امت کا سحر خدا کی راہ میں جہاد یعنی کوشش  
کرنا پھر اُس نے کہا کہ بیان ہوئی اجازت دیجئے اپنے فرمایا  
میری امت کے نماز کے تھار میں سجد میں بیٹھنا ہی سہا ہے  
۲۹۶ - عبد اللہ ابن عمر کہتے ہیں کہ مجھے

رسول اکرم صلی نے فرمایا ہے عبد اللہ مجھے معلوم  
ہو ہے کہ تم دن میں روزہ رکھتے ہو اور شب کو نماز  
پڑھتے ہو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ شیک



فلا تفعل صمرا و افطر و قم و نم  
 فان لجسدك عليك حق و العینك  
 عليك حق و ان لزواجك عليك  
 حق الا صام من صام الدھر  
 صوم ثلاثة ايام من كل شهر صوم  
 الدھر كله صم كل شهر ثلاثة  
 ايام و اقرا القرآن في كل شهر قلت  
 انی اطیق اکثر من ذالك قال  
 صم افضل الصوم صوم داور  
 صیام یوم و افطار یوم و استراة  
 في كل سبع لیال مرة  
 و لا تزد علی ذالك

شکوۃ بن عبد بن عجم

۲۹۷- عن ابی زید ان اباه سأل النبی صلی  
 علیہ وسلم عن الصوم فقال صم یوما من کل  
 شهر فقلت یا نبی است و اھی زیدی  
 قال زیدی زیدی صم یوما من  
 کل شهر فقلت یا نبی است و اھی زیدی  
 قال زیدی زیدی صم یوما من  
 کل شهر فقلت یا نبی است و اھی زیدی  
 قال زیدی زیدی صم یوما من  
 کل شهر فقلت یا نبی است و اھی زیدی

اپنے فرمایا کہ ایسا کرو روزہ بھی رکھو اور افطار بھی  
 کرو اور سوؤ بھی اور نماز بھی پڑھو اسلئے کہ تمہارے جسم کا  
 بھی تمپر حق ہے اور تمہاری آنکھوں کا بھی تمپر حق ہے  
 اور تمہاری بیوی کا بھی تمپر حق ہے اور تمہارے  
 ملنے والوں کا بھی تمپر حق ہے جو ہمیشہ روزہ رکھو  
 اسکا روزہ نہیں ہر ماہ میں تین روزہ روزہ رکھنا  
 ہمیشہ روزے رکھنے کی برابر ہے ہر ماہ میں تین  
 روزے رکھو اور ہر مہینے میں ایک قرآن شریف پڑھو  
 میں (عبداللہ بن عمر) نے عرض کیا یا رسول اللہ میں  
 اس سے زیادہ طاقت رکھتا ہوں فرمایا کہ حضرت  
 داؤدؑ کے روزے رکھنے کا طریقہ سب سے بہتر  
 ہے کہ ایک روزہ روزہ رکھنا ایک روزہ افطار کرنا ہی  
 طرح تم بھی رکھو اور ہر سات شب میں ایک  
 کلام اللہ ختم کرو اس سے زیادہ مدت کرو۔

۲۹۷- ابو نوح سے روایت ہے کہ انکے  
 والد نے رسول اکرم صلی علیہ وسلم سے روزے رکھنے کے لئے  
 دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ ہر مہینے میں ایک روزہ رکھو  
 میں نے عرض کیا میرے ماں باپ پر فدا ہوں  
 میرے لئے کچھ زیادہ کی اجازت فرمائے رسول اللہ نے  
 دو مرتبہ کلمہ گزیدہ دو کیجئے یا اگر ہر ماہ میں دو روزے رکھو  
 یا تین یا ایک میرے ماں باپ پر فدا ہوں میرے لئے



انی اجد فی قریافلم  
حقظنت انه لم یزد فی شم  
قال صمد ثلاثی کل شهر۔

(ادب المفرد عن ابی نوفل)

۲۹۸۔ جاء ثلثة سراط الی  
الی ازواج النبی صلی علیہ وسلم  
عن عبادة النبی صلی علیہ وسلم  
اخبروا بها فقالوا این  
نحن من النبی صلی علیہ وسلم  
سلم وقادغفر الله ما تقدم  
من ذنبه وما تاخر فقر احدہم  
اما انا فاصلی اللیل ابدًا و قمر  
الاحمر انا اعتزل النساء فلا  
اتزوج ابدًا فجاء النبی صلی علیہ وسلم  
الیہم فقر انتما الذین قلتما کذا  
وکذا اما والله انی لو خشاکم  
ثابتہ واتقاکم لہ کفی اصوم و  
افطر واصلی وارضق و اتزوج  
النساء فمن سراط عن

سنن قلیس فی۔

سکوة

کچھ میں اپنے کو زیادہ قوی پاتا ہوں رسول اللہ صلی  
علیہ وسلم نے چار بار انا اجد فی قریافلم  
کہیں نے گمان کیا اب زیادہ روزے رکھنے کی اجازت  
مینگے پھر فرمایا کہ ہر مہینے میں تین روزے رکھو۔

۲۹۸۔ تین شخص ازواج مطہرات کی خدمت میں  
حاضر ہوئے اور رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی عبادت کا حال  
وریاقت کیا جب اُن سے بیان کیا گیا تو انہوں نے  
اُس عبادت کو کم خیال کیا۔ اور کہا رسول اللہ صلی  
علیہ وسلم کے سامنے ہماری کیا اہل بیت خدا سے ملنے اُن کے  
اگلے پچھلے گناہ معاف فرمائے ہیں اُن میں سے ایک نے  
کہا کہ میں رات رات بھر نماز پڑھتا ہوں دوسرے نے کہا  
کہیں ہمیشہ دھو روزہ رکھتا ہوں کبھی افطار نہیں کرتا۔  
تیسرے نے کہا کہ میں نے عورتوں کے پاس جانا چھوڑ دیا  
ہے کبھی نکاح نہ کروں گا۔ رسول اکرم صلی علیہ وسلم تشریف  
لائے اور فرمایا کہ تم نے ہی ایسا ایسا کہلے واللہ  
میں تم سب سے زیادہ اللہ سے دُرتا ہوں اور میں  
تم سب سے زیادہ متقی ہوں۔ لیکن میں وہ بھی  
رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں۔ نماز بھی پڑھتا  
ہوں اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے شادی بھی  
کرتا ہوں جو شخص میرے طریقے سے پھوٹے وہ میرے  
گروہ سے نہیں ہے

۲۹۹ - فخرجنا مع رسول الله  
 ﷺ الله عليه وسلم في سرية  
 فمر رجل بفارس فيه شئ من ماع  
 وقتل تحت نفسه بان يقيم فيه  
 وتخلوا من الدنيا فاستاذن رسول  
 الله ﷺ في ذلك فقار رسول الله  
 صلواتي لم ابعث باليهودية ولا  
 بالنصرانية ولكني بعثت بالحنفية السنية  
 والذي نفس محمد بيده لغلوة اور حرق  
 سبيل الله حير من الدنيا وما فيها والما حقا  
 في الصفح من صلواته ستين سنة وثلاث

۲۹۹ - ابی امامت کے میں کہ ہم ایک جہاد میں  
 رسول اکرم ﷺ کے ہمراہ جاتے تھے کہ ایک شخص کا گزر  
 ایک غار پر ہوا کہ وہاں پانی بھرا ہوا اور نہری بہت  
 تھی اُس نے اپنے دل میں خیال کیا کہ دنیا چھوڑ کر وہاں  
 رہے۔ رسول اکرم ﷺ سے اس کی اجازت چاہی تو  
 فرمایا کہ میں یہودی اور نصرائی بنانے کے لئے نہیں آیا  
 ہوں بلکہ میں آسان دین اسلام لیکر مبعوث ہوا ہوں  
 مسم ہے اُس نے اس پاک کی جسکے ہاتھ میں محمد کی جان  
 ہے کہ تمہارا اس کی راہ میں ایک فصیح کو یا تمام کو  
 چلنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے اور تمہارا صف میں کھڑا  
 ہونا ساٹھ برس کی نماز سے بہتر ہے

## باب الریاء

۳۰۰ - وَالَّذِينَ يُتَفَقَّهُونَ أَمْوَالَهُمْ رِيًّا  
 النَّاسِ وَلَا يُمِيتُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
 مِنْ بَيْنِ الشَّيْطَانِ لَهُمْ جَزَاءُ فَسَادٍ يَخْرِقُونَ  
 سورة السار کی شتم آیت ۴۲  
 ۳۰۱ - إِنَّ الْمَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَ  
 هُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ  
 قَامُوا كُسَالَى يُذَرُّونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ  
 اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا هَذَا نَذِيرٌ لِمَنْ يَنْذَرُكَ

۳۰۰ - اور جو لوگ اپنا مال لوگوں کے دکھانے  
 کے لئے چرج کرتے ہیں اور اللہ پر اور روز قیامت پر  
 یقین نہیں رکھتے اور جسکا ہمیشہ شیطان ہو تو وہ بُرا  
 ہمیشہ ہے

۳۰۱ - بیشک منافق لوگ اللہ سے دُور کرتے  
 ہیں اور وہ اُسے مکر کرتا ہے اور جب نماز کے لئے  
 کھڑے ہوتے ہیں تو سستی سے کھڑے ہوتے ہیں ظاہر داری  
 کر کے لوگوں کو دکھاتے ہیں اور دل سے



لَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ وَلَا إِلَىٰ هَؤُلَاءِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ سَبِيلًا

سورۃ النساء رکوع ۲۱ - آیتہ ۱۳۱ و ۱۳۲

۳۰۲ - وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَخَذُوا مِنْ دِيَارِهِمْ مَطَرًا أَوْ ذُلًّا لَّنَا لَا يَصُدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُخِيطٌ

سورۃ انفال رکوع ششم آیتہ ۲۹

۳۰۳ - وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَؤُلَاءِ هُمْ يَصْنَعُونَ صَوَارِعَ مَا تَحِبُّونَ لِيَأْخُذُوا بِمَالِكُمْ لِيُطَافُوا فِيهِ وَلِيُؤْثِرُوا عَلَىٰ أَعْيُنِكُمْ وَأَلَّا تَعْلَمُوا

اللہ کا ذکر کرنے میں کرتے ہیں مگر کم - متردد ہیں آپس  
ادھر کے ہیں نہ اُدھر کے اور جسکو اللہ گمراہ کرتا  
ہے وہ ہرگز راستہ نہیں پاتا

۲۰ - اور تم مثل اُن لوگوں کے نہو جو اللہ  
اپنے گھروں سے فخر کرتے اور لوگوں کے دکھانے کے لئے  
نکلے ہیں اور اللہ ہی راہ سے جکتے ہیں اور  
اللہ اُنکے اعمال سے خوب آگاہ ہے -

۳۰۲ - خرابی ہے اُن نیکوں کے لئے جو اپنی  
تجاروں سے غفلت کرتے ہیں - اُن کے لئے  
جو بیکاری کرتے ہیں اور روزمرہ کے اعمال  
کی اشیاء سے انکار کرتے ہیں -

## احادیث

۳۰۴ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ بِعَمَلِهِ مَعَ اللَّهِ بِهِ إِسْمَاعَ خَلْقَةٍ حَقْرًا وَصَغِيرًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو شَكُوهُ

۳۰۵ - قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ اقْوَامٌ اخوان العلامه اعداء السريرة فقیل یا رسول اللہ وکیف یکون الخ

۳۰۴ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں میں مشہور ہو جائے کہ اس نے نبی کے ساتھ عمل کر کے اللہ تعالیٰ کے لئے اس کے عیوب لوگوں میں شایع کر دیا اور اس کو حقیر و ذلیل کر دیا۔

۳۰۵ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمان میں ایک قوم ہوگی جو ظاہر میں بھائی ہونگے و رباطن میں دشمن ہونگے لوگوں نے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ صلعم یہ کیونکر ہوگا



قال ذالك برغبة بعضهم الى بعض  
وجبهة بعضهم من بعضهم (شکوہ)

۳۰۶ - ان النبی صلی اللہ علیہ  
وسلم قال انی اخوف ما يخاف  
عنیکم الشریک الا صغیر قالوا  
یا رسول اللہ وما الشریک الا صغیر  
قال الریاء وزاد البیهقی فی  
شعب الایمان یقول اللہ یوم  
یحازی العباد اعمالهم اذ هیوا الى الذین  
کنتم تراؤن فی الدنیا فانظروا  
اھل تجزین عندھم جزا خیراً  
شکوہ عن جمود

۳۰۷ - عن عمر ان خرج یوما الى  
مسجد رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم فوجد معاذ بن  
جبل قاعداً عند تیر النبی  
صلعم یمکی فقال ما یبکیک  
قال یمکنی شیء سمعته من  
رسول اللہ صلعم سمعت  
رسول اللہ صلعم یقول ان یشیر  
الریاء شریکاً ومن عادی اللہ ولیاً

اپنے فرمایا کہ ایک کو دوسری طرف سے طمع اور  
خوف رکھنے کی وجہ سے ایسا ہوگا۔

۳۰۶ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
کہ سب سے خوفناک چیز جسکا مجھے تمہارے لئے خوف  
ہے وہ شرک اصغیر ہے لوگوں نے دریافت کیا  
کہ یا رسول اللہ صلعم شرک اصغیر کیا چیز ہے آپ نے فرمایا  
کہ ریاء ہے اور بیہقی کی روایت میں اس قدر زیادہ  
ہے کہ جس روز اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ان کے  
اعمال کی جزا دینا تو فرمائیں گا کہ ان کو ان لوگوں کے  
پاس لیجاؤ جن کے دکھانیکے لئے یہ عمل کرتے تھے  
تاکہ معلوم ہو کہ ان سے کوئی جزا بھلائی کی  
پہنچ سکتی ہے۔

۳۰۷ - حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ وہ  
ایک در مسجد نبوی میں گئے اور معاذ بن جبل کو قبر  
نبیؐ پر بیٹھے روتے ہوئے دیکھا دریافت کیا کہ  
کس چیز نے تلوڑ لایا ہے معاذ نے کہا کہ میں نے  
رسول اکرم صلعم سے ایک چیز سنی تھی اُس سے رونا  
آگیا میں نے رسول اللہ صلعم سے سنا تھا کہ آپ فرماتے  
تھے تھوڑا سا دکھلاؤ (ریاء) بھی شرک میں داخل  
ہے اور جو شخص کسی ولی اللہ سے عداوت رکھتا ہے  
گویا اللہ تعالیٰ سے جنگ کا اعلان کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ

فقد بارز الله بالحامية ان الله  
يجب الاله براس الاله تقياء الخفاء الذين  
اذا غابوا لم يتفقدوا وان حضر والم  
يد عوا ولم يقربوا قلوبهم مصايح  
الهدى يخرجون من كل غبراء مظلمة  
شكوة عن مراء الخطاب

۳۰۸ قہ شہادت صفوان و عہادہ  
وجد ب یوم یومہم فقالوا اهل  
سمعت من رسول الله صلعم شیعاً  
قہ سمعت رسول الله صلعم من سمع  
سمع الله به يوم القيامة ومن شاع  
شق الله عليه يوم القيامة فقالوا ارجعنا  
اولان اول ما نبتن من الاستاذ بظنه فمن  
استطاع ان لا ياكل الا طيباً فليعمل امر مستطاع  
ازادہ ایسید و بنی الجنۃ قل کنزہم امر وہ فی

۳۰۹ - قال رسول الله صلعم  
عليه وسلم يخرج في اخر الزمان  
رجال محتلون الدنيا بالدين يلبسون  
للماء من حلود الضان من اللين المستهم  
احلى من السكر و قلوبهم قلوب اندياب  
يقول الله ۱۱ يعنرون امر على محترقون

اسکے اور جنت کے دربان میں جلو ہیر خون بھی راجو کی خونریزی سے ہوا ہوا عامل نہ تو انکو ایسی ہی کوشش

ایسے نیک متقی چھپے ہوئے لوگوں سے محبت  
رکھتا ہے کہ جو غائب ہو جائیں تو انکو تلاش  
کیا جائے اور موجود ہوں تو انکو بلا یا نہ جائے اور  
نہ ان سے قریب ہو ٹھہرنے کی کوشش کیا جائے اسکے  
قلوب چراغ ہدایت میں جو خاک تاریکی سے ظاہر  
ہوئے ہیں۔

۳۰۸ ابوتیمہ کہتے ہیں کہ میں صفوان ۱۰  
ان کے احباب کے پاس گیا تو جب بنگو نصیحت  
کر رہے تھے لوگوں نے دریافت کیا کہ اپنے بول  
صلعم سے کچھ سنا ہے انہوں نے کہا ہاں سنا ہے  
رسول اکرم صلعم فرماتے تھے جو سا کر کچھ کے قیامت  
میں خدا سے تلے اسکو رسوا کرے گا اور جو کسیکو  
مشقت میں ڈالے قیامت کو خدا سے تلے اسے  
مشقت میں پھنسا ئیگا لوگوں نے خواہش کی کہ  
ہم کچھ نصیحت کیجئے

۳۰۹ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
دیا کہ آئندہ زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے جو دین کی  
عوض میں دنیا کی خواہش کریں گے اور ظاہر میں نرم برکتی  
کھال پہنے ہوئے ہوں گے، انکی زبانیں منکر سے  
بیا دہ تھیں ہوں گی، اور دامن ہیرے کیسے ہوں گے  
خدا سے تلے انکو فریاد کیا کہ میرے صلت ہے

اسکے اور جنت کے دربان میں جلو ہیر خون بھی راجو کی خونریزی سے ہوا ہوا عامل نہ تو انکو ایسی ہی کوشش

۱۰ بیان کیا کہ میرے بعد میری جگہ پر جو شخص آئے گا اسے شرفی ہے وہ اسکا بیٹا ہے جو شخص قادر ہو کہ سوائے اکل حلال کے کچھ نہ کھائے اسکو ایسا ہی کرنا چاہئے اور جس شخص کو



فَبِي حَلْفَتِ الْأَيْتَنِ عَلَى الْكَافِرِينَ  
فَتَنَةٌ تَدْعُ الْعَلِيمَ فِيهِمْ حِيرَانٌ -

شکوہ میں ابی ہریرہ

۲۹۹ - قال رسول الله صلى الله عليه وسلم  
كَاَمَتْ لَهُ سِرِّيَّةٌ صَاحِحَةٌ أَوْ سَيِّئَةٌ أَظْهَرَةٌ  
اللَّهُ سَهَّارُ مَا يَعْرِفُ بِهِ -

شکوہ عثمان بن عفان

۳۰۰ - قال النبي صلى الله عليه وسلم  
أَنَا خَافُ عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ كُلِّ صَافِقٍ يَتَكَلَّمُ  
بِالْحِكْمَةِ وَيَعْمَلُ بِالْجَوْرِ

شکوہ وعن عمر بن الخطاب

۳۰۱ - أشد الناس عندي اباء يوم القيامة  
مريد الناس خيرا ولا خيرا فيه

رک، اس عمر

۳۰۲ - رَجُلٌ الْجَنَّةُ تَوَحُّدٌ مِنْ مَسِيرَةٍ  
خَمْسَ مِائَةٍ عَامٍ وَلَا يَحْدُهَا مَطْلَبُ الدُّنْيَا  
يَعْمَلُ الْآخِرَةَ رُكَّ، اس عباس

مغروہ ہو گئے یا بچھڑاؤں کرنے لگے۔ پس میں اپنی  
منہ کھاتا ہوں کہ اُن پر ایسے فتنے نازل کروں گا کہ  
انکی عقل بھی حیران رہ جائیگی۔

۲۹۹ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس  
شخص کی طبیعت اچھی نیک یا بری ہوگی خدا تعالیٰ  
اچھے پروردہ اٹھا دیگا جس سے وہ شناخت  
کئے جائیں گے۔

۳۰۰ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ میں اس امت میں ایسے شخص سے اندیشہ  
کرتا ہوں کہ بات دانائی کی کرے اور ظلم کے  
کام کرے

۳۰۱ - قیامت کے روز سب سے زیادہ  
غائب اُس شخص پر ہوگا جو بھلائی ظاہر کرے  
اور حقیقت میں اُس میں بھلائی نہ ہو۔

۳۰۲ - جنت کی نوبت جو پانچ سو برس کے  
رہتے سے معلوم ہوگی مگر جو شخص دنیا کو عمل آخرت  
سے طلب کرتا ہے وہ اُس سے محروم رہیگا۔

## بَابُ الزَّنا

۳۰۳ - وَلَا تَقْرُبُوا الزَّنا إِنَّهُ كَانَ  
فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا

۳۰۳ - اور زنا کے پاس نہ ہو کیسی، نہ ہیئت  
کہ نہ وہ ہیجائی ہے۔ اور سب سے برا عمل ہے



۳۱۵ - الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي  
فَاجِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا  
مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ  
بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ  
إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا خَيْرَ  
فِي شَيْءٍ مِّنْ هَذَا بَعْثَ مَا  
طَاعُوا مِن مَّوْعِنِينَ  
الزَّانِي لَا يَنْصَحُ إِلَّا زَانِيَةً  
أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْصَحُهَا  
إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذَلِكَ  
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

۳۱۵ - عورت اور مرد زنا کریں تو ان  
دونوں میں سے ہر ایک کو ستر سو دوسے مارو اور  
اگر اسدا اور مرد آخرت کا یقین رکھتے ہو تو اللہ کے  
حکم کی تعمیل میں تم کو ان کے مال، پر کسی طرح کا،  
ترس، اسگیر نہو اور دین، ان کے سزا دینے  
وقت مسلمانوں کی ایک حاجت ان کی بصحت  
کے لئے، موجود رہے مگر مرد و عورت یا شرک  
سے جب نکاح کر لیا جائے، مگر عورت یا شرک  
عورت ہی سے نکاح کر لیا اور مگر عورت  
بھی غالباً یا یہی حیا ڈھونڈ لگی اور اس کو بدکار  
یا شرک کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لائیگا اور  
(دیندار) مسلمانوں پر تو ایسے تعلقات حرام ہیں۔

اقوام عالم زمانہ کے بائے میں مختلف حیالات رکھتی ہیں بعض مقاربت محض کو گناہ سمجھتے ہیں بعض اس کو جرم  
و عبادت سمجھتے ہیں آج کل مذہب ممالک میں سوائے زمانہ کے مطلق زنا کو جرم میں بھی داخل  
ہیں سمجھا لگا مگر شریعت مطہرہ محمدیہ میں ربا اور عسلہ فواحش کو قطعی حرام اور قابل قتل قسیر  
شدید رکھا گیا ہے اسکی علت سمجھنے کے لئے ہم کو قانون فطرت اور اصول اسلام پر نظر مائل ہونے سے  
معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کے علمہ و امر و نواہی صرف انسان کی برائی اور بھلائی پر مبنی ہیں جو چیز اسانکی  
روح یا جسم کو فائدہ پہنچائے نوع انسان کی تقاضے حیات و نقل و سل و بقائے روح کی مدد اور معاون  
ہو وہ ایک اور عمدہ ہے اور جو چیز قاطع حیات یا مسرفقائے نوع انسان و صدمنا ہو وہ بری اور  
مذہبے اور اسی یکے کے مداح کے اعتسار سے ہر چیز کے حرام و مکروہ و مباح و حلال و نامحرم

ہونیکا دار و مدار تشریح و تشریف میں رکھا گیا ہے اس نظر سے جب ہم غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ تمام زندہ حیوانات میں خواہش مقارنت ایسی غالب اور قوی ہو چکی گئی ہے کہ انکی نوع قائم رہ سکے انروے طب اور ڈاکٹری کے حسبِ سر و مادہ میں مقارنت واقع ہو اور دونوں صحیح المزاج ہوں تو اسکا لامی نتیجہ حمل اور توالد و تناسل ہوتا ہے۔ یہی قاعدہ نوع انسانی سے بھی تعلق رکھتا ہے۔

حشرات الارض و پرندوں کو چھوڑ کر حیوانات شیر خوارہ میں سرت حمام میں سر و مادہ رابہ کے شریک ہوتے ہیں مگر اُسکے بعد تمام مکلیں اور محبتیں اور مشقتیں مادہ کے ذمہ ہوتی ہیں۔ تخم حیات مادہ میں ممکن ہوتا ہے جس میں مادہ کے تکمیل میں رہتا ہے جنہیں کی پرورش اس عدل سے ہوتی ہے جو مادہ اپنے لئے ہم بنیاتی ہوا وضع حمل اور دودھ پلانے کی تکلیف اور مشقت بھی مادہ ہی پر ہوتی ہے مولود کی صحت اور اسکی بقا حیات کے لئے بہتر کرنا اور لینے دودھ کو صحت بخش حالت میں رکھنا بھی مادہ ہی کے ذمہ ہے۔

حیوانات میں مولود کی حیات اور بقا مادہ کی سعی اور کوشش پر منحصر ہے۔ خدا نے قلعہ ان کو ایسی قوتیں عطا فرمائی ہیں کہ وہ ملا امداد کو راسخ و عدا معمولاً ہم پہنچا لیتی ہیں جو صرف ان کے ملکہ ان کے کھلود کے بھی بقا حیات کے لئے ضروری اور لادھی ہو۔ اسلئے حیوانات میں محض خواہشات مدنی اور لذائذ نفسانی پر اسکا حاتمہ ہو چاہیے اسلئے انکی بقا کے سبب میں فتور واقع نہیں ہوتا اور اسلئے نکاح وغیرہ کی کوئی قید ان کے لئے لازم اور ضروری نہیں ہے۔ مگر انسان کو اللہ نے روح اور عقل اور ایک اور دور اندیشی و عاقبت بھی عطا فرمایا ہے۔ اسکا محض خواہشات جسمانی کی ماہر پاس حرکت کا مرکب ہونا اور عاقبت ادنیٰ سے اُسکے نتائج کو مضر انداز کرنا اسکو طبقہ اسفل یعنی حیوانات میں داخل کرنا ہے اور حلاوت و طرت کائنات کا احساس کرنا اسکو طبقہ اعلیٰ یعنی انسان جود و تعلیم یافتہ اسقدر اسکی مادہ میں ہے اور جنہیں اور مولود کے لئے غذا حاصل کرنیکی قوتیں کم ہوتی ہیں یں اگر غذا حاصل کرے اور جس اور مولود کی نگہداشت و پرورش کی تمام ذمہ داریاں مادہ پر ڈال دی جائیں تو متاد بلکہ اسد ایسی صورتیں ہوں گی جن میں بقا حیات مادیں حامل و حیات مولود اور بقا نسل انسانی کی طرف سے اطمینان ہو سکے



میں جو ہیات متذکرہ بالا قواعد بیاہم کو حسین نکاح کی ضرورت نہیں ہے انسان سے متعلق کرنا اسکے لئے جو نیک و بد کو بقا و فنا سے نوزع انسانی پر مرتب سمجھتا ہو خلاف اخلاق ہے

اسلام میں ان تمام اصولوں کو نکل کے بائے میں مرعی رکھا گیا ہے جنگ بغیر اگر انسان اس فعل کا ترکیب ہوگا تو وہ مہم ہلاکت و فنا سے نوزع انسانی ہوگا۔ معین حیات و بقا۔ اس وجہ سے نکاح کی حالت میں نگہداشت عاملہ و عین و مولود لازمی قرار دئے گئے اور زوجه اور اولاد کا ماں نفقہ مرد کے ذمہ رکھا گیا ہے اور نکاح کے علاوہ تمام اقسام فواحش حرام اور مسموع قرار پائے

حمل سے نکاح سے صرف یہ مقصود ہوتا ہے کہ مرد و عورت محض لذائذ نفسانی سے شتمع ہوں اور ان میں اور دوسرا یوں سے جو قدر تا ان پر عاید کی گئی ہیں مثل ماں نفقہ و پرورش و تربیت اطفال وغیرہ اُن سے جس سے اصلی مناسبت قدرت یعنی بقا سے نوزع بشریت ہو جائے۔

اس قسم کے حمل کو شرع محمدی میں زہار کہتے ہیں اور یہ اسی لئے حرام اور گناہ قرار دیا گیا ہے کہ حیات اور نفع انسانی کا قاطع اور ہلاکت اور فنا کا مہم اور معاواں ہے۔ اور اسکے رفیقین میں سے مرد کو زانیہ و عورت کو زانیہ قرار دیا گیا اور اُن کے لئے سہرا میں مفسد کی گئیں جسکی تفصیل کیاں ضرورت نہیں کیونکہ اس میں کمیت گناہ کی بحث آجاتی ہے۔

قطع نظر امور متذکرہ بالا کے رائے اسقاط بھی گنتی۔ تدابیر منع حمل وغیرہ طرح طرح کے جرائم اور بد اخلاقیات اور نہایت مکروہ قسم کے اور جانگاہ امراض پیدا ہوتے ہیں جو نوزع انسانی کی ترقی کے منافی اور ہلاکت اور معاواں ہیں۔

ان تمام امور پر غور کرے سے معلوم ہوتا ہے کہ نکاح کا حکم دینے سے یہ مقصود ہے کہ حصر نوزع انسانی تمام ذی روح میں افضل ہے اسکا یہ عمل بھی ایسا ہی ہونا چاہئے اور تمام فرائض جو اس سے متعلق ہیں مثل ماں نفقہ و خبر گیری و پرورش اولاد وغیرہ اُن کو خوب سمجھ کر اور غور کر کے پیش نظر رکھا جائے تاکہ یہ اُن کے حق میں مفید اور نوزع انسانی کے مافی سہنے اور ترقی کرے کا اعتنا ہو محض خواہشات جسمانی پر مبنی

نہ ہو ورنہ وہ حرام محض ہے کیونکہ اس سے نوزع بشری فنا اور ہلاکت میں امداد دینے والے افعال اور نتائج

پیدا ہونیکا حصر ہے حکومت مولود قرار دیکھے ہیں۔ اور یہ مضمون اس آیتہ رمانی سے بھی مستنبط ہوتا ہے کہ

اَجَلُكُمْ مَعَكُمْ اَنْ تَبْتَغُوا بِاَمْوَالِكُمْ مَحْضِينَ غَيْرُ مَسْتَاغِينَ ہ یعنی مصیبت نہ ہو اور نہ مسامحت



۳۱۶۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا زنی

العبد خرج منه الايمان فكان

فوق رأسه كاشطة فاذا خرج من ذاك

العمل رجع اليه الايمان شكوة

۳۱۷۔ قال سمعت رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم يقول ما من

قوم يظهر فيهم الزنا الا اخذوا

بالسنة وما من قوم يظهر فيهم الرشا

الا اخذوا بالعرب خیر

۳۱۸۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثلاثة قد حرم

الله عليهم الجنة من الحمر والعاق و

الذیوت الذی یقوی فی اهلہ الجنة خیر

۳۱۹۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تدرون ما اکثر من یدخل

النار قالوا الله ورسوله اعلم قال الا

جوفان الصبح والفم وما اکثر من یدخل

الجنة تقوی الله وحسن الخلق

ادب المفرد

عن ابی ہریرہ

۳۲۰۔ قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم

حولہ عصاة من اصحابہ یا یعرفی

۳۱۶۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ جب بندہ زنا کرتا ہے ایمان نکال کر سایہ

کی طرح اُسکے سر پر چھو جاتا ہے اور جب اس

غل سے قانع ہوتا ہے تب واپس آجاتا ہے

۳۱۷۔ عمر بن عاص کہتے ہیں کہ میں نے سنا ہے رسول

اکرم فرماتے ہیں کہ کوئی قوم ایسی نہیں جس میں زنا کاری کو

روح ہو اور غفلت میں نہ پڑ جائے۔ اور کوئی قوم

ایسی نہیں جس میں رشوت پھیلے اور مرعوب ہو جائے

۳۱۸۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ تین قومیں ہیں جن پر جنت حرام ہے دائم انحراف

والدین کی بددلی کر رہا ہو اس میں دوسرے جو اہل اعمال ہو جائیں

۳۱۹۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ سب سے زیادہ دوزخ

میں داخل کرنے والی کیا چیز ہے لوگوں نے عرض

کیا اللہ اور اس کا رسول ہی خوب جانتے ہیں

فرمایا کہ دو اچوت چیزیں شر مگاہ اور مخطاؤ

جو چیز سب سے زیادہ جنت لیجائے وہ

برہنہ گاری اور خوش خلقی ہے۔

۳۲۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

اُسوقت فرمایا جبکہ ایک گرو صحابہ رضی اللہ عنہم

عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَشْرَكُوا بِاللَّهِ  
شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا  
وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ  
وَلَا تَأْتُوا بَبْهَتَانِ تَفْتَرُونَهُ  
بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ  
وَلَا تَعْصُوا فِي مَعْرِفَتِ مَنْ  
وَفَامَنْكُمْ فَاجْرَهُ عَلَى  
اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَالِكِ شَيْئًا  
فَعُوقِبَ فِي الدُّنْيَا فَهُوَ كَفَّارَةٌ  
لَهُ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَالِكِ شَيْئًا  
ثُمَّ سَتَرَهُ اللَّهُ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ  
شَاءَ عَفَا عِنْدَهُ وَإِنْ شَاءَ عَاقِبَهُ  
فَيَا عِبْنَاهُ عَلَى ذَالِكِ

بخاری

۴۲۱ - يَا أَيُّهَا الْمَرْءُ لَا تَدْخُلُ الْمَسْجِدَ  
وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا خَلَا رَجُلٌ  
بِامْرَأَةٍ إِلَّا دَخَلَ الشَّيْطَانُ بَيْنَهُمَا  
إِنْ رَجُلٌ رَجُلًا خَيْرٌ مِنْ نَجْمٍ مِنْ كَبَدِ  
أَوْ حَمَاءٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَجْمٍ مِنْ كَبَدِ  
مَنْعَكُمُ امْرَأَةً لَا تَحِلُّ لَهُ -

ترغیب

اُنکے گرد جمع تھا کہ مجھے اس امر پر بیعت کرو  
کہ اللہ تعالیٰ کا شریک کسی چیز کو نہ کرو گے،  
اور نہ چوری کرو گے، اور نہ زنا کرو گے، اور نہ اپنی  
اولاد کو قتل کرو گے، اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں  
کے آگے کوئی بہتان کھرا کرو گے اور نہ ایک  
کاموں میں سرکشی کرو گے پس جو شخص تم میں  
سے اسکو پورا کرے تو اسکا اجر اللہ پر ہے  
اور جو انہیں سے کسی کام تکب ہوا اور دنیا ہی  
میں اسکو سزا ملگئی تو وہ اُسکے لئے کفار ہے  
اور جو شخص اس میں مبتلا ہوا اور اللہ تعالیٰ  
نے اُسکی پردہ پوشی کی تو وہ اللہ کے اختیار  
پر ہے خواہ معاف کرے یا عذاب دے میں  
ہم سب نے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
بیعت کی

۴۲۱ - اپنے کو عورتوں سے تخلید  
میں ملنے سے بچاؤ۔ جب کوئی شخص کسی عورت  
کے پاس خلوت میں جاتا ہے شیطان  
انہیں بیخ یا تابے گا۔ کینچ میں بھرے  
ہوئے سوراکار گر کر نکل جانا اس سے  
بہتر ہے کہ کسی غیر محرم عورت کے مونڈ  
سے مونڈ چاچھو جائے۔

## باب الزهد

۳۲۲ - قال جاء رجل الى النبي  
صلى الله عليه وسلم فقال  
يا رسول الله دلني على عمل اذا  
عملته احبني الله واجوز للناس  
فقال ازهد في الدنيا  
يجبك الله وازهد فيما  
في ايدي الناس  
يجبك الناس

مع سہل اس ساعدی: ترغیب تہیبہ

۳۲۳ - قال جاء رجل الى النبي  
صلى الله عليه وسلم فقال  
يا رسول الله دلني على عمل يحبني الله  
عليه يحبني الناس عليه فقال اما العمل  
الذي يحبك الله عليه  
فالزهد في الدنيا

۳۲۲ - سہل بن ساعدی کہتے ہیں کہ ایک  
شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت  
میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ایسا عمل تلاش  
کہ اگر میں اسے کروں اللہ تعالیٰ مجھے  
محبت رکھے اور دنیا کے لوگ بھی محبت کریں  
آپ نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار کر اللہ تعالیٰ  
مجھے محبت رکھیگا اور جو چیز لوگوں کے  
ہاتھوں میں ہے وہ بھی بیا ہے اسکو ترک کر دے  
لوگ تجھے محبت کرنے لگیں

۳۲۳ - ابراہیم بن ادہم کہتے ہیں کہ ایک  
شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی  
خدمت میں حاضر ہوا عرض کیا یا رسول اللہ  
ایسا کام ارشاد فرمائے کہ اسکی وجہ سے  
اللہ تعالیٰ مجھے دوست رکھے اور لوگ بھی  
مجھے محبت کرنے لگیں۔ رسول اللہ نے



وَمِمَّا الْعَمَلُ الَّذِي يَجِبُكَ  
النَّاسُ عَلَيْهِ فَأَنْبِذْ إِلَيْهِمْ  
مَكَانَ يَدَيْكَ مِنَ  
الْحُطَاةِ -

(ترغیب تریب ابی ہریرہ)

۴۴۴ قال رسول الله ﷺ  
وسلم الزهد في الدنيا  
النجاة من القلب والجوارح  
(ترغیب)

۴۴۵ اِنِّى الْبَقِيَّةُ مِنَ  
عِلْمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
عَنِ الزُّهْدِ النَّاسُ قَالَ مَنْ لَمْ  
يَلَسْ الْقَبْرَ وَالْبَلَاءَ وَتَرَكَ  
أَفْضَلَ زِينَةِ الدُّنْيَا وَآثَرَ  
مَا يَبْقَى عَلَى مَكِيفَةٍ  
وَلَمْ يَعِدْ غَدًا فِي أَيَّامِهِ  
وَعَدَ نَفْسَهُ مِنَ الْمَوْتِ -

ترغیب

فرمایا ایسا کام جس سے فداے قلم نے تجھے  
محبت کرے زہد اختیار کرنا ہے اور ایسا  
کام جس سے لوگ تجھے محبت کرنے لگیں  
یہ ہے کہ جو کچھ غوراً بہت مال ہو تیرے  
پس وہ اُنکے طرف پھینک دے۔

۴۴۴ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ دنیا میں زہد اختیار کرنے سے دل  
اور جسم آرام پاتے ہیں

۴۴۵ صحابہ کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت  
رسول اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض  
کیا کہ یا رسول اللہ سب سے بڑا رابد کون ہے  
اپنے فرمایا کہ جو قبر اور مصیبت کو فراموش  
نہ کرے اور دنیاوی اعلیٰ درجہ کی زینت  
ترک کرے اور جو باقی رہنے والی ہے  
(یعنی اعمال نیک) اُس کو فانی پر اختیار  
کرے اور کل کا وعدہ نہ کرے۔ اور اپنے کو  
مردہ شمار کرے

## بَابُ يَأْتِي الْقَبْرَ

۴۴۶ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ  
عنها کہتی ہیں کہ اپنے مرض موت میں فرمایا کہ

۴۴۶ قال رسول الله ﷺ  
في مرضه التي لم يبق منه

لعن الله اليهود والنصارى اتخذوا  
قبوراً لنبيائهم مساجد شكوة  
۴۲۷ - قال سمعت النبي صلى  
يقول الا اوان من كان  
قبلكم كانوا اتخذوا قبوراً  
انبيائهم وصالحهم مساجداً  
الا فلا اتخذوا القبور مساجداً الى ان  
صذلكم (عن جذب شكوة)

۴۲۸ - لعن رسول الله صلى  
الله عليه وسلم زائرات القبور  
والمتخذين عليهما مساجد  
والسراج -

عن ابن عباس شكوة

۴۲۹ - قال رسول الله صلى  
الله عليه وسلم اللهم لا  
تجعل قبري مثنا يعبد مثني  
غضب الله على قوم اتخذوا قبوراً  
مساجد - (عن طار)

۴۳۰ - قال كان رسول الله  
صلى الله عليه وسلم يعلمهم  
اذا خرجوا الى المقابر السلام عليكم

الله تعالى يود اصراراً پر لعنت کرتا ہے کہ  
انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو ساجد بنا لیا  
۴۲۷ - جذب کہتے ہیں کہ میں نے سنا  
ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے  
تھے خبردار ہو کہ تم پہلے لوگوں نے اپنے  
انبیاء اور صالح کی قبروں کو مسجدیں بنا لیں  
آگاہ ہو کہ تم قبروں کو ساجد بناؤ میں اس  
سے تمکو منع کرتا ہوں -

۴۲۸ - ابن عباس سے مروی ہے کہ  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہو  
اُن عورتوں پر جو قبروں کی زیارت کریں اور  
اُن لوگوں پر جو قبروں کو مسجدیں بنالیں اور  
انہیں حلیف بلائیں

۴۲۹ - جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ میری قبر کو  
بیت نہ بنا کہ اس کی پرستش کیا دے اللہ کا  
غضب اس قوم پر زیادہ ہوتا ہے جو اپنے  
انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنا لیتی ہے -

۴۳۰ - بریدہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُن کو تعلیم دیتے  
تھے کہ جب تم مقبروں کی طرف جاؤ تو کہو

اسلام علیکم اہل الدیار من المومنین والمسلمین  
وانا انشاء اللہ لکم للاحقون نسال اللہ لنا  
ولکم العافیۃ

۱۳۳۳ھ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا جو شخص ہر جمعہ کو اپنے والدین کی یا انہیں  
سے کسی قبر کی زیارت کرے انکی مغفرت  
ہو جاتی ہے اور ابراہیم لکھ لیا جاتا ہے۔

۱۳۳۴ھ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ میں نے تھوڑی زیارت قبور سے منع کیا  
تھا اب تم قبروں کی زیارت کرو کہ اس  
سے دنیا میں زہد کی ترغیب ہوتی ہے اور  
آخرت کو یاد دلاتی ہے۔

اہل الدیار من المومنین والمسلمین وانا  
انشاء اللہ لکم للاحقون نسال اللہ لنا  
ولکم العافیۃ شکوۃ

۱۳۳۵ھ - قال النبی صلی اللہ  
علیہ وسلم من زار قبر ابویہ او  
احدہما فی کل جمعة غفرلہ وکتبنا  
مشکوۃ عن محمد

۱۳۳۶ھ - ان رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم قال نہیتکم عن زیارۃ  
القبر فزورواھا فانھا تزہد  
فی الدنیا وندکر الاخرۃ۔

## باب الریاء

۱۳۳۷ھ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ مہیب ترین چیز جسکا مجھے ہتک  
لئے خوف ہے وہ شرک اصغر ہے لوگوں  
نے دریافت کیا یا رسول اللہ شرک اصغر کیا چیز  
ہے آپ نے فرمایا کہ ریا ہے اور یہی بکریا  
میں اس قدر زیادہ ہے کہ جبہ ذرا اللہ تعالیٰ  
اپنے بندوں کو انکے اعمال کی جزا دیکتا تو فرمایا

۱۳۳۸ھ - ان النبی صلی اللہ علیہ  
وسلم قال ان اخوف ما اخاف  
علیکم الشرک الاصغر قالوا یا رسول  
اللہ الشرک الاصغر قال الریاء  
وزاد البیہقی فی شعب الایمان  
یقول اللہ یوم یجازی العباد  
بما عملوا اھما زھبوا الی الذین



کنتم تداؤن فی الدنیا فانظروا هل تجدون  
عند هم حذراً أو خبیراً

(من محمّد)

۴۳۴ - انه خرج يوماً الى  
مسجد رسول الله ﷺ  
الله عليه وسلم فوجد معاذ بن  
جبل قاعداً عند قبر النبي ﷺ  
الله عليه وسلم يبكي فقال ما  
يبكيك قال يبكي شي سمعته  
من رسول الله ﷺ الله عليه  
وسلم سمعت رسول الله ﷺ على  
الله عليه وسلم يقول ان  
يسير الربا وشرک ومن عادى  
الله ولياً فقد اثار الله بلهاربة  
ان الله يحب الابرار الاقبياء  
الاخفاء الذين اذا فاجروا  
لم يتفقوا واوان حضروا  
لم يدعوا ولم يقر بواقلوبهم  
مصائبهم الى يخرجون من كل غمراء  
مظلمة

عن عمر الخطاب

۴۳۵ - قال النبي صلى الله عليه

که ان لو کوکون کے پاس لیجاؤ جنکے دکھاؤ  
کے لئے یہ عمل کرتے تھے تاکہ معلوم ہو کہ  
اُن سے کوئی جڑا بھلائی پہنچ سکتی ہے۔

۴۳۴ - حضرت عمر سے روایت ہے کہ

وہ ایک ور مسجد نبوی میں گئے اور معاذ بن جبل  
کو قبر نبی پر بیٹھے روتے ہوئے دیکھا دریافت  
کیا کہ کس چیز نے تلوڑ لایا ہے معاذ نے کہا  
کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
ایک چیز سنی تھی اُس سے رونا لگیا کہیں تو  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا کہ آپ قرآن  
تھے توڑا سا دکھلا دیا، یہ بھی شرک میں  
داخل ہے اور جو شخص کسی ولی اللہ سے عداوت  
رکھتا ہے گویا اللہ تعالیٰ سے جنگ کا اعلان  
کر رہا ہے اللہ تعالیٰ اسے نیک متقی جیسے ہوو  
لوگوں سے محبت رکھتا ہے کہ جو غائب  
ہو جائیں تو اُن کو تلاش نہ کیا جائے اور  
موجود ہوں تو اُن کو بلایا نہ جائے۔ اور نہ  
اُسے تقرب و ہونٹہ پٹنے کی کوشش کی  
جائے اُن کے قلوب چراغ ہدایت میں جو  
فانک تاریک سے ظاہر ہوتے ہیں

۴۳۵ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تو

وَمِمَّا نَمُوتُ بِخَافٍ عَلَى هَذِهِ الْأَمَّةِ  
كَلِّمْنَا قِيَمَكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَيَعْمَلُ بِالْجَوْرِ  
عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

۳۳۶ - اشد الناس حداً يا أيُّهم  
القيمة من يرى الناس خيراً ولا خيراً فيه  
ابن عمر

فرمایا کہ میں اس امت میں ایسے شخص سے  
اندیشہ کرتا ہوں کہ بات دانائی کی کرے اور  
ظلم کے کام کرے۔

۳۳۷ - قیامت کے دن سب سے زیادہ  
عذاب اُس شخص پر ہوگا جو بھلائی ظاہر کرے  
اور حقیقت میں اُس میں بھلائی نہ ہو۔

## بَابُ لِسَبِيحِ الطَّعَنِ

۳۳۷ - وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ  
تِلْكَ عُرْوَةً مِنْ حَرْفٍ نِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا  
اللَّهَ عَدُوًّا يَكْفُرُ عَمِلُهُ

۳۳۷ - (مسلمانوں) مشرک خدا کے سوا  
جن (معبودوں) پرستش کرتے ہیں اُن کو  
بُرآنہ کہہ کہ یہ لوگ (بھی) براہِ نادانی ناحق  
دنا روا، خدا کو بُرا کہہ بیٹھینگے

۳۳۸ - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
لَا يَسْتَحَرُّ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَصَى أَنْ يَكُونُوا  
خَيْرًا أَوْ شَرًّا وَلَا يَسَاءُ عَمَلٌ نَسَاؤُهُ  
عَصَى أَنْ يَكُنْ خَيْرًا أَوْ شَرًّا وَلَا يَنْزِلُ  
أَنْفُسُكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ  
بَغْسٍ إِلَّا تَمَّ الْفُسُوقُ بَعْدَ  
الْإِيمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتُبْ فَأُولَئِكَ  
هُمُ الظَّالِمُونَ (حجرات - آیت ۱۱)

۳۳۸ - مسلمان، رسولوں پر نہ ہنسیں  
عجب نہیں کہ (جن پر ہنستے ہیں) وہ خدا کے  
نزدیک اُن سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں پر  
(ہنسیں) عجب نہیں کہ (جن پر ہنستے ہیں) وہ  
اُن سے بہتر ہوں اور آپس میں ایک دوسرے کو  
طعن نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام و دہری  
ایمان لائے عجب بد تہذیبی کام بھی بُرا ہے  
اور جو ان حرکات سے باز نہ آئیں گے تو وہی

افد کے نزدیک، ظالم ہیں۔

۳۳۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو شایاں نہیں ہے کہ لعن کرتا ہے

۳۳۴۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فحش کام کرنے والے اور فحش گو سے محبت نہیں رکھتا اور نہ اس سے محبت رکھتا ہے جو بازاروں میں چلنا پھرتا ہے۔

۳۳۵۔ مسلمان طعنہ کرنے والے اور لعن کرنے والے اور فحش گو یہودہ بکنے والے نہیں ہوتے

۳۳۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ صدیق کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ لٹاں ہو۔

۳۳۷۔ جو قوم آپس میں ایک دوسرے پر لعنت کرتی ہے وہ مستحق لعنت ہو جاتی ہے۔

۳۳۸۔ حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق نے اپنے کسی غلام پر لعنت لے کر رسول اللہ نے دو یا تین دفعہ فرمایا

۳۳۹۔ قال رسول اللہ صلعم لا یذبحی للمومن ان یکون لعاناً۔  
ابوالمقرو

۳۴۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ لا یحب الفاحش المتفحش ولا الصیاح فی الاسواق  
عن جابر بن عبد اللہ

۳۴۱۔ قال النبی صلعم لیس المؤمن باللعان ولا الفاحش ولا البکر  
مسکوہ

۳۴۲۔ قال النبی صلعم لا ینبی للمصدق ان یکون لعاناً

۳۴۳۔ ما تلا عن قوم قوط  
الراحن علیہم لعنة

عن خذیفہ  
۳۴۴۔ ان ابابکر لعن بعض رقیقہ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابابکر لعنایہم والھی



کلا اور باب الصکبة  
ہر تین او ثلاثا فاعتق ابو بکر  
یومئذ بعض رقیقة ثم جاء  
النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا  
عن عائشة

۳۴۵ - قال النبي صلعم لا تلعنوا  
بلغنة الله ولا بغضب الله ولا بالنام  
(عن سمر)

۳۴۶ - قيل يا رسول الله صلعم  
ادع الله على المشركين قال ائت  
لما بعث لقائنا ولكن بعثت حجة  
شكوة عن يبره

۳۴۷ - في قوله عن رجل ولا تلعنوا  
انفسكم قال لا يطعن بعصكم على بعض

۳۴۸ - استب رجلان على عهد  
رسول الله صلى الله عليه وسلم  
فصب احدهما والاخر ساكت  
والنبي صلى الله عليه وسلم جالس  
ثم ردا الاخر فنحس النبي صلعم  
فقيل نهضت قال نهضت المذلة

کہ لمے ابو بکر صدیق اور لعنت کرنے والا  
بغض نہیں ہو سکتا۔ حضرت ابو بکر اُمی رضی  
اپنے بعض غلاموں کو آزاد کر کے رسول اللہ  
صلعم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض  
کیا یا رسول اللہ بھرا یا نہ ہوگا۔

۳۴۵ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ لعنت اللہ و غضب اللہ اور بالنامہ سے  
لوگوں پر لعن نہ کرو۔

۳۴۶ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
کہا گیا کہ آپ مشرکین کے لئے بدعا کیجئے اپنے  
فرمایا کہ میں لعن کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا ہوں بلکہ  
رحم کرنے کے لئے بھیجا گیا ہوں

۳۴۷ - ابن عباس آیتہ شریفہ لا تلعنوا  
انفسکم کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ تم ایک دوسرے  
پر طعن نہ کرو

۳۴۸ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کے زمانے میں دو آدمیوں میں کالم گلوچ  
ہوئی ایک نے گالی دی دوسرا خاموش رہا  
اور رسول اللہ بیٹھے رہے جب دوسرے  
نے بھی جواب دیا تو رسول اللہ کھڑے ہو گئے  
عرض کیا گیا کہ آپ کھڑے ہو گئے رسول اللہ

فنهضت معهم ان هذا ما كان  
سألتنا ردت الملكة على الذي  
سبه فلها ردت نهضت الملكة

عن ابن عباس ادب المفرد

۳۴۹ - عن النبي صلى الله عليه و  
سلم سباب المسلم فسوق وقتاله كفر  
ادب المفرد

۳۵۰ - ان رجلا نازعته الريح  
رادته فلعننها فقال رسول الله  
صلعم لا تعنوها فانها مأمورة  
وانه من لعن شيئا ليس له  
بأهل رجعت اللعنة عليه

ابن عباس

۳۵۱ - قال لم يكن رسول الله  
صلعم فاحشا ولا لئاما ولا سبابا  
كان يقول عند المعتبة  
ماله ترب حينه -

مشکوہ

۳۵۲ - قال النبي صلعم لا تسبوا  
أصحابي فلو ان أحدكم  
انفق مثل أحد ذهباً ما بلغ مداً

فرایا کہ فرشتے کھڑے ہوئے تو میں بھی اُنکے  
ساتھ کھڑا ہو گیا جب تک یہ خاموش رہتا  
فرشتے گالی دینے والی کا جواب دیتے تھے  
جب اُس نے خود جواب دیا تو فرشتے اُٹھ گئے  
۳۴۹ - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
مردی ہے کہ مسلمان کو گالی دینا منقہ ہے  
اور اُس سے قتال کرنا کفر ہے -

۳۵۰ - ایک شخص کی چادر ہوائے اُڑائی  
اُس نے ہوا پر لعنت کی رسول اللہ نے فرمایا  
کہ اسکو لعنت نہ کرو یہ اللہ کی طرف سے  
مأمور ہے جو شخص کسی چیز کو لعنت کرے اور  
وہ اس لعنت کی مستحق نہ ہو تو یہ لعنت کرنے  
والے پر لوٹ آتی ہے

۳۵۱ - انس کہتے ہیں کہ رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نہ کبھی فحش کہتے تھے نہ کسی  
پر لعنت کرتے تھے نہ گالی دیتے تھے۔ غصہ  
کے وقت فرماتے تھے کہ اُسکو کیا ہو گیا۔ اُسکا  
چہرہ خاک آلودہ ہو

۳۵۲ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ میرے اصحاب کو گالی مست دو۔ اگر  
کوہ احد کی برابر سونا خرچ کرو تو بھی اُنکے ایک

احد هو ولا نصفه

ابوسعید خدری مشکوہ

۳۵۳ - لعن المؤمن يقتله ومن

قتل مؤمناً بغيره هو كقتله

کثر العمال

بیانہ یا نصف بیانہ خرچ کرنے کی برابری میں  
ہو سکتا۔

۳۵۳ - مسلمان کو لعن کرنا اسکے قتل کوئی

برابر ہے۔ اور جو شخص کسی مؤمن کو کفر سے

متم کرے تو اسکے قتل کی برابر ہے۔

## باب الستر والثقاة

۳۵۴ - يَلْتَنِي اَذَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا

عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّقَارِي سَوَاتِكُمْ

وَرِائِهَا وَلِبَاسُ الثَّقَوَةِ

ذَٰلِكَ خَيْرٌ مَّا تَأْكُلُ

مِنْ اَيَّامِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ

يَتَذَكَّرُونَ

اعراف

۳۵۵ - قال رسول صلى الله عليه

وسلم لا ينظر الرجل الى عورة الرجل

ولا المرأة الى عورة المرأة ولا

يفقه الرجل الى الرجل في ثوب واحد

ولا تفقه المرأة الى المرأة في ثوب واحد

مشکوہ

۳۵۴ - اے نبی آدم پہنے تمہارے لئے

ایسا لباس اُتار رہے جو تمہارے پردے

کی چیزوں کو چھپائے اور (موجب) نیت

(بھی) ہو، اور پرہیزگاری کا لباس یہ سب

لباسوں سے بہتر ہے، یہ (یعنی لباس

کا ہونا، خدا کی قدرت کی) نشانیوں (میں)

سہے نگاہ لوگ اس بات میں غور کریں

۳۵۵ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ کوئی مرد کسی مرد کے ستر پر نظر

نہ ڈالے اور کوئی عورت دوسری عورت

کے ستر پر نظر نہ کرے۔ نہ مرد مرد ایک

کپڑے میں برہنہ ہوں نہ عورت عورت

ایک پارچہ میں برہنہ جمع ہوں۔



۳۵۶ - قال النبی صلعم اما علمت ان الفخذ عورتا

عن حرب بن شکوة

۳۵۷ - ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لہ یا علی لا تبرز فخذک ولا تنظر الی لہ فخذ حی و لامیت

شکوة

۳۵۸ - قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا اکرم والتعريفان معکم من لا یغایر فکم الا عند الغایط وحبین یفرض الرجل لہ اھله فاستقیوہم واکرموہم

شکوة

۳۵۹ - قال رسول اللہ صلعم احفظ عورتک الا من زوجتک او ما ملکت یمینک قلت یا رسول اللہ افرأیت اذا کان الرجل خالیاً قال فاللہ احب ان یمشی منہ

۳۵۶ - جبرہ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمکو معلوم نہیں ران ستر (عورت) میں داخل ہے

۳۵۷ - حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن سے فرمایا کہ اے علی اپنی ران کسی کے سامنے ظاہر نہ کرو اور نہ کسی زندہ یا مردہ کی ران کی طرف نظر کرو۔

۳۵۸ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ برہنہ ہونے سے پرہیز کرو کہ تمہارے ساتھ ایسی مخلوق ہے جو ہر وقت تمہارے ساتھ رہتی ہے اور سولے اسکے کہ جب تم پاخانے میں جاؤ یا اپنی بی بی کے پاس خلوت میں ہو کسی وقت سے جہانیں ہونی پس تم اُن سے چاکرو اور اُنکی عزت کرتے رہو۔

۳۵۹ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی بیوی یا مملوکہ کے سوا سب سے اپنے ستر کو پوشیدہ رکھو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر ہم تنہا ہوں رسول اللہ نے فرمایا کہ اللہ سامنے

## مشکوٰۃ

۳۶۰۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اللہ الشاظر والمنظور اللہ

## عن ناس مشکوٰۃ

۳۶۱۔ لیس عمر بن الخطاب ثوباً جدیداً فقال الحمد لله الذي كساني ما اوارى به عورتی وتخل به فی حیوتی ثم قال سمعت رسولاً صالحاً يقول من لیس ثوباً جدیداً فقال الحمد لله الذي كساني ما اوارى به عورتی وتخل به فی حیوتی ثم عمل الى الثوب الذي اخلق فتصدق به كان فی كف الله وفي حفظ الله وفي ستره حیا ومیتاً مشکوٰۃ

۳۶۲۔ من یأت علی ظهر بیت لیس علیہ حجاب فقد یرث منه الذمۃ

## مشکوٰۃ

۳۶۳۔ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راہ رجل لا یغسل یا لیراز فضعف المنبر فحمد الله واثقی علیہ ثم قال

زیادہ مشتق ہے کہ اُس سے جیسا کیجئے ۳۶۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کرے اللہ تعالیٰ دیکھنے والے یعنی مستر دیکھنے والے پر اور اس پر جس کی طرف دیکھا گیا۔

۳۶۱۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نیا کپڑا پہنا تو کہا الحمد لله الذي كساني ما اوارى به عورتی وتخل به فی حیوتی پھر فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لباس جدید پہنے اور کہے الحمد لله الذي كساني ما اوارى به عورتی وتخل به فی حیوتی اور اپنے لباس کنز کو تصدق کرے وہ حالت حیات و ممات میں اللہ کی حمایت اور اللہ کی حفاظت اور پر سے میں رہیگا۔

۳۶۲۔ جو شخص ایسے مکان کی محبت پر سوے میسر پر وہ نہ تو اللہ تعالیٰ اس کے ذمہ سے بری ہو جاتا ہے

۳۶۳۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو علانیہ تنگ کرتے ہوئے دیکھا تو ممبر پر تشریف لینگے اور خدا کی حمد و ثنا کہے



ان الله حي ستر عجا الحياء والستر فاد  
اغسل احدكم فليست بقر -

ابوداؤد

۳۶۴ - وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا  
تَنَازَعُوا بِالْكِتَابِ

۳۶۵ - اذا اذنت ان تذكر عيوب حكا  
فاذكر عيوب نفسك عن ابن عباس  
۳۶۶ - يقول مبصر احدكم القذاة  
في عين اخيه ونيسي الجدل والحدح في  
عين نفسه ابی ہریرہ

۳۶۷ - من حلت رسول الله صلعم  
بقول من رای من مسلم عورة فسترها  
كان كن احيا مؤودة من قبرها -

ابن الشیم

۳۶۸ - قال سعد رسول الله صلی  
الله علیه وسلم لنذر فتاوی یصو  
رفع فقال یا معشر من اسلام بلسانه  
ولم یفیض الا یمان الی قلبه لا تؤذوا  
المسلمین ولا تعذبوهم ولا تتبعوا عوالتهم  
فانه من یبع عورة احب الی الله

فرمایا کہ اللہ تعالیٰ زندہ ہے اور باعفت ہے  
اور عیا اور عفت کو پسند کرتا ہے پس جب  
تم میں سے کسی کو غسل کرتا ہو تو چھپ کر کہے  
۳۶۴ - اور آپس میں ایک دوسرے کو  
طعن نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو  
نام دھرو -

۳۶۵ - جب تم اپنے ساتھی کی عیب  
جوئی کرو تو اول اپنے عیوب پر نظر کرو  
۳۶۶ - ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ آدمی اپنے  
بھائی کی آنکھ میں کنک ہو تو اس کو دیکھتا ہے  
اور اپنی آنکھ کے شہتیر کو بھول جاتا ہے -

۳۶۷ - ابی الشیم سے روایت ہے کہ  
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص  
کسی مسلمان کا عیب دیکھ کر چھپاتا ہے گویا زندہ  
درگور کو قبر سے زندہ کرتا ہے -

۳۶۸ - نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ممبر  
پر تشریف لائے اور بلند آواز سے فرمایا کہ  
اے لوگو جو زبان سے ایمان لائے اور زبان  
انکے دل میں نہیں بیچھا مسلمانوں کو انجانہ دواؤ  
نہ انکی پوستیدہ باتوں کو دریافت کرنے پھر د -  
جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی برائیاں تلاش



عورتہ میں بیچ اللہ عورتہ فیضہ ولوفی جوف رحلہ۔  
 کر گیا اللہ تائے اسکی برائیوں کا کھوج لگا دیا۔

## باب السخیۃ

۳۶۹۔ بَايَعْنَا الَّذِينَ آمَنُوا  
 لَا يَخْزَوْكُمْ مَرَّةً وَفَرَّ عَصَمَةُ  
 أَنْ يَكُونَ نَوَاحِيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا  
 نِسَاءً مِّنْ نِّسَاءِ عَسَلَةَ أَنْ يَكُونَ  
 خَيْرًا مِّنْهُمْ ع وَلَا تَلْزُوا أَنْفُسَكُمْ  
 وَلَا تَنَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ ط بَلِّسُوا إِلَّا تَمُرَّ  
 الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ  
 أَقْرَبَتْ فَتَا وَلِيَّكُمْ  
 هُمُ الظَّالِمُونَ ۝

سورہ حجرات پارہ ۱۱

۳۷۰۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَلَّ مَنْ يَجِدُ ث  
 فَكَذِبَ لِيُضْحِكَ بِهِ الْيَوْمَ دَلَّ دَلَّ  
 عَسَ نَزَابَ عِلْمِ

۳۷۱۔ قَالَتْ مَرْجُلٌ مَّصَابِ  
 عَلَى فُسُوقٍ وَتَضَاعُ حَكْمُ  
 بِهِ يَسْخَرُونَ فَاصْبِ  
 بَعْضُهُنَّ

۳۶۹۔ مسلمان مرد مردوں پر نہ ہنسیں  
 عجب نہیں کہ (جن پر وہ ہنستیں) وہ دغا  
 کے نزدیک، اُن سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں  
 عورتوں پر نہ ہنسیں، عجب نہیں کہ (جن پر وہ  
 ہنستی ہیں وہ اُن سے بہتر ہوں) اور آپس میں  
 ایک دوسرے کو طعن نہ دو اور نہ ایک  
 دوسرے کو نام دھرو ایمان لائے بیچے  
 بدتمیزی کا نام بھی برا ہے اور جہان حرکات  
 سے، باز نہ آئیگے تو وہی خدا کے نزدیک  
 ظالم ہیں۔

۳۷۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 فرمایا کہ اس شخص پر افسوس ہے جو بات  
 کرتا ہے تو اسے جھوٹ بولتا ہے کہ لوگوں کو  
 ہنسائے اس پر افسوس ہے افسوس ہے  
 ۳۷۱۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے  
 روایت ہے کہ ایک مریض شخص عورتوں  
 کے پاس سے گذرا وہ اُسکو دیکھ کر ہنسنے  
 اور تمسخر کرنے لگیں تو اُن میں سے بعض

عن عائشة اذ بال مفرد

۳۷۲ - ان النبی صلعم کل یتعز  
من سوء القضا و شہات الا حداء  
(ابی ہریرہ)

آہیں مبتلا ہو گئیں

۳۷۲ - ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول کریم  
صلی اللہ علیہ وسلم تقدیر کی برائی اور شہادت  
اعداء سے ہمیشہ بچا ہلکتے تھے۔

## باب فی المال

۳۷۳ - وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّاتٍ  
مَعْرُوفَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوفَاتٍ خَلْجًا  
وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْثَرَهُ وَالزَّيْتُونَ  
وَالنَّهْثَانَ مُتَشَابِهًا وَغَيْرَ مُتَشَابِهٍ طَعْوًا  
مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ  
وَأَنْشَأَ حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ  
وَأَنْشَأَ سُرُوفًا أَنْشَأَ  
الْأَحْيَاءُ الْمُسْرِفِينَ

۳۷۳ - اور وہی (قادر مطلق) ہے جس نے  
باغ پیدا کئے (بعض ٹیٹیوں پر چڑھائے  
جیسے انگور کی بھلیں) اور (بعض) نہیں  
چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور  
کھیتی جیسے بھل مختلف (مستوں کے) ہوتے  
ہیں اور زیتون اور انار (بعض صورت  
شکل مزو میں ایک دوسرے سے ملنے ملتے  
ہیں) اور (بعض) نہیں (بھی) ملتے ملتے  
لوگو، یہ سب چیزیں جب بھلیں (ان کے پھل  
بے تال، کھاوا اور (ان نعمتوں کے شکر میں  
ان کے کٹنے (اور توڑنے) کے دن حق اند  
یعنی زکوٰۃ کو انہیں سے) دیدیا کرو اور فضول  
خرچی نکرو کیونکہ فضول خرچی کرنے والوں کو  
خدا تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔

۳۷۴ - يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَشَرُّوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝

۳۷۵ - وَلَا تَجْعَلْ بَيْنَكَ وَبَيْنَكَ ذَرْبًا وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَحْسُوفًا ۝

۳۷۶ - وَلَا تَطِيعُوا أَمْرًا الْمُسْرِفِينَ ۝ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۝

۳۷۷ کتب معاویہ النی المغانۃ  
ان شعبہ ان اکتب الی بشی سمعہ  
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
المعبرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کان یمشی من میل وقال لا ساعہ  
المال وکثرة السوال من منع وثا  
وعقوب الاصحاح وین داہ الدقا

۳۷۴۔ اے بنی آدم ہر ایک نماز کی وقت (بپا میں وغیرہ سے) پہننے میں آراستہ کر لیا کرو اور کھانا اور پیو اور فضول خرچی مت کرو کیونکہ خدا فضول خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا ۳۷۵۔ اور اپنا ہاتھ نہ تو اتنا مسکینوں کو (گویا) گردوں میں بندھا ہے اور نہ بالکل ہٹو پھیلا ہی دو دایا کرو گے، تو تم ایسے پٹھے رہ جاؤ گے کہ لوگ تم کو ملامت بھی کریں گے اور تم تنہی دست بھی ہو گے۔

۳۷۶۔ اور حد سے بڑھ جائیے والوں کے کہے میں مت آجانا جو ملک میں فساد ڈالنے والے ہیں (اور خرابیوں کی اصلاح نہیں کرتے)۔

۳۷۷۔ امیر معاویہ نے مغیرہ بن شعبہ کو لکھا کہ ایسی کوئی بات تحریر کرو جو تم سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، مغیرہ بن شعبہ نے لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے تھے زیادہ بکواس سے اور ضائع کرنے مال سے اور کثرت سوال سے اور والد کی نافرمانی اور رزق لڑکیوں کے دس کرنے سے



۳۷۸۔ قال رسول الله صلى  
الله عليه وسلم ان الله يرضى  
لكم ثلاثا و يسخط لكم ثلاثا  
يرضى لكم ان تعبدوه و لا  
تشرکوا به شيئا و ان  
تعتصموا بحبل الله جميعا و ان  
تاتقوا الله امرکم  
و يکفره لكم قبل و قال و کثرة  
السؤال و اضاعة المال  
ادب المفرد عن ابی هريره

۳۷۸۔ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا کہ  
اللہ تعالیٰ تیسے تین باتوں پر خوش ہوتا  
ہے اور تین سے ناراض ہوتا ہے۔ اس  
سے خوش ہوتا ہے کہ تم اللہ کی عبادت  
کرو۔ اور کسی کو اس کا شریک نہ کرو۔ اور یہ  
ملک اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑے رہو۔ اور  
جس کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا حاکم کیا ہو اس کو  
نصیحت کرتے رہو اور نفرت رکھنے سے باز  
قیل قال سے اور کثرت سے سوال کرنے  
اور مال کے ضائع کرنے سے۔

## باب السراقة

۳۷۹۔ و السارق و الشارقة  
فان قطعوا ايديهم ما جزاء  
بما كسبوا كما لا من الله  
و الله عزيز حكيم

۳۷۹۔ اور مرد چوری کرے تو اور عورت  
چوری کرے تو ان کے (اس) کو قوت  
کے بدلے میں (بلا امتیاز) دونوں کے  
(دہانے) ہاتھ کاٹ ڈالو یہ تعزیر ان کے  
حق میں ہد کی (طرف) سے (قرآنی) ہے  
اور اللہ زبردست (اور انتظامی) مصلحتوں  
سے واقف ہے۔

۳۸۰۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

۳۸۰۔ قال النبی صلعم لعن الله

السارق يسرق البيضة فتقطع  
بداهة ويسرق الحبل فتقطع يده  
عن ابی ہریرہ

۳۸۱ - قال رسول الله صلعم  
ليس على المتعصب قطع ومن يتعصب  
فهبة مشهوره فليس منا  
ذخیر المواقظ عن جابر

۳۸۲ - اُتِیَ رسول الله  
صلی اللہ علیہ وسلم  
یسارق فتقطع فقالوا ما كنا  
نراک تبغ به هذا  
قال لو كانت فاطمة  
لقطعتها

ذخیر المواقظ

۳۸۳ - ان قریشاً اهتمهم  
شان المرأة المخزومية التي  
سرقت فقالوا من يكلم  
فيها رسول الله  
صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا  
من يجترى عليه الا

فرمایا کہ خدا کی لعنت ہو چور پر کہ ایک انڈا  
چوراتا ہے تو اُسکا ہاتھ کاٹا جاتا ہے ، اور  
رسی چوراتا ہے تو اُسکا ہاتھ کاٹا جاتا ہے  
۳۸۱ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ غارت گر کا ہاتھ قطع نہیں کیا  
جاتا جو علانیہ غارت گری کرے وہ ہلکے  
گروہ میں سے نہیں ہے

۳۸۲ - حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا  
سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم حضور میں ایک چوہ پیش ہوا - تو  
اُسکا ہاتھ قطع کیا گیا لوگوں نے عرض کیا کہ  
ہم کو اُمید نہیں تھی کہ آپ اس حد کو  
جاری فرمائیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم نے فرمایا کہ اگر فاطمہ بھی ہوتیں تو اُنکا  
ہاتھ بھی قطع کر دیا جاتا۔

۳۸۳ - حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت  
ہے کہ قریش میں ایک مخزومی عورت  
کے قصہ نے جس نے چوری کی تھی نہایت  
اہمیت پیدا کر لی - لوگوں نے اُسے کہا کہ  
کون شخص اُسے میں حضرت رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کرے -

اَسْمَاءُ بِنْتُ زَيْدٍ حَيْثُ رَسُوْلُ اللّٰهِ  
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم فَكَلِمَةُ  
 اَسْمَاءُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی  
 اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم اَتَشْفَعُ فِیْ حَدِّ  
 مَرْحَلَةٍ وَرَدَّ اللّٰهُ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ  
 ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِيْنَ  
 ثَقِيْلٌ كَمَا نَحْنُ كَمَا نُوْا  
 اِذَا سَرَقَ فِیْهِمُ الشَّرِیْفُ تَرَكُوْهُ  
 وَاِذَا سَرَقَ فِیْهِمُ الضَّعِیْفُ اَقَامُوْا  
 عَلَیْهِ الْحَدَّ اَيُّهَا اللّٰهُ لَوَانِ فَاطِمَةُ  
 بِنْتُ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتَ يَدَهَا  
 خیر ۳۳۵

لوگوں نے کہا کہ سولے اُسامہ بن زید کے  
 جن سے رسول اللہ بہت محبت کر سکتے ہیں  
 اور کون ایسی جرات کر سکتا ہے اُسامہ بن  
 رسول اللہ سلم سے عرض کیا اپنے فرمایا کہ  
 تم حدود اللہ کے پاس میں سفارش کرنے  
 ہوا اور پھر یہ خطبہ میں فرمایا کہ تم سے پہلی باتیں  
 صرف اسی لئے ہلاک ہوئے ہیں کہ جب  
 ان میں کوئی شریف چوری کرتا تھا اسکو  
 معاف کر دیتے تھے اور جب ضعیف اور کمزور  
 چور کرتا تھا۔ تو حد جاری کرتے تھے۔ واللہ اعلم  
 فاطمہ بنت محمد بھی چوری کریں تو ان کا ہاتھ  
 بھی قطع کیا جاتا۔

## باب السفر

۳۸۴ - قُلْ سِيرُوا فِی الْاَرْضِ  
 ثُمَّ اَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ  
 عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝  
 سورہ النعام ۲۵

۳۸۴ - اے محمد لوگوں سے کہہ دو کہ  
 زمین میں پہلو پھرد اور دیکھو کہ جھوٹوں کا  
 انجام کیا ہوا۔



۳۸۵ - قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ  
فَالْتَمُظُوا كَيْفَ كَانَ  
عَاجِلَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝

سورہ نمل رکوع ششم آیت ۷۷

۳۸۶ - قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ  
فَالْتَمُظُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ  
ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ  
إِنَّ اللَّهَ عَمَّا كُنتُمْ  
شَاكِرِينَ ۝

عنکبوت رکوع ۷ آیت ۷۷

۳۸۷ - قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ  
فَالْتَمُظُوا كَيْفَ كَانَ  
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ ۚ كَانَ  
أَكْثَرُهُمْ لَدُنَّ رَبِّكَ  
كَافِرِينَ ۝

۳۸۸ - قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنِي عَلَى  
عَمَلٍ يَدْخُلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ بَلَى  
إِذَا ذِي عَن طَرِيقِ النَّاسِ

۳۸۵ - اے محمدؐ لوگوں سے کہو کہ زمین  
میں چلو پھرو اور دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام  
کیسا ہوتا ہے

۳۸۶ - اور کہنے ابراہیمؑ سے یہی کہا کہ ان  
لوگوں سے کہدو کہ زمین پر چلو پھرو اور دیکھو  
کس طرح پر خدا تعالیٰ نے اول دفعہ مخلوق  
کو پیدا کیا پھر وہ تعلقانے آخر مرتبہ اٹھائیگا  
بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت  
رکھتا ہے۔

۳۸۷ - اے پیغمبرؐ لوگوں سے کہو کہ  
ملک کی سیر کرو۔ دیکھو جو لوگ پہلے گذرے  
ہیں ان کی برا انجام ہوا ان میں سے  
اکثر مشرک تھے۔

۳۸۸ - ابی ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا  
یا رسول اللہ صلعم ایسا عمل بتلائیے کہ مجھے  
جنت میں پہنچائے آپ نے فرمایا کہ لوگوں کے  
رہتیں سے نکالیف کو دور کرو

۳۹۰ - قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الأيمان بضع وسبعون شعبة واغضلتها قول لا اله الا الله وادناها امانة الاذى عن الطريق والحياء شعبة من الأيمان  
شكوة ۱۲

۳۹۰ - رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کے کچھ حصہ اوپر شتر شعبے ہیں سب سے اعلیٰ و افضل ہے لا اله الا اللہ اور امانتے درجہ سے رہتے ہیں سے ایداکا دور کرنا۔  
جیابھی ایک شعبہ ہے ایمان کا۔

۳۹۱ - ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا كان ثلثة في السفر فليومروا واحداهم  
شكوة ۳۳۹

۳۹۱ - سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر سفر میں تین آدمی ہو تو ایک کو سردار بنالیا کرو۔

۳۹۲ - قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقف في المسير فيجي الضعيف في يرف ويدعولهم  
شكوة

۳۹۲ - جابر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں پیچھے رہ جاتے تھے اور کمزور ناتواں کو اپنے ہمراہ لیتے تھے اور ان کے لئے دعا کرتے تھے۔

۳۹۳ - قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد القوم في السفر حادهم فمن سبقهم يخذلهم لم يسبقوه بحمل الا الشهادة

۳۹۳ - سہل سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوم کا سردار سفر میں انکا خادم ہونا ہے جو شخص ان لوگوں کی خدمت کرے جنہوں نے پہلے اپنی موت نہیں کی تو وہ لوگ لئے شہادت کے کیوں میں اس سے سبقت نہیں کر سکتے

۳۹۴۔ من منجہ اوحدی زقاقا  
اور قال طریقاً کان له مدل عناق نعمة  
۳۹۵۔ قال اترعت من دلوک  
فی دلو انجبت صدقة و اشرك  
بالمعروف ونهيت عن  
المنکر و تبسمک فی وجهه  
بحیک صدقة و اما طنک الحجر  
وانشوک والعظم عن طریق الناک  
لک صدقة و هدایتک الرجل  
فی ارض الضالة صدقة۔

ف۱۲۱

۳۹۶۔ من النبی صلی اللہ علیہ  
و سلم من اما طادی عن طریق  
الہدایت کتب لہ حسنة و من  
تثبت حسنة دخل الجنة  
مف۱۲۲

۳۹۷۔ قال رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ و سلم رجل یفحص  
نفسہ طہ طریق فقال  
لہ بن عن طریق نہ سلیمان ابو یوسف  
در حل نجد ۳۲۲

۳۹۴۔ برابن ماریہ روایت ہے کہ رسول اللہ

فرمایا کہ جو شخص کسی کو کچھ عطا کرے یا راستہ بتلے  
۳۹۵۔ ابو ذر کہتے ہیں کہ اپنے ڈول میں  
سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی، ڈالنا  
تیرے لئے صدقہ ہے یعنی صدقہ کی برابر اسکا  
ثواب ہے بھلائی کا حکم کرنا اور برائی سے  
منع کرنا اور خندہ پیشانی سے اپنے بھائی کے  
ساتھ پیش آنا صدقہ ہے (کنکر، پتھر  
گانے وغیرہ رستہ میں سے دور کرنا  
صدقہ ہے اور بھولے ہوئے کو رستہ  
بتانا بھی صدقہ ہے۔

۳۹۶۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
مروی ہے جو شخص مسلمانوں کے راستے سے ایذا  
کو دور کرے گا اسکے لئے بھلائی لکھی جائیگی۔ جسکی  
ایک بھلائی بھی قبول کی جائے وہ جنت  
میں داخل ہوگا

۳۹۷۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ  
رسول اللہ نے فرمایا کہ ایک شخص نے رستہ  
میں ٹھک پر جھاڑ پھڑے ہوئے دیکھے اور  
نئے دلیں کہا کہ مسلمانوں کے راستے سے علیحدہ کر دو  
یا کو تکلیف نہ ہو۔ وہ شخص جنت میں داخل ہوگا

تو اسکو غلام آزاد کر دینا بھی برابر ثواب ملے گا



قَالَ لَا تَبْتَغُوا فِي  
الطَّرِيقِ فَقَالَ لَا مِطْنُ هَذَا الشُّرْكَ  
لَا يَفِرُّ جِلَامُهَا فَعَفَّرَ لَهَا -

عسائی ہر :-

۳۹۸ - قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَتْ عَلَيَّ  
أَعْمَالُ أُمَّتٍ حَسَنَاتُهَا وَسَاءَتُهَا  
فَوَحَّدَتْنِي بِمَجَالِسِ أَعْمَالِهَا أَنْ  
الَّذِي يَمَاطُ مِنَ الطَّرِيقِ وَوَجَدَ  
فِي مَسَاوِي أَعْمَالِهَا الْخَفَاعَةَ فِي  
الْمَسْجِدِ الْإِنْدَقِ

ابن مسعود ۳۵

رسول بہت فرمایا کہ ایک شخص جا ہوتا تھا  
ماشر میں کہتے پڑے ہوتے دیکھے اور یہ حد  
خیال کر کے انکو علیحدہ کر دیا کہ کسی مسلمان کا لئے  
تجلیف نہ پہنچے پس (اسی سے) اسکی مغفرت ہوگئی  
۳۹۸ - ابو ذر کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے سامنے میری  
امت کے اچھے برے اعمال پیش کیئے تو  
میں نے راستہ میں سے تحفیفات کے دور  
کر نیکو نیک اعمال میں پایا، مسجد میں کھٹکا  
کا بلغم ڈالنے کو جو دفع نہ کیا گیا ہو  
برے اعمال میں پایا -

## بَابُ السَّلَامَةِ

۳۹۹ - وَإِذْ أَخْبَرْنَا نَبِيَّكَ  
خَبْرًا يَا أَحْسَنَ مِنْهُ وَأَوْفَرُ دُرَّةَا  
إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ شَهِيدًا

یادہ مخبر :-

۴۰۰ - وَإِذْ أَخْبَرْنَا لَدُنَّ  
يُؤْمِنُونَ يَا بَنِي آدَمُ خُذُوا زِينَتَكُمْ

۳۹۹ - اور جب تکو کی طرح پر سلام کیا جا  
تو تم اسکے جواب میں اُس سے بہتر طور پر  
سلام کرو یا کم سے کم، و بسا ہی جواب دو،  
اللہ ہر چیز کا حساب یکنے والا ہے -

۴۰۰ - اور اُسے پھر جو لوگ ہماری دیتوں پر ایمان  
لائے ہیں جب تمہارے پاس، یا زنی تو تم کو اپنی

عَلَيْكُمْ كُتِبَ مِنْكُمْ  
عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ إِنَّهُ  
مِنْ عَمَلٍ مِنْكُمْ سُوءٌ  
يُحْثِلُ فِيهِ نَفْسًا مِنْ بَعْدِهَا  
وَأَمَّا قَاتِلٌ فَهُوَ مَا جِئْتُمْ بِهِ

سورہ انفام آیتہ ۵۴

۴۰۱ - فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا  
فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةٌ  
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةٌ  
كَثِيرَةٌ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ  
يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ  
تَعْقِلُونَ ۝ سورہ نور

## احادیث

۴۰۲ - عن النبی صلی اللہ علیہ  
وسلم قال افشوا السلام تسليماً

۴۰۳ - عن النبی صلی اللہ علیہ  
وسلم قال لا تدخلوا الجنة حتى  
تؤمنوا ولا تؤمنوا حتى تحابوا  
الا ادر لكم صلی ما تحابون به  
قالوا بلی یا رسول اللہ قال

کر دو اور کہو کہ خدا کی طرف سے تم کو سلامتی (کی خوشخبری) ہو (اور) تمہارے پروردگار نے (بندو پر) مہربانی کرنا۔  
(تو) اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ کوئی تم میں سے  
نا دوستہ کوئی گناہ کر بیٹھے پھر کہے پیچھے توبہ اور  
(اپنی حالت کی) اصلاح کر لے تو خدا اس کو بخیر لگا  
کیونکہ وہ بخشنے والا مہربان ہے

۴۰۱ - توجب تم گھروں میں جاننے لگو  
تو اپنے (لوگوں کو) سلام کر دیا کرو (سلام  
ایک) (علیٰ خیر ہے جو تم مسلمانوں کو) خدا کی  
طرف سے (تعلیم کی گئی ہے) برکت والی  
عہدہ ہوں اللہ (اپنے) احکام سے کھول کر  
بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو

۴۰۲ - برابر سے روایت ہے کہ نبی اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سلام کو رواج  
دو سلامت رہو گے۔

۴۰۳ - ابوہریرہ سے روایت ہے نبی اکرم  
صلعم نے فرمایا کہ تم جنت میں نہو گے جب تک کہ  
مومن نہ ہو اور مومن نہیں ہو سکتے جینک تم میں محبت  
نہ رکھو۔ کیا میں تم کو (صحابہ کو) ایسی چیز بتا دوں  
جس کے سبب سے تم میں محبت پیدا ہو، صحابہ نے





وہو فی مجلس فقال السلام علیکم  
 فقال عشر حسنات ثم رجل  
 آخر فقال السلام علیکم ورحمة اللہ  
 فقال عشر وین حسنة فثم رجل  
 آخر فقال السلام علیکم ورحمة اللہ  
 وبرکاتہ فقال ثلاثون حسنة  
 فقام رجل من المجلس ولم یسلم  
 فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و  
 سلموا او شک ما نسی صاحبکم  
 اذ جاء احدکم المجلس فلیسلم  
 فان بدالہ ان یجئ فلیجلس  
 واذ اقام فلیسلم ما الا ولی حق  
 من الاخرۃ۔

ادب المسند

۴۰۸ عن عمر قال کنت مرادیف ابی بکر  
 فیمر علی قوم فقول السلام علیکم  
 فيقولون السلام علیکم ورحمة اللہ  
 ویقول السلام علیکم ورحمة اللہ  
 فيقولون السلام علیکم ورحمة اللہ  
 بکاتہ فقال ابی بکر فضلنا الناس  
 الیوم بزیادة کثیرة۔

تشریف فرماتے کہ ایک شخص آپ کے پاس  
 سے گذرا اُس نے کہا سلام علیکم اپنے  
 فرمایا کہ اس کے پیچھے دس نیکیاں ہیں پھر دوسرا  
 شخص گذرا اُس نے کہا سلام علیکم ورحمة  
 اللہ اپنے فرمایا اسکے پیچھے بیس نیکیاں ہیں  
 اور شخص گذرا اُس نے کہا سلام علیکم ورحمة اللہ  
 وبرکاتہ اپنے فرمایا کہ اسکے پیچھے تیس نیکیاں  
 ہیں۔ ایک شخص مجلس سے اٹھ گیا اور سلام  
 نہیں کیا رسول اکرم نے فرمایا کہ تمہارا دوست  
 کیسا جلد بھول گیا جب تم میں سے کوئی شخص  
 محفل میں آئے تو اُسکو ضرور ہے کہ سلام  
 کرے اگر بیٹھنے کا ارادہ ہو تو بیٹھے اور  
 جب وہاں سے اٹھے تو بھی سلام کرے  
 یہاں سلام، دوسرے سے احق نہیں ہے  
 ۴۰۸۔ عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

میں حضرت ابوبکر کی ہمراہ سوار رہتا  
 وہ ایک قوم کے پاس سے گذرے۔ وہ  
 سلام علیکم کہتے تو لوگ سلام علیکم ورحمة  
 اللہ کہتے تھے اور وہ سلام علیکم ورحمة اللہ  
 کہتے تو وہ لوگ سلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ کہتے تو  
 حضرت ابوبکر نے کہا آج لوگ فضیلت میں بہت بڑے

۴۰۹۔ قال النبی صلی اللہ علیہ  
وسلم ان السلام اسم من  
اسماہ اللہ قلے وضعہ اللہ فی  
الارض فافشوا السلام بینکم

عن ابن ابی القری

۴۱۰۔ عن النبی صلی اللہ  
علیہ وسلم حق المسلم علی المسلم  
خمس قیل وماہی قال اذا لقیتہ  
فسلم علیہ وادعاک فاجبہ  
وان استنصحتک فانعم لہ  
وان اعطش فخذ اللہ فثمتہ  
وان امرض فعدا وادامات  
فناصحہ۔

عن ابی ہریرہ

۴۱۱۔ قال رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم لیسلم الصغیر  
علی الکبیر والماتھی علی ثعلب  
والقلیل علی الکثیر

عن ابی ہریرہ

۴۱۲۔ قال سمعت النبی صلی  
اللہ علیہ وسلم یقول لیسلم الکر

۴۰۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ سلام اللہ کے ناموں میں سے  
ایک اسم ہے جسکو اللہ تعالیٰ نے زمین پر  
نازل فرمایا ہے پس تم سلام کو آپس میں  
رواج دو

۴۱۰۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے  
مروی ہے کہ ایک مسلمان کے دوسرے  
مسلمان پر پانچ حق ہیں عرض کیا گیا کہ وہ کیا  
ہیں آپ نے فرمایا کہ جب تم اس سے  
ملو سلام علیک کرو۔ اور جب مکو دعوت  
تو اسے قبول کرو۔ اور جب تم نصیحت کا خواہشمند  
ہو تو اسے نصیحت کرو اور جب چھینکے اور الجھٹلے  
کے تو حکم اللہ کو اور جب بیمار ہو تو اکی غیات  
کرو اور جب مرے تو جہانے کے ساتھ جاؤ۔

۴۱۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ خورد بزرگ پر اوچٹنے والا  
بیٹھے ہوئے پر اور قلیل کشید  
سلام کریں

۴۱۲۔ عبد الرحمن سے روایت ہے کہ  
میں نے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم



عَلَى الرَّاحِلِ وَيُسَلِّمُ الرَّاحِلَ  
عَلَى الْقَاعِدِ وَيُسَلِّمُ الْقَاعِلَ عَلَى  
أَكْثَرِ مَنْ أَجَابَ السَّلَامَ فَقَوْلُهُ  
وَمَنْ لَمْ يَجِبْ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ

ادب المفرد

۴۱۳ اِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ  
بِالْحِلْسِ فَلْيُسَلِّمْ فَإِنْ رَجَعَ فَلْيُسَلِّمْ ثَانِيًا  
الْآخِرَى لَيْسَتْ بِأَحَقَّ مِنَ الْأُولَى

عن ابی ہریرہ

۴۱۴ إِنْ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
صَلِّمْ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ خَيْرٌ قَالَ قَطْعُ  
الطَّعَامِ وَتَقْرَى السَّلَامُ عَلَى مَنْ  
عَرَفْتَهُ عَلَى مَنْ لَمْ تَعْرِفْ

ادب المفرد

۴۱۵ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلْتَ مَرْيَتًا فَسَلِّمْ  
عَلَى أَهْلِهَا وَإِذَا خَرَجْتَ فَادْعُوا  
أَهْلَهُ السَّلَامَ

مشکوہ

۴۱۶ إِنْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُحِيَ عَنْ الْآفَنِيَّةِ

فرماتے تھے کہ سوار پیدل پر سلام  
کرے اور پیدل بیٹھے ہوئے پر اور قلیل  
کثیر پر پس جو جواب دے سکے لئے  
اجبر ہے اور جو جواب نہ دے سکے  
کچھ نہیں ہے

۴۱۳۔ ابی ہریرہ روایت ہے کہ جب  
تم میں سے کوئی شخص مجلس میں آئے ہو تو سلام  
کرنا چاہئے اور جب مجلس سے اٹھے تب بھی سلام  
کرے مگر دو سال پہلے سے احق نہیں ہے۔

۴۱۴۔ عبداللہ ابن عمر کہتے ہیں کہ ایک  
شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا سلام بہتر ہے آپ نے  
فرمایا کہ کھانا کھانا۔ اور واقفوں اور نادانوں  
سے سلام علیک کرنا۔

۴۱۵۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ جب تم کسی گھر میں جاؤ تو گھر  
والوں سے سلام علیک کرو۔ اور جب  
واپس ہو تب بھی گھر والوں سے  
سلام کرو۔

۴۱۶۔ ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم  
صلی اللہ علیہ وسلم نے میدانوں و رگڑ گاہوں



والصعداۃ ان یجلس فیہا  
 فقال المسلمون لا نستطیعہ  
 ولا نطیقہ قال اما لا فاعطوا حقہا  
 فالو فمأحقہا قال عن المصر  
 وارشاد ابن السبیل وشمیت  
 العاطس اذا حمد الله وردد التحیة  
 ادب المفرد

میں بیٹھے منع فرمایا صحابہ نے عرض  
 کیا کہ ہم اسکی استطاعت اور طاقت نہیں  
 رکھتے اپنے فرمایا کہ اگر اسکی قدرت نہیں رکھتے  
 تو اسکا حق ادا کرو انہوں نے عرض کیا انکا حق کیا  
 ہے آئے فرمایا کہ آنکھوں کا برائی کے دیکھنے سے  
 باز رکھنا مسافر کو رستہ بتانا چھینکنے والا انجلتہ  
 کہے تو جواب میں حکیم اللہ کنا سلام کا جواب دینا

## من لا یسلم علیہ

۴۱۷ - قال لا تسلموا علی  
 شراب الخمر -

۴۱۷ - عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ شراب  
 پینے والوں کو سلام علیک نہ کرو

۴۱۸ - لیس بینک و  
 بین الفاسق حرمة

۴۱۸ - تجھ پر فاسق کا کوئی حق نہیں

ادب المفرد

## التسليم على النائم

۴۱۹ - قال كان النبی صلی  
 الله علیہ وسلم یحیی من اللیل

۴۱۹ - مقداد بن اسود سے روایت  
 ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شب کو

آتے تھے اور سلام علیک کہتے تھے اور  
سوتے ہوؤ کو بیدار نہیں فرماتے تھے جو  
جاگتا ہوتا وہ سن لیتا تھا۔

فیسلم تسلیماً لا یوقظنا عما وسیم  
الیقظان  
ادب المفرد (عن المقداد)

## کیف السلام

۴۲۶۔۔۔ روایت ہے کہ ایک  
شخص نے کہا ا سلام علیک یا رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے فرمایا و علیک سلام  
ورحمۃ اللہ۔

۴۲۷۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ میرے  
بائے مجھے کہا کہ اے میرے عزیز جب کوئی آدمی  
تیرے پاس آئے اور السلام علیکم کہے تو تم جواب  
و علیک بصیفہ واحدت کہو گو یا کہ تم اس کو  
مخصوص کرتے ہو بلکہ ا سلام علیکم بصیفہ  
جمع کہو کیونکہ وہ تنہا نہیں ہے۔

۴۲۸۔ ابن عباس سے روایت ہے کہ  
یہود عیسائی پارسی کوئی ہو سب کے سلام  
کا جواب دینا چاہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے  
فرمایا ہے اِذَا حُیِّیْتُمْ بِحَیَّیۃٍ فَحِیُّوْا بِاَحْسَنَ  
مِنْهَا اَوْ رَدُّوْهَا۔

۴۲۶۔ قال رجل السلام علیک  
یا رسول اللہ صلعم قال و علیک  
السلام ورحمة اللہ

۴۲۷۔ قال لی ابی ہانیئ اذمرک  
الرجل فقال السلام علیکم فلا  
تقل و عنیک کانتک تحضہ بک  
وحدہ فاندہ لیس و حدک و لکن  
قل السلام علیکم

(ادب المفرد عن معاویہ بن قرہ)

۴۲۸۔ ردوا السلام علی من  
کان یهودیا او نصرا نیا او  
مجوسیا ذالک بان لله بقول۔  
وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِحَیَّیۃٍ فَحِیُّوْا بِاَحْسَنَ  
مِنْهَا اَوْ رَدُّوْهَا (ادب المفرد۔ ابن عباس)

۴۲۹ - قال التسليم تطوع و  
 الرد فریضۃ (ادب المفرد عن الحسن)  
 ۴۲۹ - حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے  
 کہ سلام کرنا نفل ہے اور جو ابے بنا فرض ہے

## مَنْ جَلَّ السَّلَامُ

۴۳۰ - قال الجمل الناس من  
 جمل بالسلا مروان اعجز الناس من  
 اعجز بالدماء (ابو ہریرہ - ادب المفرد)  
 ۴۳۰ - ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ سب  
 کے جمل تیرہ شخص ہے جو سلام کریں جمل کے بعد  
 سب کے زیادہ ماحجوز وہ ہے جو دعا کرے بھی عابث

## بَابُ لَسِيَّاتٍ

۴۳۱ - كَلَامٌ كَسَبَ  
 سَيِّئَةً وَاحَاطَتْ بِهٖ  
 خَطِيئَتُهُ كَاوَلَعَكَ  
 اصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا  
 خَالِدُونَ  
 ۴۳۱ - واقعی بات تو یہ ہے کہ جس نے  
 پہلے باندھی برائی اور اپنے گناہ کے پھیر میں  
 اگیا تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں کہ وہ ہمیشہ  
 دوزخ میں رہیں گے

سورہ بقرہ ۸۱  
 ۴۳۲ - وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا  
 أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ  
 يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَّحِيمًا وَ مَنْ  
 يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبْهُ  
 ۴۳۲ - اور جو شخص کوئی بُرا کام کرے یا  
 دھوئی مسم وغیرہ سے اپنی جان ظلم کرے پھر اللہ سے  
 (پہا گناہ بخشوائے تو پائیگا کہ بخشنے والا مہربان ہے  
 اور جو کوئی شخص کسی بد بکا ارتکاب کرتا ہے تو وہ  
 اُسکے ارتکاب سے (کچھ) اپنی ہی خرابی کرتا ہے



عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَكَانَ اللَّهُ  
عَلِيمًا خَبِيرًا

سورہ نساء، آیت ۱۱۱

۴۳۳۔ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ  
وَ الطَّيِّبُ وَلَا الْحَبِيبُ كَثْرَةُ  
الْخَبِيثَاتِ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي  
الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ

سورہ مائدہ، آیت ۵۸

۴۳۴۔ وَكَوَيْدُ اللَّهِ لِلنَّاسِ  
الشَّرَّ أَنْ يَنْجُوهُمْ بِالْخَيْرِ لَفَظِي  
إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ فَبِذَرُوا فِي  
لَا يَرْجُونَ لِقَاءَ نَارٍ طُغْيَانِهِمْ  
يَعْمَهُونَ

سورہ یونس، آیت ۷۷

۴۳۵۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا  
السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ  
بِثَلَاثَةٍ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ  
مَّا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَنَّمَا  
أَغْشَيْتُمْ وُجُوهَهُمْ قِطْعًا  
مِّنَ اللَّيْلِ مَظْلَمَاتُ أُولَئِكَ  
أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا

اور اللہ تو سب کا مال، جانتا اور  
ہر ایک کے مناسب حالت، حکم  
دینے والا ہے۔

۴۳۳۔ اے پیغمبر! لوگوں سے، کہو کہ  
گندی (یعنی حرام) اور ستھری (یعنی حلال) چیزیں  
میں، برابر نہیں ہو سکتی اگرچہ گندی چیز کی بہتیت  
نکو بھلی (ہی کیوں نہ) لگے تو اے عقلمند و  
خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۴۳۴۔ اور جس طرح لوگ فائدوں کے لئے  
جلدی کیا کرتے ہیں اگر اسی طرح خدا بھی ذرا کمی بیشی  
کی سزا میں، انکو جلدی سے نقصان پہنچا دیا کرتا تو  
انکی موت (کبھی کی) آجکی ہوتی اور ہم ان لوگوں کو  
جنہیں (مرے پیچھے) ہمارے پاس ایک ذرا سا بھی  
لٹکانیں چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بڑے بھکا کریں  
۴۳۵۔ اور جن لوگوں نے مجھے کام کئے تو  
برائی کا بدلہ ویسی ہی (برائی) اور (اسکے علاوہ)،  
ان کے مونہوں پر رسوائی چھا رہی ہوگی اللہ  
کی مار سے کوئی انکو بچانے والا نہیں (ان کے  
منہ ایسے کانٹے کھوٹے ہوں گے، کہ گویا شب  
تاریک کی چادر کو پھاڑ کر اس کے، ٹکڑے  
ان کے مونہوں پر اڑھا دئے ہیں، یہی



خَلِدُونَ ۝

سورہ یونس ۱۰

۶ یَوْمَ - وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا  
فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كَلَّمْنَا الْأَرْسَالَ  
أَنْ يُخْرِجُوا مِنْهَا أَعْيِدُوا فِيهَا  
وَقِيلَ لَهُمْ كُفُّوا عَنِ  
النَّارِ الَّتِي كُنتُمْ فِيهَا  
تَكُونُونَ ۚ وَلَكِنْ يَنْفَعُكُمْ  
مِنَ الْعَذَابِ الْكَوْنِي دُونَ  
الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ  
يَرْجِعُونَ ۝

سورہ سجدہ ۲۲

۴۴۷ - يَقُولُ أَتُمْ أَهْلُ الْخَلْقِ  
الَّذِينَ آمَنُوا وَإِنَّ الْأَجْرَةَ هِيَ  
دَارُ الْقَرَارِ ۚ مَنْ عَمِلَ مِثْقَلَةَ  
فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْقَلُهَا ۚ وَمَنْ  
عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَتَىٰ  
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ  
الْجَنَّةَ يَرْزُقُونَ فِيهَا نَسِيرًا  
حِسَابِ ۝

سورہ مؤمن ۲۵۳۹

ہیں دوزخی کہ وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

۴۳۷ اور جو لوگ نافرمانی کرتے ہیں  
انکا ٹھکانا دوزخ ہو گا جب اُس سے نکلا  
چاہینگے اُنہیں لوٹا دے جائینگے اور اُن سے  
کہا جاوے گا کہ جس عذاب دوزخ کو تم  
جھٹلاتے رہے۔ اب اُسی کے خیرے چلو۔ اور  
قیامت کے بڑے عذاب سے پہلے ہم  
اُن (کفار کو) کو ایک ایسے عذاب کا مزہ  
بھی ضرور چکھائینگے جو اسی دنیا میں اُن پر  
غشریب نازل ہو گا۔ تاکہ یہ لوگ (ہماری  
طرف) رجوع کریں۔

۴۴۷ مَحْشُورِ دُنْیَا کی زندگی (تو) بس  
چند روزہ، فائدے میں اور آخرت (جو ہے)  
تو وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ جو بُرے  
کام کرتے تو اُس کا ویسا ہی بدلہ لینگا  
اور جو نیک کام کرتا ہے مرد ہو یا عورت  
گمراہ یا نیک دار تو یہ لوگ بہشت میں داخل  
ہوں گے (اور) وہاں انکو بے حساب  
روزی ملے گی۔



۴۳۸۔ وَفَا اصْنَابُ كُفْرَتِنِ  
مُعْتَبَةٍ قِمَا كَسَبَتْ اَيْنَا كُنْ  
وَعَفْوًا هُوَ كَثِيرٌ

سورہ شوریٰ ۳۸

۴۳۹۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا  
أَحْسَنَ أَحَدٌ كَمَا سَلَّمَ وَكَلَّ  
حَسَنَهُ يَبْلُغُهَا تَكْتُبُ لَهُ بِعَشْرَةِ  
أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِينَ مِائَةً ضَعْفًا وَكُلُّ سَيِّئَةٍ  
يَبْلُغُهَا تَكْتُبُ بِمِثْلِهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ.

مشکوٰۃ عن ابی ہریرہ

۴۴۰۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
الرَّجُلُ لِيَتَكَلَّمَ بِالْكَلِمَةِ مِنَ الْخَيْرِ مَا  
يَعْلَمُ يَبْلُغُهَا يَكْتُبُ اللَّهُ بِهَا خَمْسُونَ  
أَلْفَ يَوْمٍ يَلْقَاهُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيَتَكَلَّمَ  
بِالْكَلِمَةِ مِنَ الشَّرِّ مَا لَمْ يَعْلَمْ  
يَبْلُغُهَا يَكْتُبُ اللَّهُ بِهَا عَلَيْهِ مِائَةُ  
أَلْفَ يَوْمٍ يَلْقَاهُ

مشکوٰۃ

۴۴۱۔ كُلُّ رَجُلٍ مَعَاقٍ إِلَّا الْجَاهِلُونَ

۴۳۸۔ اور لوگو تم پر جو بیعت پڑتی ہے  
تو تمہاری اپنی ہی کرتوت سے اور خدا  
(تمہارے) بہت سے قصوروں سے  
درگزر کرتا ہے

۴۳۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں  
سے جب کسی کا اسلام ٹھیک ہو جاتا ہے تو جو  
نیکی کرتا ہے اسکا اجر دس گئے ہوئے تک  
لکھا جاتا ہے اور جو بُرائی کرتا ہے وہ اُس قدر  
لکھی جاتی ہے جتنی اُس نے کی

۴۴۰۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا کہ آدمی اچھے کلام کرتا ہے اور  
اُنکی خوبی سے واقف بھی نہیں ہوتا اللہ  
تعالیٰ اُس سے اپنی رضامندی قیامت  
تک کے لئے لکھ لیتا ہے اور آدمی بُری  
بات کرتا ہے جسکی بُرائی سے پوری طرح  
واقف نہیں ہوتا اُس سے اللہ تعالیٰ  
کا غصہ قیامت تک لکھا جاتا ہے۔

کتاب النور

۴۴۱۔ میری امت سب جگہ گمراہ لوگوں نے

الْجَاهِلُونَ



اسلام کی خوبیاں - نہایت عمدہ کتاب ہے

اہل انجیل و عیسائی تاریخ یعنی مغرب و مشرق

نہایت عمدہ کتاب ہے

اہل اسلام کی علوم و طبقات کی تاریخ یعنی اسلام و علوم

حیات سرسید - مختصر سوانح عمری انبیل سرسید

طبیب کا بیان

دوسری جلد - علوم و طبقات

سائنس و مذہب کی تاریخ و زعم و خیال

ارکان اسلام

کفر و کفایت و موافقت کا بیان

آغاز اسلام - سوانح عمری حضرت مولانا

فرشتہ نگر کی تاریخ

کتب معتقدان بلاد شمس و مابعد

کبریا کے کتب

تاریخ مسلمانان کامل - معتقد مونی و کاتب

صحیفہ فطرت

تاریخ مسلمانان کامل - معتقد مونی و کاتب

محاسن اخلاق

عالمی تاریخ و جغرافیہ

محاسن اخلاق

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان

اگر دیکھیں تو ہمارے

تفہیم اللسان